12 انٹر میامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کر لی

Saturday
25,October 2025

سنیچر وار
25 اکتوبر 2025
مطابق 2 جمادی الاول 1447ھ

ادارہ
کوئی جوابدہی نہیں، سب مرضی کے مالک 7

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
21st Year of publication
Phone No:9797283542
RNI.No: JKURD/2004/17814

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:254 | Pages:12 | Cost:Rs.3/-
قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 254 | جلد: 21

یونین ٹریٹری جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے 9 روزہ خزاں اجلاس 2025 کا دوسرا دن

راجیہ سبھا کی 4 نشستوں کیلئے ووٹنگ، 88 ارکان اسمبلی نے کیا حق رائے دہی کا استعمال

NC کو 3، BJP کو ملی ایک سیٹ

نیشنل کانفرنس کے چودھری محمد رمضان، سجاد کچلو اور شمی اوبرائے کی آسان جیت

ست پال شرما نے سب کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا، 28 کے بجائے 32 ووٹ لیکر کامیاب

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: جموں وکشمیر کی 4 راجیہ سبھا نشستوں کیلئے ہوئے انتخابات کے نتائج نے حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کو خوشی کیساتھ ساتھ مایوس بھی کیا، کیونکہ اس پارٹی کے تین نامزد اُمیدواروں نے کامیابی حاصل کی، تاہم ایک اُمیدوار کو بھاجپا کے ست پال شرما نے شکست دیکر دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد پارٹی کو ایک بڑی سیاسی کامیابی دلائی۔ ملی اطلاعات کے مطابق نیشنل کانفرنس نے جمعہ کو جموں اور کشمیر سے راجیہ سبھا کی 4 میں سے 3 نشستیں حاصل کیں، جب کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ایک سیٹ حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد پہلی بار جموں اور کشمیر میں راجیہ سبھا کی 4 نشستوں کو پُر کرنے کے لیے انتخابات کرائے گئے تھے جبکہ فروری 2021 میں یہ چاروں سیٹیں خالی ہوگئی تھیں۔ یہ پہلی بار ہے کہ پارلیمنٹ کے ایوان بالا کے ممبران مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں اور کشمیر سے منتخب ہوئے ہیں۔ دن کے اوائل میں سری نگر کے قانون ساز اسمبلی کمپلیکس میں ووٹنگ ہوئی، جہاں ارکان اسمبلی نے 3 پولنگ بوتھوں پر اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے چودھری محمد رمضان، سجاد کچلو اور گروندر سنگھ اوبرائے نے حسب توقع کامیابی حاصل کی، جب کہ بی جے پی کے ست شرما نے چوتھی سیٹ پر کامیابی (۸ پر)

پی ڈی پی کی نیشنل کانفرنس کو حمایت

وسیع تر مفاد میں لیا فیصلہ: ممبر اسمبلی وحید پرہ

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: پی ڈی پی سے وابستہ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے جمعہ کو کہا کہ اُن کی پارٹی نے راجیہ سبھا کی چار نشستوں کیلئے ہونے والے انتخابات میں نیشنل کانفرنس کے امیدواروں کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے اسمبلی کمپلیکس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے نیشنل کانفرنس قیادت سے دو (باقی ۸ پر)

NC کے نقصان سے کوئی سروکار نہیں

BJP کی ہار مقصد: ممبر اسمبلی شیخ خورشید

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: جموں و کشمیر میں راجیہ سبھا کے انتخابات کے دن جمعہ کو عوامی اتحاد پارٹی کے اکیلے ممبر اسمبلی اور جیل میں بند ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کے بھائی شیخ خورشید نے حکمران پارٹی نیشنل کانفرنس کی حمایت کرنے کا اعلان کیا تھا تا کہ بی جے پی کو باہر رکھا جا سکے۔ جے کے این ایس کے مطابق کپواڑہ ضلع کے حلقہ انتخاب لنگیٹ سے رکن اسمبلی شیخ خورشید نے کہا کہ ان کی عوامی اتحاد پارٹی نے راجیہ سبھا کی چار نشستوں کیلئے ہونے والے انتخابات میں نیشنل کانفرنس کے امیدواروں کو ووٹ (۸ پر)

17واں سالانہ قومی روزگار میلہ مختلف محکموں میں سرکاری ملازمتوں کے 51 ہزار سے زائد تقرری نامے تقسیم

نوجوانوں کی کامیابی، ملک وقوم کی کامیابی

تہواروں کے درمیان، ملازمتوں کیلئے تقرری نامے حاصل کرنے والوں کیلئے دوہری خوشی: وزیر اعظم مودی

3.5 کروڑ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے ہدف کیساتھ 'پی ایم وکشت بھارت روزگار یوجنا' شروع

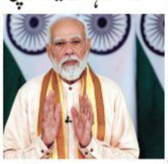

نیوز مانٹرینگ ڈیسک

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نوجوانوں کو با اختیار بنانے کے لیے کام کر رہی ہے اور یہاں تک کہ ملک کی خارجہ پالیسی کو نوجوانوں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے تشکیل دیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ جب ملک کے نوجوان کامیاب ہوتے ہیں، تب ہی قوم کامیاب ہوتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے قومی دارالحکومت میں 17ویں سالانہ قومی روزگار میلہ سے خطاب کرتے ہوئے زور دے کر کہا کہ جب ملک کے نوجوان کامیاب ہوتے ہیں، تب ہی قوم کامیاب ہوتی ہے۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے کہا کہ اس سال روشنیوں کے تہوار دیوالی نے ہر ایک کی زندگی میں نئی روشنی ڈالی ہے۔ تہوار کی تقریبات کے درمیان، مستقل ملازمتوں کیلئے تقرری کے خطوط کا حصول خوشی کی دوہری خوراک کا اضافہ کرتا ہے، تہوار کی خوشی اور ملازمت کی کامیابی دونوں۔ وزیر اعظم کے دفتر کی ریلیز کے مطابق، وزیر اعظم مودی نے روشنی ڈالی کہ یہ خوشی آج ملک بھر میں 51 ہزار سے زیادہ (باقی ۸ پر)

محکمہ ہائر ایجوکیشن کے زیر اہتمام قومی تعلیمی پالیسی کانفرنس 2025 کا افتتاحی اجلاس

طالب علموں کی صلاحیت سازی اور با اختیاری ہمارا مقصد

جموں وکشمیر تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں میں قومی تعلیمی پالیسی کو نافذ کرنے میں ملک بھر میں سرفہرست: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو محکمہ اعلیٰ تعلیم کے زیر اہتمام قومی تعلیمی پالیسی کانفرنس 2025 افتتاح کیا، اور مرکز کے زیر انتظام تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو نافذ کرنے میں جموں و کشمیر کے اہم کردار کی تعریف کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ جموں و کشمیر تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں میں قومی تعلیمی پالیسی کو نافذ کرنے والے ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونین ٹریٹری انتظامیہ مستقبل کے لیے تیار تعلیمی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے، جو جامع، اختراعی، اور اثر انگیز ہو۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد جموں و کشمیر کے ہر طالب علم کو اپنی صلاحیتوں کا ادراک کرنے، 2047 میں ترقی یافتہ ہندوستان کے جذبے کو برقرار رکھنے اور ملک کی ترقی کی کہانی میں قابل فخر شراکت دار کے طور (۸ پر)

کشمیر میں نیشنل اور پی ڈی پی کیلئے بی جے پی ناپاک: قائد حزب اختلاف

دہلی میں اسی پارٹی کے مرکزی قائدین سے میل جول

جموں وکشمیر میں کانگریس محض نیشنل کانفرنس کے ہاتھ میں 'کٹھ پتلی': سنیل شرما

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بی جے پی جموں و کشمیر کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے جمعہ کو کہا کہ جموں و کشمیر کی سیاسی جماعتوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے تئیں اپنے نقطہ نظر میں دوہرا معیار برقرار رکھا ہے، ان پر مرکزی قائدین کے ساتھ نجی طور پر خوشگوار تعلقات برقرار رکھتے ہوئے لوگوں کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق (باقی ۸ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لیا دربار موو کے انتظامات کا جائزہ

دفاتر کی جموں منتقلی کو ہموار اور منظم بنانے اور عملے کیلئے مناسب سہولیات دستیاب رکھنے کی ہدایت

سٹی نیوز ڈیسک

سرینگر: ۲۴، اکتوبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز دربار موو سیشن 26-2025 کے انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں سرینگر سے جموں تک دفاتر کی ہموار، محفوظ اور منظم منتقلی کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اتل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس) اسٹیٹس شالین کابرا، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری (باقی ۸ پر)

آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر کی تقدیر بدل گئی

2014 کے بعد خطے میں جو ترقی شروع ہوئی، پہلے کبھی نہیں تھی: مرکزی وزیر کرن رجیجو

نیوز مانٹرینگ ڈیسک

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: مرکزی وزیر قانون کرن رجیجو نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد، جموں وکشمیر کی تقدیر بدل گئی ہے، جس سے خطے میں امن اور ترقی کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ بہار میں اسمبلی انتخابات کے حوالے سے مرکزی وزیر قانون کرن رجیجو نے کہا کہ پورے ملک میں "مودی لہر" ہے اور ہر جگہ کے لوگ یہ مانتے ہیں کہ ان کی قیادت میں ہندوستان کا مستقبل محفوظ اور روشن ہے۔ کرن رجیجو نے نامہ نگاروں سے کہا نے کہا کہ میں نے ذاتی طور پر محسوس کیا ہے کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں اور آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد، جموں وکشمیر کی تقدیر بدل گئی ہے۔ آج جموں وکشمیر امن اور ترقی کی راہ پر آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کشمیر کو دیکھنا چاہتی ہے، یہ بہت خوبصورت جگہ ہے اور جب یہاں امن اور ترقی دونوں ہوں گے تو یہ اور بھی شاندار نظر آئے گا۔ مرکزی وزیر نے ایک تقریب کے دوران کہا کہ میں کئی سالوں سے کشمیر آرہا ہوں، میں 1970 کی دہائی میں آیا تھا، 1980 کی دہائیوں میں، اور یہاں تک کہ 1990 اور 2000 کی دہائیوں کے بعد بھی آیا تھا۔ لیکن 2014 کے بعد جموں وکشمیر میں جس طرح کی (باقی ۸ پر)

اسکول بسوں کی لاپرواہ ڈرائیونگ کو روکنے کیلئے اقدامات

طلبہ کی حفاظت کو یقینی بنانے اور حادثات کے خدشات کو کم کرنے کیلئے ہدایات جاری

ہر سکول بس میں فرسٹ ایڈ بکس، آگ بجھانے والے آلات اور ایمرجنسی رابطہ نمبرات کا ہونا ضروری

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: محکمہ تعلیم نے سکول بسوں کی محفوظ اور مؤثر آمدورفت کو یقینی بنانے اور سکول بسوں سے متعلق سڑک حادثات کے خدشات کو کم کرنے کیلئے ضروری ہدایات جاری کی ہیں تا کہ طلباً کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اِس سلسلے میں محکمہ تعلیم کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکیولر میں کہا گیا ہے، "تمام تعلیمی اداروں کے سربراہان، خواہ وہ سرکاری ہوں یا نجی، یہ یقینی بنائیں کہ طلبہ کی ٹرانسپورٹیشن کیلئے اِستعمال ہونے والی ہر سکول بس محکمہ ٹرانسپورٹ کے مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق ہو۔" سرکیولر میں مزید کہا گیا ہے کہ ہر سکول بس (باقی ۸ پر)

گاندربل میں منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن

12 مقامات پر پولیس کی گھر گھر تلاشی

ضلع کو منشیات کی لعنت سے پاک رکھنا مہم کا مقصد: SSP

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: منشیات کی لعنت کیخلاف ایک بڑی کارروائی میں، گاندربل پولیس نے جمعہ کو ضلع بھر میں منشیات فروشوں کیخلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کیا۔ مطلوبہ عدالتی احکامات حاصل کرنے کے بعد، پولیس ٹیموں نے تقریباً 12 مختلف مقامات پر گھر گھر تلاشی لی۔ ایک بیان میں، ایک پولیس ترجمان نے کہا کہ اس آپریشن کی نگرانی ذاتی طور پر ایس ایس پی گاندربل، خلیل محمد پوسوال (آئی پی ایس) کر رہے ہیں، جنہوں نے تمام پولیس یونٹوں کو منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنانے کی ہدایت کی ہے۔ بیان کے مطابق ایس ایس پی کی قیادت میں، متعدد ٹیموں نے مختلف علاقوں میں غیر قانونی (۸ پر)

باضابطہ افتتاح سے قبل ہی 'باغ گلِ داؤد' میں گل پرستاروں کا رَش

بہار کی رُخصتی اور خزاں کی آمد کا حسین امتزاج

ایک لاکھ پودوں پر کھلے 30 لاکھ رنگ برنگے پھول توجہ کا مرکز، کل ممکنہ طور پر عوام کیلئے ہوگا وقف

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: مشہور زمانہ قدرتی آبگاہ ڈل جھیل کے کنارے اور زبرون پہاڑیوں کے دامن میں واقع 'نہرو میموریل بوٹینکل گارڈن' کے بیچوں بیچ واقع 'باغ گل داؤد' کا باضابطہ افتتاح ہونا باقی ہے لیکن حالیہ کچھ ہفتوں سے رنگا رنگ پھولوں سے مزین یہ گلوں کا یہ نیا مسکن مقامی سیلانیوں کیساتھ ساتھ سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہ وادی میں اپنی نوعیت کا ایسا پہلا باغ ہے جو کہ موسم خزاں میں گل داؤد کے تھیم پر تیار کیا گیا ہے۔ 5 ہیکٹیئر یعنی لگ بھگ 100 کنال اراضی پر محیط اس باغ میں گل داؤد کے ایک لاکھ پودے لگائے گئے ہیں جن پر اس وقت 30 لاکھ رنگ برنگے پھول اپنے جوبن پر ہیں۔ ای ٹی وی بھارت سے وابستہ سینئر صحافی پرویز الدین کی مرتب کردہ ایک رپورٹ کے مطابق دراصل 'باغ گل داؤد' کی گزشتہ برس نومبر میں بنیاد ڈالی گئی تا کہ سیاحوں کو نہ صرف یہاں خزاں کا حسین امتزاج دیکھنے کو ملے بلکہ ان پھولوں کی دلکشی اور خوبصورتی سے بھی محظوظ ہو سکیں۔ کشمیر میں اس وقت خزاں (پت جڑھ) کا موسم ہے اور ہر سو درختوں سے پتے گرنے شروع ہو جاتے ہیں اور بیشتر پھول بھی مرجھائے نظر آتے ہیں، جس سے درخت برہنہ اور زرخیز زمین و باغات سونے معلوم ہوتے ہیں، تاہم خزاں کے سایے میں ماہ اکتوبر میں گل داؤد کے یہ رنگین پھول ماحول میں دوبارہ رنگ بھرنے اور دیکھنے والے کو معطر کرتے ہیں۔ فلوریکلچر آفیسر جاوید مسعود کہتے ہیں کہ "گل داؤد" موسم خزاں کے پھول ہیں اور یہ اسی موسم میں کھلتے ہیں اور یہ پھول باغات اور گھریلوں پارکوں کے خلاء کو دور کرتے ہیں جو ہمیں خزاں میں زمینی سطح کو دیکھنے کو ملتا ہے۔ انہوں نے بتایا "گل داود کی قسم میں تقریباً ہر رنگ کے پھول کھلتے ہیں لیکن سرخ، پیلا اور نارنگی اس پھول کے بنیادی رنگ ہیں۔" وادی کشمیر اپنی بے پناہ خوبصورتی اور دلکشی سے جہاں دنیا بھر میں اپنی ایک الگ شناخت رکھتی ہے، وہیں یہ بدلتے موسموں کی وجہ سے بھی جانی اور پہچانی جاتی ہے۔ کیونکہ یہاں کے موسم بھی بڑے نرالے ہوتے ہیں۔ موسم سرما ہو یا گرما، بہار ہو یا خزاں، ہر موسم میں کشمیر اپنے حسن کا الگ رنگ بکھیرتا ہے۔ اور یہی وہ حسن ہے جو وادی کی سیر کرنے والوں کو اپنا گرویدہ (باقی ۸ پر)

طویل مدتی مفرور ملزمان کیخلاف پولیس کی مہم جاری

اننت ناگ اور بارہمولہ میں 3 افراد گرفتار

2 ملزمان 11 اور ایک 9 سالوں سے فرار تھا: پولیس

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر: ۲۴، اکتوبر: مفرور ملزمان کیخلاف کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے اننت ناگ اور بارہمولہ میں 3 طویل مدتی مفرور ملزمان کو گرفتار کیا جو پچھلے کئی سالوں سے گرفتاری سے بچ رہے تھے۔ اننت ناگ میں پولیس تھانہ عشمقام نے 2 افراد کو گرفتار کیا ہے جو 10 سال سے زائد عرصے سے گرفتاری سے بچنے (۸ پر)

جب نوجوان کامیاب ہوتے ہیں تو ملک کامیاب ہوتا ہے، وزیر اعظم نریندر مودی کا روزگار میلے سے خطاب

آج دیے گئے تقرر نامے صرف سرکاری نوکریاں نہیں بلکہ ملک کی تعمیر میں فعال شرکت کے مواقع ہیں

ہماری حکومت نے صرف روزگار میلوں کے ذریعے 11 لاکھ سے زائد تقرر نامے جاری کیے ہیں: وزیر اعظم

(پی آئی بی)

سرینگر، 24 اکتوبر 2025 / وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے روزگار میلے سے خطاب کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے کہا کہ اس سال روشنیوں کا تہوار دیوالی، سب کی زندگیوں میں نئی روشنی لے کر آیا ہے۔ تہوار کی خوشیوں کے درمیان مستقل ملازمتوں کے تقرر نامے حاصل کرنا دوہری خوشی کا باعث ہے — ایک طرف تہوار کی مسرت اور دوسری طرف روزگار میں کامیابی۔ جناب مودی نے بتایا کہ آج یہ خوشی ملک کے 51,000 سے زائد نوجوانوں تک پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کامیابی سے ان کے اہل خانہ کو بھی بے حد مسرت حاصل ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نے تقرر نامہ حاصل کرنے والے تمام نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی اور ان کی زندگی کے اس نئے آغاز کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے نئے تقرر پانے والے نوجوانوں کے جوش، محنت کی صلاحیت

اور خوابوں کی تکمیل سے حاصل ہونے والی خوداعتمادی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جب یہ جذبہ ملک کی خدمت کے جنون سے جڑ جاتا ہے تو یہ کامیابی صرف ذاتی نہیں رہتی بلکہ قوم کی کامیابی بن جاتی ہے۔ انہوں نے اس پرزور دیا کہ آج دیے گئے تقرر نامے محض سرکاری نوکریاں نہیں، بلکہ ملک کی تعمیر میں سرگرم حصہ لینے کے مواقع ہیں۔ وزیر اعظم نے یقین ظاہر کیا کہ یہ نوجوان دیانت داری اور لگن سے کام کریں گے اور مستقبل کے بھارت کے لیے بہتر نظام قائم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے تقرر پانے والے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ 'ناگرک دیو بھوا' کے منتر کو ہمیشہ یاد رکھیں اور خدمت و ایثار کے جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں سے ملک وکست بھارت کے ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور اس سفر میں نوجوان سب سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ نوجوانوں کا بااختیار ہونا حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزگار میلے نوجوان بھارتیوں کی امنگوں کو پورا کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ بن گئے ہیں اور اب تک ان میلوں کے ذریعے 11 لاکھ سے زائد تقرر نامے جاری کیے جا چکے ہیں۔ جناب مودی نے یہ بھی کہا کہ حکومت کی کوششیں صرف سرکاری ملازمتوں تک محدود نہیں ہیں۔ حکومت نے 'پی ایم وکست بھارت روزگار یوجنا' شروع کی ہے، جس کا ہدف 3.5 کروڑ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ مزید کہ اسکل انڈیا مشن جیسے اقدامات نوجوانوں کو ضروری تربیت دے رہے ہیں، جبکہ نیشنل کیریئر سروس جیسے پلیٹ فارم انہیں نئے مواقع سے جوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس پلیٹ فارم کے ذریعے اب تک 7 کروڑ سے زائد اسامیوں کی معلومات نوجوانوں تک پہنچائی جا چکی ہیں۔ وزیر اعظم نے نوجوانوں کے لیے ایک اہم پہل 'پرتیبھا سیتو پورٹل' کا اعلان کیا، جو ان امیدواروں کے لیے مواقع فراہم کرتا ہے جو یو پی ایس سی کی حتمی فہرست تک پہنچے مگر منتخب نہیں ہو سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی محنت ضائع نہیں جائے گی، کیونکہ سرکاری و نجی ادارے اب اس پورٹل کے ذریعے ان باصلاحیت نوجوانوں سے رابطہ کر رہے ہیں۔ جناب مودی نے کہا کہ نوجوانوں کی مہارتوں سے بھرپور استفادے کا یہ اقدام بھارتی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو دنیا کے سامنے اجاگر کرے گا۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ تہواروں کے موسم کو جی ایس ٹی بچت اُتسو سے تقویت ملی ہے، جناب مودی نے ملک بھر میں جی ایس ٹی کی شرح میں کمی میں اہم اصلاحات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کا اثر صارفین کی بچت سے بالاتر ہے، کیونکہ اگلے سلسلے کی جی ایس ٹی اصلاحات روزگار کے مواقع کو بھی بڑھا رہی ہیں۔ جب روزمرہ کا سامان سستا ہو جاتا ہے تو مانگ میں اضافہ ہوتا ہے؛ بڑھتی ہوئی مانگ پیداوار اور سپلائی چین کو تیز کرتی ہے اور فیکٹری کی زیادہ پیداوار نئی ملازمتیں پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ اس لیے جی ایس ٹی بچت اُتسو بھی روزگار کے تہوار میں تبدیل ہو رہا ہے۔

سی بی سی کا دو روزہ میگا آؤٹ ریچ پروگرام تیاکشی، لہہ میں اختتام پذیر

(پی آئی بی)

سرینگر، 24 اکتوبر 2025 / سینٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (سی بی سی)، وزارتِ اطلاعات و نشریات، فیلڈ آفس سرینگر کی جانب سے آرمی گڈول اسکول، تیاکشی، ترتک، لہہ میں منعقدہ دو روزہ انٹیگریٹڈ ابلاغی و عوامی رابطہ پروگرام اور تصویری نمائش آج اختتام پذیر ہوئی۔ یہ عوامی رابطہ پروگرام وکست بھارت، صفائی، مشن لائف، نئے فوجداری قوانین، انسدادِ بدعنوانی آگاہی اور حکومتِ ہند کی دیگر نمایاں اسکیموں کے موضوعات پر مبنی تھا۔ پروگرام کا مقصد بھارت کی ترقیاتی پیش رفت کے بارے میں آگاہی پھیلانا، ماحولیات کے تحفظ کو فروغ دینا، پائیدار طرزِ زندگی کی حوصلہ افزائی کرنا اور شہری دوست قوانین و شفاف طرزِ حکمرانی سے متعلق شعور اجاگر کرنا تھا۔ اس موقع پر خطے کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا نے پُرجوش انداز میں شرکت کی۔ نمائش کا افتتاح 23 اکتوبر کو سی بی سی جموں و کشمیر لداخ کے ڈائریکٹر غلام عباس، کمانڈنگ آفیسر 3 کماؤں رائفلز تیاکشی، کرنل لکشی بنیال اور سی بی سی سرینگر کے فیلڈ پبلسٹی آفیسر نصیر احمد راتھر نے فوج، پولیس اور لداخ انتظامیہ کے افسران کی موجودگی میں کیا۔ دو روزہ پروگرام کے دوران ضلع انتظامیہ، تعلیم، جنگلات، زراعت، دیہی ترقی، میونسپلٹی، فوج اور پولیس کے ماہرین نے پائیداری، صفائی، ذمہ دار شہری بننے، حیوانات و نباتات کے تحفظ اور حکومتِ ہند کی مختلف فلاحی اسکیموں پر لیکچر دیے۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ وکست بھارت کے وژن کو حاصل کرنے کے لیے عوامی شمولیت اور قدرتی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال کی اشد ضرورت ہے۔ مقررین نے عوامی بہبود، ماحولیاتی تحفظ، صفائی و حفظانِ صحت، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، نئے فوجداری قوانین کی مختلف جہتوں، پائیدار زرعی طریقہ کار کے حوالے سے حکومت کے ترقیاتی اقدامات اور وکست بھارت مہم کے تحت بھارت کی شاندار ترقیاتی رفتار پر تفصیلی گفتگو کی۔ ڈائریکٹر سی بی سی جموں و کشمیر و لداخ ریجن غلام عباس نے کہا کہ سی بی سی کی کوشش ہے کہ حکومت کی معلوماتی اور فلاحی اسکیمیں ملک کے دور دراز علاقوں تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ سی بی سی معلوماتی خلا کو پُر کرنے اور عوام، بالخصوص نوجوانوں تک ترقی و بہبود سے متعلق پروگراموں کی آگاہی پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔ فیلڈ پبلسٹی آفیسر سی بی سی سرینگر، نصیر احمد راتھر نے بتایا کہ سی بی سی جموں، کشمیر اور لداخ کے مختلف علاقوں میں مسلسل عوامی رابطہ پروگرام منعقد کرتا ہے تاکہ قومی ترقی، ماحولیاتی تحفظ اور بہتر طرزِ حکمرانی سے متعلق شعور عام کیا جا سکے۔

سیکولر پارٹیوں کا نیشنل کانفرنس کو ووٹ دینے کا فیصلہ بجا ہے: تاریگامی

سری نگر، 24 اکتوبر (یو این آئی) سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی کا کہنا ہے کہ راجیہ سبھا انتخابات میں سیکولر پارٹیوں کا نیشنل کانفرنس کو ووٹ دینے کا فیصلہ صحیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بڑے چیلنجز سامنے ہوں تو اس وقت اختلافات کو پس پشت ڈالنا چاہئے۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'یہ واضح تصویر ہے کہ ایک طرف بی جے پی کے امیدوار کھڑے ہیں، بی جے پی کے پاس اقتدار ہے، جس اقتدار کی وجہ سے جموں و کشمیر کی شناخت پر آنچ آ گئی'۔ ان کا کہنا تھا: "میری نظر میں سیکولر پارٹیوں کا یہ فیصلہ بجا ہے کہ انہوں نے نیشنل کانفرنس کو ووٹ ڈالنے کا فیصلہ لیا کیونکہ اس الیکشن میں یہی ایک متبادل پارٹی ہے"۔ پارٹیوں کے درمیان اختلافات ہونے پر پوچھے جانے پر رکن اسمبلی نے کہا: 'صف بندی ہے، لیکن بی جے پی کی پالیسیاں جو ہیں لازمی طور پر وہ سیکولر پارٹیوں کو منظور نہیں ہیں، ان پالیسیوں کے خلاف ووٹ ڈالنے کے لئے نیشنل کانفرنس کے امیدوار ایک متبادل ہیں'۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نیشنل کانفرنس چاروں سیٹوں پر غالب اکثریت سے کامیابی حاصل کرے گی۔

وادی میں 5 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر 24 اکتوبر // سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی غیر متزلزل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے بارہمولہ، شوپیان اور اننت ناگ پولیس نے 05 منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ بارہمولہ پولیس نے کنگل پل کے قریب ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ پولیس اسٹیشن اوڑی کی پولیس پارٹی نے تقریباً 1730 بجے چیکنگ کے دوران ایک شخص جس کی شناخت طاہر حمید ولد عبدالحمید خان ساکنہ کنگل کے نام سے ہوئی، جو چندنواری سے جنگل کی طرف آ رہا تھا، پولیس پارٹی کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ تاہم ناکہ پر پولیس پارٹی کے اہلکاروں نے اسے تدبیر سے پکڑ لیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 7 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ شوپیاں پولیس نے تھانہ امام صاحب کی حدود میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے چرس جیسی مادہ برآمد کی۔ شوپیان میں نارواتی امرگ کراسنگ پر معمول کے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک شخص کو مشکوک حالت میں حرکت کرتے ہوئے پکڑ لیا گیا۔ اس کی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے تقریباً 1.480 کلوگرام وزنی چرس برآمد ہوا۔ اسکی شناخت ایجاز احمد بٹ ساکنہ موومن داچی پورہ بجبہاڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اننت ناگ میں وچی گام پتھنو کراسنگ پر ناکے کی ڈیوٹی کے دوران، پولیس اسٹیشن سری گفارہ کی ایک پولیس پارٹی نے ایک آلٹو K10 گاڑی کو روکا جس کا رجسٹریشن نمبر JK19A-0435 تھا، جسے بلال احمد بٹ ولد غلام نبی بٹ، ساکنہ کتریتانگ بجبہاڑہ کے رہنے والے۔ ان کے ساتھ دو افراد بھی جن کی شناخت فیروز احمد داس ولد علی محمد داس اور اعجاز احمد متو ولد غلام محمد متو، ساکنان واگھامہ بجبہاڑہ کے طور پر ہے۔ مذکورہ گاڑی کی تلاشی لینے پر پولیس ٹیم نے 4 کلوگرام اور 584 گرام پوست کا بھوسا برآمد کر لیا۔ واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ تینوں ملزمان کو فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا۔ اسلسلے میں متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف ائی آر درج کیا گیا۔ اس سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس ضلع کو منشیات سے پاک بنانے کے اپنے مشن کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کی فروخت یا اس سے متعلقہ سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔

پولیس فلیگ ڈے ہفتہ 2025
پولیس نے اونتی پورہ میں شہید پولیس اہلکاروں کے مقامی گاؤں/قصبوں کا دورہ کیا

سرینگر 24 اکتوبر // پولیس فلیگ ڈے ہفتہ منانے کے سلسلے میں، پی ڈی اونتی پورہ کے پولیس افسران نے سب ڈویژن ترال میں شہداء کے خاندانوں سے اظہار یکجہتی کرنے اور خاندانوں کی خیریت دیکھنے کے لیے ملاقات کی۔ شہداء کے اہل خانہ سے بات چیت کے دوران افسران نے ان کی شکایات تحمل سے سنیں اور ان کے حقیقی مسائل کے ازالے کی یقین دہانی کرائی۔ مزید برآں، احترام اور اعزاز کے طور پر، سب ڈویژن ترال کے شہداء کی تصویریں ان کے متعلقہ پرائمری سکولوں میں نصب/آویزاں کی گئیں جہاں سے انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم حاصل کی تھی۔ شہداء کی بہادری اور شہادت کو ان کے سکولوں اور اجتماعی مقامات پر بھی اجاگر کیا گیا۔

امریکی ٹیرف سے دستکاری شعبہ پر اثرات

کشمیر کی قالین صنعت شدید مالی دباؤ میں / ماہرین

سرینگر// 24 اکتوبر/ ٹی ای این/ کشمیر کے قالین بننے والوں کی دستکاری کا شعبہ شدید دباؤ میں ہے۔ امریکی حکام کی جانب سے بھارت سے درآمدی قالین پر کنسول ٹیریف بڑھانے کے فیصلے کے باعث یہ صنعت بڑے نقصان کا شکار ہے۔ امریکہ تقریباً 60 فیصد کے قریب بھارتی ہاتھ سے بنے قالین خرید رہی تھی، جس کے باعث کشمیر کے ہنرمند اور قالین کاریگروں کو براہِ راست اثر ہوا ہے۔ کشمیر و جموں کے دستکاری شعبے میں تقریباً چار لاکھ افراد اس فن سے منسلک ہیں۔ رواں

اکتوبر میں بھارت سے قالین اور دستکاری برآمدات میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 16 فیصد سے زائد کی کمی دیکھی گئی ہے، جس کے باعث چھوٹے ساز و سامان کے کارخانے بند ہونے لگے اور ملازمین کی تعداد گھٹتی گئی ہے۔ شروعات میں عید و دیوالی کے سیزن ہی میں قالین کی برآمدات کا زبردست دور ہوتا تھا مگر ٹیریف کے نفاذ کے بعد خزاں سے پہلے موجود اسٹاک گوداموں میں پڑا رہ گیا ہے، جس سے صنعت کی پوری سپلائی متاثر ہوئی ہے۔ قالین سازی کے ایک خاندان کے کاروبار میں دیکھا گیا کہ والد کے دور میں 100 دستکاری منصوبے چل رہے تھے، جبکہ اب مجبوراً صرف 20 منصوبے ہی چلا پا رہے ہیں۔ اس دوران کاریگروں کی تعداد تین سو سے کم ہو کر صرف چار یا پانچ رہ گئی ہے۔ بُنائی کا یہ تربیتی سلسلہ رکنے لگا ہے اور صنعت کا خاتمہ رفتہ رفتہ نظر آنے لگا ہے۔ حکومتِ ہند نے متاثرہ برآمد کاروں کو مالی مراعات فراہم کرنے اور نئے مارکیٹوں تک رسائی ممکن بنانے کی کوششیں شروع کی ہیں، تاہم مقامی صنعت کاروں کی تشویش ہے کہ یہ اقدامات وقت لینے والے ہیں اور فوری اثر نہیں دکھا رہے۔

امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ کی خلاف ورزی
گاندربل میں 3 ہوٹل والوں کو کیا پولیس نے بک

سرینگر 24 اکتوبر // امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ کی خلاف ورزیوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے گاندربل میں پولیس نے ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال جے کے پی ایس کی نگرانی میں سونمرگ علاقے میں ہوٹلوں کی جامع چیکنگ کی۔ پولیس اسٹیشن سونمرگ کی طرف سے کیے گئے معائنے کے دوران یہ پایا گیا کہ تین ہوٹل ہوٹل ماؤنٹ ویو، ہوٹل امپیریل ریزورٹ اور ہوٹل ویلج واک غیر ملکی سیاحوں کو مقررہ مدت کے اندر غیر ملکی رجسٹریشن آفس (FRO) میں اپنی تفصیلات جمع کرائے بغیر میزبانی کر رہے ہیں، جیسا کہ امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کی دفعہ 17 کے تحت لازمی ہے۔ خلاف ورزیوں کا نوٹس لیتے ہوئے، پولیس اسٹیشن سونمرگ نے قانونی دفعات کی عدم تعمیل پر متعلقہ ہوٹل مالکان کے خلاف امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کی دفعہ 23/8 (b) کے تحت ایف آئی آر نمبر 25/2025، 26/2025 اور 27/2025 درج کی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس ضلع کے تمام ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤس مالکان، خاص طور پر غیر ملکی شہریوں کی میزبانی کرنے والوں سے گزارش کرتی ہے کہ وہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں اور قانونی کارروائی سے بچنے کے لیے مہمانوں کی تفصیلات FRO کو بروقت جمع کرانے کو یقینی بنائیں۔

پلوامہ میں دکان پر کام کے دوران 35 سالہ شخص کو بجلی کا جھٹکا لگا ڈاکٹروں نے دیا مردہ قرار: حکام

سری نگر :۲۴، اکتوبر: ایک 35 سالہ شخص کی جمعہ کو جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے منگھامہ علاقے میں اپنی دکان پر کام کے دوران بجلی کا جھٹکا لگنے سے موت واقعہ ہو گئی۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس تک پہنچنے والی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ اس شخص کی شناخت بلال احمد ولد عبدالصمد ساکن منگھامہ پلوامہ کے نام سے ہوئی ہے، اسے ابتدائی طور پر ضلع اسپتال پلوامہ لے جایا گیا اور بعد میں اسے تشویشناک حالت میں ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کیا گیا، تاہم ایس ایم ایچ ایس کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا۔

ترال اونتی پورہ میں ہٹ اینڈ رن کیس کو حل

5 سالہ بچہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، ملزم گرفتار، گاڑی ضبط

سرینگر 24 اکتوبر // اونتی پورہ پولیس نے اس واقعہ میں ملوث ملزم کو گرفتار کر کے اور جرم میں استعمال کی گئی گاڑی کو ضبط کر کے ہٹ اینڈ رن کیس کو حل کر لیا ہے۔ 10 اکتوبر 2025 کو، پولیس اسٹیشن ترال کو ہردومیر ترال میں ایک سڑک حادثے کی اطلاع ملی، جس میں ایک نامعلوم گاڑی نے ایک راہگیر، اریز (عمر تقریباً 5 سال) ولد عبدل غفار بٹ ساکنہ ہردومیر ترال کو ٹکر مار کر زخمی کر دیا۔ زخمی بچے کو فوری طور پر علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا اور بعد میں اسے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کیا گیا، جہاں وہ بدقسمتی سے دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 126 / 2025 بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 281 اور 106 کے تحت پولیس اسٹیشن ترال میں درج کیا گیا، اور تحقیقات شروع کی گئی۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے، ایس ایچ او تھانہ ترال، انسپکٹر عبدالرشید کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم نے ایس ڈی پی او ترال، شری راجیش کمار کی نگرانی میں، نامعلوم ڈرائیور کا سراغ لگانے کے لیے مسلسل تحقیقات کا آغاز کیا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے جدید تکنیکوں کی مدد لی جس میں ترال کے مختلف مقامات سے سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ بھی شامل ہے۔ محتاط جانچ کے ذریعے، ٹیم نے ایک مشتبہ گاڑی کو کامیابی کے ساتھ صفر کر دیا۔ کئی مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی گئی اور بھرپور کوششوں کے بعد ملزم ڈرائیور کو شناخت کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ اس کی شناخت مختار احمد میر ولد حبیب اللہ میر ساکنہ املرنو پورہ حال ناہگ ترال کے طور پر کی گئی ہے۔ ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے، اور حادثے میں ملوث گاڑی — ایک آلٹو 800 بیئرنگ رجسٹریشن نمبر JK13G-6873 کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ پولیس اونتی پورہ کمیونٹی کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مجرمانہ اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

آیوش کی وزارت اور آئی سی ایم آر "آیوروید کے ذریعے ہیپاٹوبلیئری صحت" کے موضوع پر قومی سیمینار کی میزبانی کرے گا

"یگرت سرکشا، جیویتا رکشا" کے عنوان سے قومی سیمینار، ہیپاٹوبلیئری نگہداشت میں آیوروید اور جدید تحقیق کے درمیان پل کا کام کرے گا

سی سی آر اے ایس — سی اے آر آئی اور آئی سی ایم آر — آر ایم آر سی کی قیادت میں یہ سیمینار، ہیپاٹوبلیئری صحت کے شعبے میں مشترکہ تحقیقی تعاون کے امکانات کا جائزہ لے گا

(پی آئی بی)

سرینگر، 24 اکتوبر 2025 / روایتی طب کو سائنسی شواہد کی بنیاد پر فروغ دینے کے اپنے عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے، آیوش کی وزارت اپنے ذیلی ادارے سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان آیورویدک سائنسز (سی سی آر اے ایس) اور اس کے تحت کام کرنے والے سینٹرل آیوروید ریسرچ انسٹیٹیوٹ (سی اے آر آئی)، بھوبنیشور کے ذریعے، انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) اور اس کے ریجنل میڈیکل ریسرچ سینٹر (آر ایم آر سی)، بھوبنیشور کے اشتراک سے "آیوروید کے ذریعے ہیپاٹوبلیئری صحت: روایتی حکمت اور جدید سائنس کے مابین ربط" کے عنوان سے دو روزہ قومی سیمینار منعقد کرنے جا رہی ہے۔ یہ سیمینار 25 اور 26 اکتوبر 2025 کو بھوبنیشور میں منعقد ہوگا۔ یہ سیمینار، جس کا موضوع "یگرت سرکشا، جیویتا رکشا" (جگر کی حفاظت، زندگی کا تحفظ) ہے، جگر اور صفراوی نظام کی صحت کے لیے روایتی آیوروید اور جدید سائنسی تحقیق پر مبنی حل کو فروغ دینے کی ایک اہم پہل ہے اور ایک ایسا شعبہ ہے، جو آیوروید اور جدید حیاتیاتی طب کے درمیان مشترکہ تحقیقی کوششوں کا متقاضی ہے۔ اس اہم پہل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے پروفیسر رابنارائن آچاریہ، ڈائریکٹر جنرل، سی سی آر اے ایس نے کہا: "آیورویدک سائنسز ہیپاٹوبلیئری صحت کے لیے ایک جامع اور ہمہ گیر فریم ورک فراہم کرتی ہیں، جو روک تھام، توازن اور پائیدار صحت پر زور دیتا ہے۔ مشترکہ تحقیق کے ذریعے ہم آیوروید کے اصولوں اور فارمولیشنز کو سائنسی اعتبار سے پرکھ رہے ہیں تاکہ ان کے طریقہ کار اور کلینیکل اہمیت کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔ ایسے یکجا اقدامات نہ صرف آیوروید کی عالمی ساکھ کو مضبوط کرتے ہیں بلکہ جگر کی دیکھ بھال اور عوامی صحت کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے جدید اور شواہد پر مبنی حل بھی فراہم کرتے ہیں۔" ڈاکٹر سنگھ مترا پتی، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، آئی سی ایم آر اور ڈائریکٹر، آر ایم آر سی بھوبنیشور نے کہا: "ہیپاٹوبلیئری امراض پیچیدہ چیلنجز پیش کرتے ہیں، جو بین شعبہ جاتی تحقیق اور جدت کے متقاضی ہیں۔ آیوروید اور جدید حیاتیاتی طب کے درمیان مشترکہ تحقیق بیماری کے طریقہ کار کو سمجھنے، محفوظ علاج تیار کرنے اور مریضوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے نئے باب کھولتی ہے۔ روایتی بصیرت کو جدید سائنسی مشکلات کے ساتھ یکجا کر کے ہم جامع صحت کی ایسی مثالیں تخلیق کر سکتے ہیں جو روک تھام پر مبنی، شخصی نوعیت کے حامل اور عالمی سطح پر موزوں ہوں۔" "آیوروید کے ذریعے ہیپاٹوبلیئری صحت" پر منعقد ہونے والے اس دو روزہ قومی سیمینار میں پانچ اہم موضوعات پر غور و خوض کیا جائے گا، جس کا مقصد جگر اور صفراوی نظام کی صحت میں مشترکہ تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ پہلے دن کا مرکزی موضوع جامع روک تھام اور علاج کا طریقہ کار ہوگا، جس میں آیوروید کے غذائی اصول، دن چریا (روزمرہ کے معمول)، رتوچریا، پانچکرم، اور ڈیٹوکسیفکیشن تھراپیز شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سائنسی توثیق اور بیماری کی مخصوص انتظام کے اجلاس بھی ہوں گے، جس میں این اے ایف ایل ڈی، ہیپاٹائٹس، اور لیور سروسس کا علاج شامل ہے۔ دوسرے دن کا موضوع شواہد پر مبنی انضمام پر مرکوز ہوگا، جس میں آیورویدک فارمولیشنز کی حفاظت، مؤثریت اور میکانیزم پر تجرباتی تحقیق پیش کی جائے گی۔

آپریشن سندور تاریخ میں صرف ایک فوجی آپریشن نہیں بلکہ قوم کے حوصلے اور تحمل کی علامت

دفعہ 370 کی منسوخی تاریخی اقدام، جموں کشمیر میں امن قائم

امن کیلئے ہمارا مشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ایک بھی دہشت گرد ذہنیت زندہ رہے گی / راجناتھ سنگھ

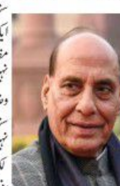

سرینگر/24 اکتوبر/سی این آئی//آپریشن سندور تاریخ میں صرف ایک فوجی آپریشن کے طور پر نہیں بلکہ قوم کے حوصلے اور تحمل کی علامت کے طور پر لکھا جائے گا کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ جموں کشمیر میں دفعہ 370 کی منسوخی تاریخی فیصلہ تھا اور فوج جموں و کشمیر میں امن اور ترقی کو یقینی بنا رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جیسلمیر میں آرمی کمانڈروں کی کانفرنس اور 24 اکتوبر 2025 کو راجستھان کے تنوٹ اور لونگے والا کے آگے کے علاقوں کے دورے کے دوران سیکورٹی صورتحال اور ہندوستانی فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی، دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ، آرمی کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پشپیندر سنگھ اور تمام آرمی کمانڈر نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں راجناتھ سنگھ نے آپریشن سندھ کو ہندوستان کی فوجی صلاحیت اور قومی کردار کا ایک مجسمہ قرار دیا، اور فوجیوں کے ذریعہ اس بات کا مظاہرہ کیا کہ ان کی طاقت صرف ہتھیاروں میں ہی نہیں، بلکہ ان کے اخلاقی نظم وضبط اور حکمت عملی کی وضاحت میں بھی ہے۔ انہوں نے کہا ’’آپریشن سندور تاریخ میں صرف ایک فوجی آپریشن کے طور پر نہیں بلکہ قوم کے حوصلے اور تحمل کی علامت کے طور پر لکھا جائے گا۔ دہشت گردوں کے خلاف ہماری افواج کی جانب سے کارروائی پالیسی کی درستگی اور انسانی وقار دونوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی تھی۔ آپریشن ختم نہیں ہوا ہے۔ امن کے لیے ہمارا مشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ایک بھی دہشت گرد ذہنیت زندہ رہے گی‘‘۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آپریشن سندھ نے ایک نئی اسٹریٹجک سوچ کو جنم دیا ہے کہ ہندوستان کسی بھی دہشت گردانہ سرگرمی کا اپنی شرائط پر جواب دیتا ہے۔ انہوں نے کہا، ’’یہ نیو انڈیا کا دفاعی نظریہ ہے، جو عزم اور ہمت دونوں کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کمانڈروں پر زور دیا کہ وہ مستقبل کے لیے تیار فوج کو یقینی بنانے کے لیے دفاعی سفارت کاری، آتمنیر بھارت، انفارمیشن وارفیئر، دفاعی انفراسٹرکچر اور فورس ماڈرنائزیشن پر توجہ مرکوز رکھیں۔ انہوں نے ہندوستانی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت، حوصلے اور لچک کی تعریف کی اور جدید ترین ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچہ اور آپریشنل تیاریوں کی اعلیٰ سطح کو برقرار رکھنے کے لیے تعاون فراہم کرنے کے لیے حکومت کے اٹل عزم کا اعادہ کیا۔ راجناتھ (باقی ۸ پر)

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی آئی ٹی بی پی کے اہلکاروں کو فورس کے یوم تاسیس کی مبارکباد

سری نگر، 24 اکتوبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے انڈو-تبت بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) کے یوم تاسیس پر اس کے اہلکاروں اور ان کے اہلخانہ کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا: ’سرحدوں کی حفاظت اور ملکی سلامتی کو یقینی بنانے میں آئی ٹی بی پی کی غیر متزلزل ہمت، لگن اور بے لوث خدمات واقعی قابل تحسین ہیں‘۔ واضح رہے کہ آئی ٹی بی پی ایک مرکزی مسلح پولیس فورس ہے جو وزارت داخلہ کے تحت کام کرتی ہے۔ اس کا قیام 24 اکتوبر 1962 کو عمل میں لایا گیا تھا۔ منوج سنہا نے فورس کے یوم تاسیس پر اس کے اہلکاروں اور ان کے اہلخانہ کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے ’ایکس‘ پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: ’میں آئی ٹی بی پی کے یوم تاسیس پر اس کے افسروں، اہلکاروں اور ان کے اہلخانہ مبارکباد پیش کرتا ہوں‘۔ ان کا کہنا تھا: ’سرحدوں کی حفاظت اور ملکی سلامتی کو یقینی بنانے میں آئی ٹی بی پی کی غیر متزلزل ہمت، لگن اور بے لوث خدمات واقعی قابل تحسین ہیں‘۔ انہوں نے پوسٹ میں مزید کہا: ’میں ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے فرض کی ادائیگی میں لازوال قربانیاں دیں‘۔

دہشت گردی کے متاثرین اور مجرموں کو برابر نہیں کیا جاسکتا

اقوام متحدہ اہم مسائل کو حل کرنے میں ناکام: وزیر خارجہ ایس جے شنکر

سرینگر/24 اکتوبر/سی این آئی/ اقوام متحدہ اہم مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہا ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ دہشت گردی کے متاثرین اور مجرموں کو برابر نہیں کیا جاسکتا۔ سی این آئی کے مطابق بھارت نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پہلگام حملے کی ذمہ داری قبول کرنے والی دہشت گرد تنظیم کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے پاکستان کی کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فوری اصلاحات کی عدم موجودگی میں عالمی ادارے کا کام ’’گرڈلاک‘‘ ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی دہشت گردی کے خوفناک حملے کے تناظر میں ہندوستان اور پاکستان کی ہائفنیشن کے واضح حوالہ سے، عالمی حکمت عملی کے نام پر دہشت گردی کے متاثرین اور مجرموں کو برابر قرار دینے والوں پر تنقید کی۔ اقوام متحدہ کی 80 ویں سالگرہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا ’’اقوام متحدہ کے ساتھ سب کچھ ٹھیک نہیں ہے کیونکہ اس کی بحثیں تیزی سے پولرائزڈ ہوگئی ہیں اور اس کا کام بظاہر گڑبڑ ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا ’’اصلاحات کے عمل کو استعمال کرتے ہوئے کسی بھی بامعنی اصلاحات میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کو برقرار رکھنا اس کی دوبارہ ایجاد کے باوجود دنیا کے سامنے واضح طور پر ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا ’’کچھ مثالیں دہشت گردی کے خلاف اس کے ردعمل سے زیادہ اقوام متحدہ کو درپیش چیلنجوں کے بارے میں زیادہ بتاتی ہیں۔ جب سلامتی کونسل کا ایک موجودہ رکن کھلے عام اس تنظیم کی حفاظت کرتا ہے جو پہلگام جیسے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، تو اس سے کثیرالجہتی کی ساکھ پر کیا اثر پڑتا ہے۔ ’’اگرچہ جے شنکر نے براہ راست پاکستان کا نام نہیں لیا، لیکن ان کے ریمارکس سے یہ بات واضح تھی کہ وہ اس ملک کا حوالہ دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح اگر عالمی حکمت عملی کے نام پر دہشت گردی کے متاثرین اور مرتکب افراد کو مساوی قرار دیا (باقی ۸ پر)

کٹرا۔سری نگر وندے بھارت ایکسپریس اب ریاسی اسٹیشن پر بھی رکے گی

جموں، 24 اکتوبر (یو این آئی) ناردرن ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ 29 اکتوبر سے کٹرا۔سری نگر وندے بھارت ایکسپریس اب ریاسی اسٹیشن پر بھی رکے گی، ابتک یہ تیز رفتار ریل صرف بانہال میں رکتی تھی۔ ریلوے حکام کے مطابق مقامی لوگوں کی جانب سے مسلسل مطالبہ کیا جارہا تھا کہ کٹرا اور سری نگر کے درمیان صرف ایک ہی اسٹاپ ہونے کے باعث علاقائی مسافروں کو مشکلات درپیش ہیں، اس لیے ایک اضافی اسٹاپ فراہم کیا جائے۔ اس کے پیش نظر ریلوے انتظامیہ نے ریاسی اسٹیشن پر دو منٹ کے لیے ٹرین کو روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک سرکاری حکم نامے کے مطابق وندے بھارت ایکسپریس کٹرا سے سری نگر اور سری نگر سے کٹرا، دونوں سمتوں میں ریاسی پر دو منٹ کے لیے رکے گی۔ ریلوے کے کمرشل ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس نئے اسٹاپ پر ٹکٹوں کی فروخت اور مسافروں کے ردعمل پر قریبی نظر رکھے اور پانچ ماہ کے اندر رپورٹ پیش کرے تاکہ فیصلے کا جائزہ لیا جاسکے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 6 جون (باقی ۸ پر)

10 سال بعد میر واعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق کا چرار شریف میں وعظ و تبلیغ

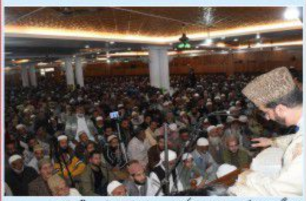

سری نگر، 24 اکتوبر (یو این آئی) دس سال کے طویل وقفے کے بعد میر واعظِ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے جمعے کو تاریخی خانقاہِ فیض پناہ چرارِ شریف میں وعظ وتبلیغ کا منصبی فریضہ انجام دیا۔ یہ وہی مقام ہے جہاں وادیٔ کشمیر کے عظیم صوفی بزرگ حضرت شیخ نورالدین نورانی المعروف شیخ العالم (رح) آرام فرما ہیں۔ اس موقع پر عقیدت مندوں اور زائرین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے میر واعظ کے پُر اثر اور روحانی خطاب کو توجہ سے سنا۔ ان کا خطاب اسلام کے ابدی پیغام امن، عدل، رواداری اور روحانی تجدید پر مبنی تھا – وہی پیغام جو وادی کے بزرگوں اور اولیائے کرام نے صدیوں سے عام کیا ہے۔ اپنے خطاب میں میر واعظ نے کہا کہ میرے لیے یہ ایک عظیم نعمت اور سعادت ہے کہ میں ایک بار پھر اس مقدس سرزمین پر حاضر ہوا ہوں، جہاں حضرت شیخ نورالدین نورانی (رح) جیسے عارفِ کامل اور رہبرِ حق (باقی ۸ پر)

ایماندار ٹیکس دہندگان کے ساتھ معاملہ کرنے میں شائستہ، ہمدرد بنیں

مرکزی وزیر خزانہ سیتا رمن کی جی ایس ٹی افسران کو تلقین

سرینگر//24 اکتوبر/ ٹی ای این/ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جمعہ کو کہا کہ جی ایس ٹی افسران کو ایماندار ٹیکس دہندگان کے ساتھ معاملہ کرنے میں شائستہ اور ہمدرد ہونا چاہئے اور ان سے کہا کہ وہ تیزی سے رجسٹریشن کی منظوری اور شکایات کے ازالے کے لئے ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔ انہوں نے فیلڈ عملےسے بھی کہا کہ وہ ’’فعال طور پر‘‘ تجارتی سہولت کاری کے اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ ’تمہارے اور تاجر کے درمیان لوہے کی کوئی دیوار نہیں ہے، وہاں پتلی ہوا ہے۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ مشکل کہاں ہے، بجائے اس کے کہ اسے مزید کیچڑ لگائیں‘۔ غازی آباد میں سی جی ایس ٹی کی عمارت کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، وزیر خزانہ نے سنٹرل بورڈ آف ان ڈائریکٹ ٹیکس اور کسٹمز (سی بی آئی سی) کے افسران کے خلاف کسی بھی تادیبی کارروائی کو بروقت ختم کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اس سے سی بی آئی سی بورڈ کی طرف سے واضح پیغام جائے گا کہ افسران کی طرف سے کسی بھی بدتمیزی، ڈیوٹی میں لاپرواہی یا غیر اخلاقی برتاؤ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس انتظامیہ کا حتمی مقصد ایماندار ٹیکس دہندگان کی زندگی کو آسان بنانا ہے اور جی ایس ٹی افسران کو طے شدہ ایس او پی پر عمل کرنا چاہئے اور زیادہ ہمدردی اور شائستگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ یہ ضروری ہے کہ آپ شائستہ رہیں۔ اگلی نسل کا جی ایس ٹی صرف شرحوں، سلیبس، سادگی کے بارے میں نہیں ہے۔ اسے ٹیکس دہندگان کو مختلف محسوس کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا، تاہم، شائستگی کو نفاذ پر سمجھوتہ کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ اس بات کی وکالت کرتے ہوئے کہ ایماندار ٹیکس دہندگان کے ساتھ "باعزت سلوک" کیا جانا چاہئے، سیتارمن نے یہ بھی کہا کہ کتابوں میں "بلیک شیپ" کو لانے کے (باقی ۸ پر)

پولیس نے کیا اننت ناگ میں اعلیٰ پولیس افسر کے روپ میں نقالی کرنے والے کو گرفتار

سرینگر24 اکتوبر// پولیس اسٹیشن کوکرناگ نے نقالی کی کوشش کو ناکام بنادیا جب پولیس اسٹیشن کوکرناگ کی ایک ناکا پارٹی نے معمول کی چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو پکڑ لیا۔ اس شخص کی شناخت محمد عمر موچی ولد محمد جمال موچی ساکن زلنگم کے طور پر کی گئی تھی جب اسے ایک بیگ اٹھاتے ہوئے روکا گیا۔ پولیس پارٹی کی اطلاع پر ملزم نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس اہلکاروں نے اسے حکمت کے ساتھ پکڑ لیا۔ اس کے بیگ کی تلاشی کے دوران پولیس کی وردی برآمد ہوئی جس میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کا درجہ تھا۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ (باقی ۸ پر)

پلوامہ پولیس نے ڈولفن انٹرنیشنل اسکول میں منشیات سے متعلق آگاہی پر والدین اور اساتذہ کی میٹنگ کا انعقاد کیا

سرینگر24 اکتوبر// منشیات کے استعمال سے نمٹنے اور نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کی مسلسل کوششوں میں، پلوامہ پولیس نے ڈولفن انٹرنیشنل اسکول، پلوامہ میں منشیات سے متعلق آگاہی پر والدین اور اساتذہ کی میٹنگ کا انعقاد کیا۔ اس تقریب کا مقصد والدین، اساتذہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان تعاون کو مضبوط کرنا تھا تاکہ طلباء میں منشیات کے استعمال کے اہم مسئلے کو حل کیا جاسکے۔ پلوامہ پولیس کے افسران نے منشیات کی لت کے سنگین اور دور رس نتائج پر روشنی ڈالی، والدین اور اساتذہ پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور بچوں کو مستقل رہنمائی اور مدد فراہم کریں۔ نوجوانوں کو منشیات کا شکار ہونے سے روکنے کے لیے کھلے مواصلات اور فعال کمیونٹی کی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اس پروگرام کو اسکول کی فیکلٹی، والدین اور طلباء کی پرجوش شرکت ملی، جنہوں نے ایک محفوظ اور منشیات سے پاک کمیونٹی کی تعمیر کے لیے اس مشترکہ اقدام کو سراہا۔ پلوامہ پولیس نے اپنے آؤٹ ریچ پروگراموں کو جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا جس کا مقصد منشیات کی لعنت کو ختم کرنا اور منشیات سے پاک معاشرے کو یقینی بنانا ہے۔

سوپور پولیس نے بائز گورنمنٹ ڈگری کالج سوپور میں ’قوم کی تعمیر میں پولیس کا کردار‘ پر بحث کا اہتمام کیا

سرینگر24 اکتوبر// یوم پولیس یادگاری، یوم پولیس پرچم اور راشٹریہ ایکتا دیوس کے منانے کے ایک حصے کے طور پر، سوپور پولیس نے آج گورنمنٹ بائز ڈگری کالج سوپور کے آڈیٹوریم ہال میں ’’قوم کی تعمیر میں پولیس کا کردار‘‘ کے موضوع پر ایک مباحثے کا اہتمام کیا۔ اس تقریب کا مقصد امن وامان کو برقرار رکھنے، قومی سلامتی کے تحفظ اور امن، ہم آہنگی اور عوامی اعتماد کو فروغ دینے میں پولیس کے اہم کردار کو اجاگر کرنا تھا۔ طلباء اور فیکلٹی ممبران نے جوش وخروش سے حصہ لیا، جمہوری فریم ورک کو مضبوط بنانے اور انصاف کو یقینی (باقی ۸ پر)

دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے سالانہ امتحان

نصاب میں 15 فیصد خصوصی رعایت کیساتھ نومبر 3 سے شروع ہونگے

8ویں جماعت تک کے طلباء کیلئے مفت نصابی کتابوں کی تقسیم نومبر کے آخر تک مکمل ہوگی

موسمی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے طلباء کی آسائش کیلئے تمام انتظامات مکمل کرلیں گئے ہیں/سیکرٹری بورڈ

سرینگر/24 اکتوبر/ سی این آئی // نصاب میں 15 فیصد خصوصی رعایت کے ساتھ دسویں جماعت کے 3 نومبر جبکہ 12 جماعت کے 8 اور 19 نومبر سے گیارہویں جماعت کے سالانہ امتحانات شروع ہونے کا اعلان کرتے ہوئے جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے کہا کہ وادی کشمیر اور جموں کے سرمائی علاقوں میں آٹھویں جماعت تک کے طلباء کیلئے نومبر کے آخر تک مفت نصابی کتابیں اور جموں کے سرزون میں دسمبر کے پہلے ہفتے تک تقسیم کاری کا عمل مکمل ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق بورڈ آفس سرینگر میں ایک مختصر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن نے جمعہ کو کہا کہ 10 ویں جماعت کے امتحانات بالترتیب 3 نومبر کو شروع ہوں گے، اس کے بعد 8 نومبر کو 12 ویں جماعت اور 11 ویں جماعت کے امتحانات 19 نومبر کو ہوں گے۔ (باقی ۸ پر)

کولگام میں زیر حراست منشیات فروش کی ایک اور جائیداد ضبط

سرینگر24 اکتوبر// منشیات کے اسمگلروں کے گرد گھیرا تنگ کرنے کے لیے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے، کولگام پولیس نے NDPS ایکٹ 1985 کی دفعہ 68-F کی دفعات کے تحت بدنام زمانہ منشیات فروش شہزاد احمد ڈار ولد مرحوم محمد رجب ڈار ساکنہ ویدو مشی پورہ کی ایک اور جائیداد ضبط کرلی ہے۔ جو 8/15-29 تھانہ قائمہ کے NDPS ایکٹ، جس میں ایک لوڈ کیریئر سے تقریباً 520 کلوگرام وزنی پوست کا بھوسا برآمد کیا گیا۔ اس کے بعد، ملزم کو PIT NDPS ایکٹ کے تحت حراست میں لیا گیا اور اس وقت جموں کی کوٹ بھلوال جیل میں بند ہے۔ تفتیش کے دوران، پولیس سٹیشن قائموہ نے ثابت کیا کہ ملزمان نے منشیات کی سمگلنگ سے حاصل ہونے والی آمدنی سے غیر قانونی طور پر کمائے گئے اثاثے حاصل کیے تھے جن کی مارکیٹ ویلیو تقریباً 36 لاکھ روپے تھی۔ مذکورہ جائیداد، ویدو مشی پورہ میں ایک منزلہ رہائشی مکان کو پولیس کی ایک ٹیم نے معزز شہریوں اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں ضبط کیا۔ یہ کارروائی کولگام پولیس کی منشیات کی معیشت کی جڑوں پر ضرب لگانے اور ضلع میں منشیات کے کاروبار کو سپورٹ کرنے والے مالیاتی نیٹ ورکس کو ختم کرنے کی مسلسل مہم کا حصہ ہے۔ مقامی رہائشیوں کی طرف سے اس کارروائی کو بڑے پیمانے پر سراہا گیا ہے، جنہوں نے منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت کے خلاف اس کے مضبوط موقف کے لیے پولیس کے اقدام کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اس طرح کے مستقل اقدامات دوسروں کو غیر قانونی تجارت میں ملوث ہونے سے روکیں گے۔ مقامی لوگوں نے نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے پولیس کے فعال انداز کو بھی سراہا۔ ایس ایس پی کولگام شری عنایت (باقی ۸ پر)

قومی شاہراہ استعمال کرنے والوں کیلئے نئے قواعد

نیشنل ہائی وے اتھارٹی ٹول پلازوں پر ماہانہ، سالانہ پاس کی معلومات ظاہر کرے

سرینگر//24 اکتوبر/ ٹی ای این/ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا نے جمعہ کو کہا کہ وہ شفافیت کو بڑھانے اور صارف کی بیداری پیدا کرنے کے لیے قومی شاہراہ استعمال کرنے والوں کے لیے ٹول پلازوں پر ماہانہ اور سالانہ پاس کی معلومات دکھائے گا۔ اتھارٹی نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے اپنے فیلڈ دفاتر کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ قومی شاہراہوں کے تمام فیس پلازوں پر ان پاسوں کے بارے میں تفصیلی معلومات نمایاں طور پر ظاہر کریں جو اس کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ صارفین مقامی ماہانہ پاس اور سالانہ پاس کی سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے دستیابی، نرخوں اور طریقہ کار کے بارے میں بخوبی آگاہ ہوں۔ معلومات کو نظر آنے والے مقامات پر اشارے والے بورڈز پر دکھایا جائے گا، بشمول فیس پلازہ کے نقطہ نظر، کسٹمر سروس کے علاقے، اور داخلے/خارج کے مقامات۔ بیان کے مطابق، اشارے انگریزی، ہندی، اور/یا مقامی علاقائی زبان میں دکھائے جائیں گے۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا نے اپنے فیلڈ دفاتر (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر مسلم پرسنل لاء بورڈ کے زیر اہتمام صدر دفتر میں نمائندہ اجلاس

مرکزی ورکنگ کمیٹی از سر نو تشکیل، مفتی ناصر الاسلام منصب صدارت پر برقرار

سرینگر/ 24 اکتوبر/ کے پی ایس:
جموں وکشمیر مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے صدر دفتر شاہ فیصل کالونی صورہ سرینگر میں ایک نمائندہ اجلاس منعقد ہوا جس میں بورڈ کے مرکزی سطح کے اراکین کی خاصی تعداد نے شرکت کی ۔اجلاس کی صدارت مفتی اعظم جموں وکشمیر مفتی ناصر الاسلام فاروقی نے کی ۔کشمیر پریس سروس تفصیلات کے مطابق اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک س ہوا اور تلاوت کا فریضہ مفتی نے انجام دیا۔اس کے بعد نعت بحضور سرو کائنات پیش کرنے کی سعادت سید آفاق چستی حاصل کی۔اس کے بعد پیرزادہ محمد امین شاہ (معاون جنرل سیکریٹری) نے خطبہ استقبالیہ کرنے کے ساتھ ساتھ بورڈ کے اغراض ومقاصد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سماج میں پنپ رہی بے راہ روی ،منشیات کے بڑھتے رجحان اور سماجی بدعات کا قلع قمع کرنے ،اقتصادی بدحالی کے بیچ غریب عوام کی مالی امداد کرنے کیلئے بورڈ ممبران فلاحی اداروں کا تعاون کریں گے ۔ائمہ مساجد وخطیب حضرات جمعہ خطاب پر موجودہ حالات کے عنوان کو ہی قرآن وسنت کی روشنی موضوع بنائیں ۔سوشل میڈیا یا دیگر ذرائع سے علمائے کرام مسلکی وفروعی اختلافات کوترک کریں۔ بلکہ موجودہ مجموعی حالات پر توجہ مبذول کریں ۔اس کے بعد نائب صدر سید محمد اسلم اندرابی نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے مسلم پرسنل لاء بورڈ کی تشکیل اور ضرورت سے متعلق کہا کہ بورڈ 50 سے زائد عرصہ کام کررہا ہے اور سابق مفتی اعظم مفتی بشیر الدین فاروقی مرحوم نے اس بینر تلے قوم وملت میں سماجی بدعات کا قلع قمع کرنے اور اتحاد ملت کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اب ان کے فرزند مفتی ناصر الاسلام کی صدارت اور قیادت میں مسلم پرسنل بورڈ موجودہ حالات کے تئیں اپنے اہداف کوعملانے میں متحمل ہے۔بعدازاں جنرل سیکریٹری پروفیسر محمد یاسین کرمانی نے مسلم پرسنل لاء کی پنچاس سالہ کارکردگی کی چند اہم جھلکیاں پیش کیں جس سے واضح ہوا کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ موجودہ دور میں بھی اپنا اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔اس کے بعد سید سلیم گیلانی نے کہا کہ بورڈ کی سرپرستی مفتی اعظم کے ہاتھ میں ہے اور اس قیادت کے ساتھ ہمارا اتفاق ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے سماج میں پنپ رہے بدعات اور برائیوں کا قلع قمع کرنے اور سماج کی بہتر تعمیر کیلئے یہ پلیٹ فارم ایک اہم وسیلہ بن سکتا ہے۔اس موقعہ پر میر واعظ وسطی کشمیر مولانا محمد لطیف بخاری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بورڈ اور مفتی اعظم خاندان کی جانب سے انجام دئے گئے کارناموں کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی بساط کے مطابق ہمیشہ اس کے بنائے ہوئے لائحہ عمل کو عملانے میں بھرپور تعاون کریں گے اور موجودہ مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام قیادت کے تحت سرگرمیاں جاری رکھیں گے ۔اس موقعہ پر مولانا سید وارث شاہ بخاری نے اپنے زرین خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ ایک پلیٹ فارم ہے اور اس کو منظم طریقے سے چلانے کیلئے جو لائحہ عمل ترتیب دیا جارہا ہے اس کو عملانے کی کوششیں کرنی ہیں ۔کاروان ختم نبوت انٹرنیشنل کے صدر مفتی مدثر احمد نے اہم تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت کافی چیلنجز کا سامنا ہے اور ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا ۔انہوں نے کہا کہ ہم مفتی اعظم کی قیادت میں ان چیلنجز کا مقابلہ کرسکتے ہیں لیکن شرط ہے کہ ایک منظم لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔

خام مواد کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ

تعمیراتی ڈھانچوں کو کھڑا کرنے میں رکاوٹیں، متعلقین کی من مانیاں جاری

سرینگر/ 24 اکتوبر/ کے پی ایس:
تعمیراتی میٹریل کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ اور کریشر والوں کی جانب سے لوگوں کو لوٹنے کا سلسلہ جاری ہے جس پر انتظامیہ کی خاموشی تشویشناک ہے۔اس سلسلے میں وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے مقامی لوگوں نے کشمیر پریس سروس کو بتایا کہ ان کے علاقوں میں کریشر والوں نے لوٹ مچا کے رکھی ہے۔جبکہ سیمنٹ ،لوہے ،لکڑی ،المونیم وغیرہ جیسے تعمیراتی میٹریل کی قیمتیں آسمان کو چھورہی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ کریشر والوں کی من مانی قیمتوں نے تعمیراتی ڈھانچے کھڑا کرنے والوں کی کمر توڑ کے رکھ دی ہے۔انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے رہائشی مکان یا اور کوئی تعمیراتی ڈھانچہ کھڑا کرنے کی شروعات کی یا کوئی ارادہ رکھتا ہے وہ بالکل مایوس ہوچکے ہیں کیونکہ وہ لوگ تعمیراتی ڈھانچے کی بنیاد رکھتے ہی مالی سکت کھوجاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مکان یا دوسرے کسی عمارت کی بنیاد مضبوط بنانے کیلئے باجری کی ضرورت ہوتی ہے اور آجکل باجری اور ریت ہی زیادہ ترکام میں لائی جاتی ہے لیکن ان کی قیمتیں ایسی رکھی گئی ہیں جو ناانصافی پر مبنی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ دریا ،ندی نالے قومی اثاثے ہیں لیکن ان پر کئی خود غرض افراد نے افسران کی پشت پناہی سے اپنی جاگیر بنا کر ان پر اپنا بھرپور قبضہ جمایا ہے جو کہ سراسر ناجائز اور غیر قانونی عمل ہے ۔اس سلسلے میں انہوں نے گورنر انتظامیہ سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان علاقوں میں کریشر والوں کی لگام کسنے میں اپنا رول ادا کریں اور دوسرے علاقوں کی طرح قیمتیں مقرر کی جائیں تاکہ لوگوں کے مشکلات کا ازالہ ہوسکے۔

ایم ایل اے گنگا کی اہلیہ کا انتقال

بھاجپا جموں وکشمیر کے ممبران اسمبلی کا اظہار رنج

سرینگر// 24 اکتوبر/ یو این ایس/ بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر کے قانون ساز گروپ نے ایم ایل اے چندر پرکاش گنگا کی اہلیہ کے انتقال پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں، جموں وکشمیر بی جے پی نے کہا کہ ان کے انتقال سے، ہم نے ایک عظیم روح کو کھودیا ہے جو اس کی سادگی، مہربانی، اور خاندان اور برادری کی اقدار سے وابستگی کے لیے جانی جاتی ہے۔ بی جے پی کا پورا قانون ساز خاندان گہرے دکھ کی اس گھڑی میں گنگا جی اور ان کے خاندان کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مرحوم کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی طاقت دے۔

چھٹھ پوجا سے ہندوستان بھر میں 38,000 کروڑ روپے کی تجارت متوقع

نئی دہلی، 24 اکتوبر۔ایم این این۔سورج دیوتا کی پوجا کے لیے وقف چھٹھ پوجا کا عظیم الشان تہوار، ہندوستانی معیشت کو ایک بڑا فروغ دینے کے لیے تیار ہے، جس میں ملک بھر میں تقریباً 000،38 کروڑ روپے کی تجارت متوقع ہے۔ جمعہ کو کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (CAIT) نے اس امکان کا اظہار کیا۔ یہ پچھلے سال کے 000،31 کروڑ روپے اور 2023 میں 000،27 کروڑ روپے کے مقابلے میں 58.22 فیصد کے تیز اضافے کی نشاندہی کرتا ہے جو تہوار کی بڑھتی ہوئی ثقافتی اور اقتصادی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ عقیدت اور شان وشوکت کے ساتھ منایا جانے والا چار روزہ تہوار نہ صرف ایمان اور پاکیزگی کی علامت بن گیا ہے بلکہ مقامی تجارت اور سودیشی مصنوعات کا محرک بھی بن گیا ہے۔ کیٹ نے کہا کہ اس سال تقریباً 150 ملین لوگ چھٹھ پوجا کی رسومات میں حصہ لے رہے ہیں، جس میں روزہ رکھنا، سنان کرنا اور غروب اور طلوع ہونے والے سورج کی دعا شامل ہے۔ کبھی بہار میں بنیادی طور پر منایا جاتا تھا، یہ تہوار اب ایک ہندوستانی تقریب بن گیا ہے، جو پاکیزگی، نظم وضبط اور فطرت اور انسانیت کے درمیان گہرے تعلق کی علامت ہے۔ صرف دہلی میں، چھٹھ سے متعلق تجارت اس سال 000،6 کروڑ روپے سے تجاوز کرنے کی امید ہے۔ شہر، جس میں پوروانچلی کی ایک بڑی آبادی ہے، نے عقیدت مندوں کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں، تقریباً 500،1 گھاٹوں کو رسومات کے لیے قائم کیا ہے۔ یمنا گھاٹ، کالندی کنج، وزیر آباد اور گیتا کالونی جیسے بڑے گھاٹوں کو لاکھوں عبادت گزاروں کے استقبال کے لیے خوبصورتی سے سجایا گیا ہے۔ یہ تہوار بہار، جھارکھنڈ، اتر پردیش، مغربی بنگال، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، ہریانہ، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش اور دیگر ریاستوں میں یکساں جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ ہندوستان بھر میں بازاروں میں بڑے پیمانے پر لوگوں کی آمد کا مشاہدہ کیا جارہا ہے کیونکہ عقیدت مند روایتی چھٹھ کے لوازمات جیسے بانس کی ٹوکریاں مٹی کے لیمپ، گنے، پھل، مٹھائیاں، ساڑیاں، برتن اور پوجا کا سامان خریدتے ہیں۔ کیٹ کے سکریٹری جنرل اور چاندنی چوک کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے کہا کہ چھٹھ پوجا صرف ایک مذہبی تہوار نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی سماجی ہم آہنگی اور ثقافتی اتحاد کا بھی عکاس ہے۔

کورگ سہہ پورہ کے لوگ ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے پریشان

علاقے میں فوری طور بس سروس شروع کرنے کا سرکار سے کیا مطالبہ

سرینگر/ 24 اکتوبر/ ضلع گاندربل کے کورگ سہہ پورہ اور دیگر ملحقہ علاقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کہا کہ ان کے علاقے میں ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے مقامی لوگوں کو گوں ناگوں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس ضمن میں مقامی لوگوں نے کشمیر پریس سروس کے نمائندے ریاض بٹ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کے علاقے میں پچھلے کئی مہینوں سے بس سروس نہ ہونے سے مقامی لوگوں کے ساتھ ساتھ طلباء وطالبات کو بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا بس سروس نہ ہونے کے باعث علاقے سے تعلق رکھنے والے ملازمین خاص طور پر طلباء وطالبات اپنے مقررہ وقت پر نا ہی آفس نا ہی یونیورسٹی یا کالج پہنچ پاتے ہیں انہوں نے کہا اگرچہ ہم نے کئی بار اس بات کو متعلقہ محکمہ کی نوٹس میں لایا کہ ہمارے علاقے میں بس سروس کی سہولیات بہم کی جائے تاہم وہاں سے صرف یقین دہانیاں دی گئی لیکن عملی طور پر اس پر کوئی بھی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جو کہ باعث تشویش کی بات ہے انہوں نے اس سلسلے میں سرکار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ فوری طور علاقے میں بس سروس شروع کرنے کیلئے فوری طور اقدامات اٹھائے

نائیک باغ سرینگر میں دن دھاڑے آگ کی واردات رونما

2 رہائشی مکانات جل کر خاکستر

سرینگر/ 24 اکتوبر/ سی این آئی/ سرینگر کے نائیک باغ علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے ۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ نائیک باغ سرینگر کی فیصل آباد کالونی میں جمعہ کی صبح اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی ۔عینی شاہدین کے مطابق اگ ایک رہائشی مکان سے نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی ۔انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جس دوران انہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی اور جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے تھے۔اور آگ کی اس واردات میں لاکھوں مالیت کی املاک کو نقصان پہنچا۔

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ، فیروز پور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈرز، آخری تاریخ 17.11.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل رترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، وکریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ ،بینکرس چیک ،ایف۔ڈی۔ آر۔ ورسیدوں کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ ووقت
23.10.2025	03.11.2025	15:00 / 17.11.2025 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل			
1	151-2025-26 ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ امرتسر کے سیکشن میں خراب ونگ ریٹرن وال اور گائیڈ بنڈ کی مرمت ،میجر برج کے اپروچ کو مضبوط کرنا، کٹاؤ روکنے کے لئے اسٹون پچنگ اور الگ۔الگ برج پر بیلاسٹ ریٹینر لگانے کا کام۔			
	اشتہار قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی مدت	تکمیل کی مدت	
	74,99,968.44	1,50,000.00	60 دن	06 ماہ	

اسی نوعیت کا کام:- ''ریلوے پلوں آر او بی/ آر ایل ایچ ایس/ آر یو بی کی تعمیر /بحالی۔''

نوٹ:- 1۔ ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ،ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کو دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

ٹنڈر نمبر۔151-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ: 24.10.2025

3321/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name: safeena begum DOB of zooya jaan1/05/2023 R/0:Puthwari Nowgam Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

In Aadhar record bearing No 6414 0898 2829 My wards name recorded as FATIMA JAN instead of FATIMAH RASHEED it needs correction if anybody have objection in this regard he/she may contact the office of Aadhar Authority within 7 Seven Days from the publication of this notice . After that no objection shall be entertained.

Abdul Rasheed Hajam F/o Fatimah Rasheed R/o Bugam Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-0520180000746, my name and my parentage has been wrongly admitted "Waseem Ahmad Ganaie S/o Ghulam Hassan Ganaie" while as per adhaar my actual name and parentage is "Waseem Ahmad Ganie S/o Ghulam Hassan Ganie", Now I am applying for its correction, in this regard If anybody is having any objection may approach the Assistant Transport Officer (ARTO) Baramulla (Sopore) within the Period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Waseem Ahmad Ganie S/o: Ghulam Hassan Ganie R/o: Shumlaran Wagoora, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I am applying for Pesticides License if any body is having any kind of objection may file the same to plant protection officer lal mandi Srinagar within the period of Seven Days from the date of Publication of this notice. After that no any objection shall ne entertained.

Name :SHAKIR NAZIR .RATHER S/o : NAZIR AHMAD RATHER R/o :-ODURA , KULGAM 023

PUBLIC NOTICE

I am applying for Pesticides License if any body is having any kind of objection may file the same to plant protection officer lal mandi Srinagar within the period of Seven Days from the date of Publication of this notice. After that no any objection shall ne entertained.

Name :SHAKIR NAZIR .RATHER S/o : NAZIR AHMAD RATHER R/o :-ODURA , KULGAM 023

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for myself As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name: fahmeeda Akhter DOB of Myself 22/02/2001 R/0:shatgund bala Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I, Ghulam Mohd, S/o Ghulam Nabi, R/o Loran, Tehsil Mandi, District Poonch (J&K), do hereby inform the general public that my name has been recorded as Ghulam Mohammad in my previous Passport issued in the year 2009. However, my correct name as per valid documents is Ghulam Mohd.I am applying for issuance of a new Passport with my correct name Ghulam Mohd. If any person has any objection in this regard, he may file within seven days to concerned authorities after publication of this notice. After that, no objection shall be entertained. GHS

PUBLIC NOTICE

I am applying for Seed licence under name and style "Mir Agro Enterprises" situated at Janwara Near Malmapanpora Bus stand Sopore, on Bandipora highway, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Chief Agriculture officer Baramulla, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Quyoom Altaf S/o: Mohd Altaf Mir R/o: Janwara Sopore, district Baramulla 004

اتر ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/ مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دھندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کیا جاتاہے ۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-117	03.11.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 12014/F1, 14601/F2, 14508/R1, 14508/F1, 14601/R1, 14633/R1, 14601/F1, 12412/F1, 14632/F & 20424/F1.
EAFZR-SLR25-118	06.11.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14508/F2, 11906/F1, 14730/F1, 14630/F1, 11906/R1, 14505/F1, 14028/F1, 14028/F2, 14618/F1 & 14028/R1.
EAFZR-PACKING35	06.11.25 کو 11:00 بجے	جالندھر کینٹ، جالندھر سٹی اور فیروزپور کینٹ میں دو پہیا گاڑیوں اور دیگر پارسل پیکجوں کی پیکنگ کیلئے معاھدہ کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-SCANNER-22	07.11.25 کو 11:00 بجے	فیروزپور کینٹ، جالندھر کینٹ اور جالندھر سٹی ریلوے اسٹیشن پر سبھی آؤٹ گوئنگ پارسلوں کی اسکیننگ کیلئے پارسل اسکینر مشین کی فراھمی کے کام کیلئے معاھدہ کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے ، برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3282/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

I have lost 12th class pass Character certificate, of year 2018-19, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal M.E.T higher secondary school Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice.After that no objection shall be entertained

Numan Reyaz Khuroo S/o: Reyaz Ahmad Khuroo R/o: Jalalabad Sopore district Baramulla 004

اطلاع عام

میں بشیر احمد خان ولد محمد عبداللہ خان ساکنہ گنڈ لعل پورہ بذریعہ اخبار ہر خاص وعام کو مطلع کرتا ہوں سائل کا برادر غلام احمد خان ولد محمد عبداللہ خان مورخہ 25/03/1992 کو نامعلوم بندوق برداروں کی گولی سے جاں بحق ہوا متوفی کی فوتید گی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام تحصیل آفس لال پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بشیر احمد خان ولد محمد عبداللہ خان ساکنہ گنڈ لعل پورہ 049

PUBLIC NOTICE

I have lost my 9th pass certificate somewhere so if anybody have found it may please return me on same address in case I can apply for its duplicate copy so if anybody have any objection in this regard may contact to principal PM shri Govt Higher Secondary school sanzipora with in seven days after that no objection will be entertained.

Via: Naseema Bano Father's name:mohd Ramzan shiekh W/0:mohd Akber shiekh R/0:Nowgam 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name: naseema begum DOB of Tamana jan20/03/2018DOB of sahil Tasleem 15/10/2022R/0:Puthwari Nowgam Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificates 002

اطلاع عام

میرے بنک اکونٹ زیر نمبر 0010042000000019 میں میرا نام ظہور احمد ڈار کے بجائے ظہور فاروق درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر جموں وکشمیر بنک برانچ کوگام مین کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ظہور احمد ڈار ولد فاروق احمد ڈار ساکنہ رنگریز پورہ کولگام 023

اطلاع عام

میری گاڑی زیر نمبر JK18B-5237 کا نمبر پلیٹ دوران سفر مالون سے کوگام تک کہیں گم ہوا ہے لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہوتو واپس کریں بصورت دیگر میں اسکے غلط استعمال کے لئے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

محمد یوسف نیائیک ولد غلام محمد نیائک ساکنہ مالون کولگام 023

PUBLIC NOTICE

In Aadhar record bearing No 3104 0117 0620 My wards name recorded as SHAH ARZINA LATEEF instead of SHAH ARZAINA LATEEF it needs correction if anybody have objection in this regard he/she may contact the office of Aadhar Authority within 7 Seven Days from the publication of this notice . After that no objection shall be entertained .

Lateef Ahmad Shah F/o Shah Arzaina Lateef R/o Kahrote Jagir Kulgam 023

اطلاع عام

میں شبیر احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکنہ داموار ی تاریخ پیدائش FAZIN SHABIR RATHER 21/01/2014-FURQAN SHABIR 04/02/2018-TANZEELA SHABIR 13/05/2016 ہے سائلان اپنی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بی ڈی او سوگام رتحصیل آفس لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شبیر احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکنہ داموار ی 049

اطلاع عام

سائل کو پسٹا ئیڈ لائنس نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر پلانٹ پروٹیکشن آفیسر لال منڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

مفید فیاض راتھر ولد فیاض احمد راتھر ساکنہ کھی جوگی پورہ کولگام 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK1320090029619 میں میرا نام YASIR RASHID S/O AB RASHID TEELI کے بجائے YASIR RASHID TEELI S/O ABDUL RASHID TEELI درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

یاسر رشید ولد عبدل رشید تیلی ساکنہ یاری پورہ کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو ہول سیل فرٹیلورلائنس زیر نمبر 2020-68 ٹریڈ نام the kashmir valley marketing and supply cooperative Ltd Tamiloo Kulgam کو رنیو کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر پلانٹ پروٹیکشن آفیسر لال منڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

زبیر فاروق ولد فاروق احمد گنائی ساکنہ تاموکولگام 023

اطلاع عام

میں محمد لطیف شیخ ولد مرحوم علی محمد شیخ ساکنہ وترگام رفیع آباد یہ اطلاع دیتا ہوں کہ میرے بجلی ایگری منٹ زیر آئی ڈی نمبر 0212050000004 میں میرے والد کے نام پر تھا اب میں یہ ایگریمنٹ اپنے نام کرانا چاہتا ہوں اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن وترگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد لطیف شیخ ولد مرحوم علی محمد شیخ ساکنہ وترگام رفیع آباد 010

اطلاع عام

دوکان کا بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213010068893، جو کہ مسمی مبشر احمد وانی ولد عبدالاحد وانی واقع نوپورہ سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی محمد ناصر بٹ ولد شمس الدین بٹ کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر سب ڈویژن فسٹ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد ناصر بٹ ولد شمس الدین بٹ واقع نوپورہ سوپور 004

سرینگر میں پشمینہ آرٹیزن ایوارڈز تقریب میں جموں وکشمیر کے دستکاروں کی عزت افزائی

جموں وکشمیر کے دستکاروں کے بنائے ہوئے مصنوعات ہی خریدیں

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی ہم وطنوں سے اپیل

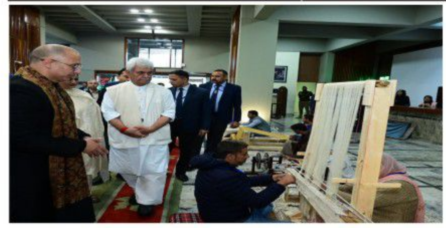

سرینگر 24 اکتوبر رانفو رلیفٹنٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ "مقامی مصنوعات خریدیں اور ہمارے عظیم دستکاروں کو بااختیار بنائیں"۔ لفٹیننٹ گورنر آج سرینگر میں "پشمینہ انٹر پرنیورز میکرز اینڈ آرٹیزنز فاؤنڈیشن" کے زیر اہتمام پشمینہ آرٹیزن ایوارڈز تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر گھرانے کو یوٹی کے ماہر دستکاروں کی بنائی ہوئی تخلیقی مصنوعات خریدنی چاہئیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "مجھے یقین ہے کہ ملک کی بڑھتی ہوئی متوسط طبقہ، جو 2030 تک آبادی کا نصف سے زیادہ حصہ بن سکتا ہے، جموں وکشمیر کے ہاتھ سے بنے مصنوعات کیلئے ایک مضبوط گھریلو مارکیٹ بنائے گا"۔ ہنر مندوں کی دستکاری اور مہارت کو اجاگر کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر ایک بھرپور تخلیقی روایت کا ذخیرہ ہے، جو اس کی منفرد اور اختراعی ہاتھ سے بنے مصنوعات میں ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ 2020 سے مختلف اقدامات نے نمایاں نتائج دیئے ہیں، جن سے یوٹی کے دستکاری کے برآمدات کو فروغ ملا اور اسے عالمی دستکاری مارکیٹ میں ایک منفرد کھلاڑی کے طور پر پیش کیا گیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "آیئے ہم ہنر مند ہاتھوں سے بنائی گئی مصنوعات کی عزت اور قدر کریں۔ یہ ہاتھ صرف ایک مصنوعات نہیں بناتے، بلکہ ہر دھاگے، ہر پیچیدہ ڈیزائن اور لطیف رنگوں کے ذریعے جادو بنتے ہیں"۔ لفٹیننٹ گورنر نے دستکاری اور ہتھ کرگھا سیکٹر کو مضبوط بنانے اور برآمدات کو فروغ دینے کیلئے حکومت کی طرف سے کئے گئے مختلف اقدامات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں نئی اسکیموں اور پالیسی مداخلتوں کے ساتھ ساتھ مضبوط انفراسٹرکچر کی ترقی نے نوجوان اور ماہر ہنر مندوں کو جامع تعاون فراہم کیا اور یوٹی کے منفرد ثقافتی اور فنکارانہ ورثے کو بحال کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے تمام متعلقہ محکموں سے کہا کہ وہ نئی جی ایس ٹی اصلاحات سے کاریگروں کو براہ راست فائدہ یقینی بنائیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے خوبصورت فن کو بڑے ہوائی اڈوں، شاپنگ مالز اور ای کامرس سائٹس پر ہندوستان اور بیرون ملک زیادہ نمایاں کرنے پر زور دیا اور پروڈکٹ کے پیچھے ہنر مند ہاتھوں کو تسلیم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ان شہروں اور دیہاتوں کو بھی عالمی دستکاری کے نقشے پر فروغ دینا چاہیئے جو اپنے کاریگروں کیلئے مشہور ہیں تا کہ وہ کاریگر اور دستکار جو کئی دہائیوں سے ان فنون کی مشق کر رہے ہیں، انہیں وہ عزت ملے جس کے وہ مستحق ہیں۔ پشمینہ آرٹیزن ایوارڈز نے روائتی دستکاری کے کئی زمرہ جات میں شاندار کارکردگی کو سراہا جس کا بنیادی مرکز پشمینہ سیکٹر پر تھا۔ کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ، سابق چیئر پرسن کے وی آئی بی، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹ اینڈ ہینڈلوم کشمیر، پشمینہ انٹر پرنیورز میکرز اینڈ آرٹیزنز (پی ای ایم اے) فاؤنڈیشن اور پی ای ایم اے فاؤنڈیشن کے عہدیداران، سینئر افسران، کاروباری اور تجارتی انجمنوں کے اراکین، کاریگر اور دستکار اس تقریب میں شریک ہوئے۔

جی او سی 15 کور لیفٹیننٹ جنرل سری واستو کی چیف سیکرٹری اتل ڈولو سے ملاقات

سول ملٹری کوتال میل کے مسائل پر تبادلہ خیال

سری نگر/24 اکتوبر رانفو رجنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) 15 کور لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سری واستو، جو وادی کشمیر میں فوجی آپریشنز کی نگرانی کرتے ہیں، نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں چیف سیکرٹری اتل ڈولو سے اُن کے دفتر کے چیمبر میں ملاقات کی۔ میٹنگ میں سول ملٹری کوآرڈی نیشن کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی تا کہ مختلف ترقیاتی اور انتظامی اقدامات کو بلا تعطل انجام دیا جاسکے جو خطے میں عوامی فلاح و بہبود اور سیکورٹی کو بہتر بنانے کے لئے کئے جارہے ہیں۔ بات چیت کے دوران دونوں فریقین نے ان اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جو سول انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کے درمیان مشترکہ کوششوں کے متقاضی ہیں۔ دوران گفتگو متعدد فیصلوں کی موثر عمل آوری اور عوام کی وسیع تر بھلائی کے لئے تعاون کو مزید فروغ دینے کے اقدامات پر بات کی گئی۔ چیف سیکرٹری نے امن و استحکام قائم رکھنے میں فوج کے مسلسل تعاون کی تعریف کی جس سے جموں وکشمیر یوٹی میں ترقی کو سہولیت ملی۔ انہوں نے سول اداروں اور آرمڈ فورسز کے درمیان ہم آہنگی کی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا تا کہ ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا موثر طریقے سے مقابلہ کیا جا سکے اور مسائل کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔ لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سری واستو نے یونین ٹیریٹری ایڈمنسٹریشن کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کرنے کے لئے فوج کے عزم کا اعادہ کیا تا کہ تمام اقدامات بروقت اور لوگوں پر مرکوز طریقے سے عملایا جائے۔ چیف سیکرٹری اور جنرل آفیسر کمانڈنگ دونوں نے ادارہ جاتی ہم آہنگی کے نظام کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا تا کہ ترقیاتی اور عوامی فلاح کے اقدامات سیکورٹی کے تقاضوں کے ساتھ مل کر آسانی سے آگے بڑھیں۔

قبائلی طلبہ کیلئے 16.65 کروڑ روپے کی پوسٹ میٹرک سکالرشپ مالی برس 2025-26 کیلئے منظوری

کوئی بھی قبائلی طالب علم مالی مشکلات کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں ہوگا: وزیر برائے قبائلی امور جاوید رانا

سری نگر/24 اکتوبر رانفو رجموں وکشمیر حکومت نے مالی برس 2025-26ء کیلئے قبائلی طلبہ کی خاطر پوسٹ میٹرک سکالرشپ سکیم کے تحت 16.65 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ اس رقم میں 14.99 کروڑ روپے مرکزی حصہ اور 1.66 کروڑ روپے جموں وکشمیر یوٹی کا حصہ شامل ہے جو کہ مرکزی وزارت قبائلی امور کی جانب سے مرکزی معاونت والی سکیم (سی ایس ایس) کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔ فنڈز کو بیمز (بی ای اے ایم ایس) کے ذریعے ایس این اے سپارش پلیٹ فارم سے جاری کیا گیا ہے تا کہ استفادہ کنندگان تک شفاف، مؤثر اور بروقت منتقلی کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ اقدام تعلیم کے ذریعے قبائلی نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اعلیٰ تعلیم کی راہ میں حائل مالی رکاوٹوں کو کم کرنے کے لئے عمر عبداللہ حکومت کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے سکالرشپ کے ریلیز کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بڑھائی گئی رقم حکومت کے اس عزم کو مضبوط کرتی ہے کہ قبائلی نوجوانوں کو مرکزی دھارے میں شامل کیا جائے اور انہیں اعلیٰ تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور ہنر مندی کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ انہوں نے کہا، "عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت پُرعزم ہے کہ کوئی بھی مستحق قبائلی طالب علم مالی تنگی کے باعث تعلیم سے محروم نہ رہے۔" وزیر موصوف نے مزید کہا، "یہ اقدام مساوات، مواقع اور سماجی انصاف کے تئیں ہماری عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس رقم کے ذریعے ہم جامع ترقی اور بااختیار بنانے کی بنیاد کو مزید مضبوط کر رہے ہیں۔" اُنہوں نے کہا کہ محکمہ قبائلی امور تعلیمی تفاوت کو کم کرنے اور اُن طلباءَ کی بھرپور مدد کے لئے کام کر رہا ہے جو تعلیمی و پیشہ ورانہ میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ جاوید رانا نے شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "ہماری توجہ صرف فنڈز مختص کرنے پر نہیں بلکہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر اہل طالب علم کو سکالرشپ کی رقم بروقت اور بغیر کسی تاخیر کے ملے۔ اس مقصد کے لئے تمام متعلقہ افسران کو تصدیق، کارروائی اور سپارش (ایس پی اے آر ایس ایچ) کے ذریعے براہِ راست فائدہ منتقلی کے عمل میں تیزی لانے کی ہدایت دی گئی ہے۔" وزیر موصوف نے مرکزی وزارت قبائلی امور کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے جموں وکشمیر کے قبائلی آبادی کی فلاحی سکیموں کی عمل آوری میں مسلسل تعاون فراہم کیا ہے۔ اُنہوں نے اعادہ کیا کہ تعلیم بااختیار بنانے کی بنیاد ہے اور قبائلی نوجوانوں کو بااختیار بنانا حکومت کے جامع ترقیاتی ایجنڈے کا بنیادی ستون ہے۔

بارہمولہ کے آنگن واڑی مراکز میں مبینہ بے ضابطگیاں

عملے کی جگہ دوسرے افراد ڈیوٹی دینے لگے، اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ

سرینگر//24 اکتوبر/ یو این ایس/ کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت چلنے والے آنگن واڑی/آئی سی ڈی ایس مراکز سے متعلق ایک سنسنی خیز انکشاف سامنے آیا ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ دور دراز دیہی علاقوں میں قائم متعدد آنگن واڑی مراکز میں اصل ملازمین، خصوصاً شادی شدہ اساتذہ اور ہیلپرز، اپنی ڈیوٹی باقاعدگی سے انجام نہیں دے پا رہے ہیں۔ اس کے برعکس یہ سنگین الزام سامنے آیا ہے کہ ان ملازمین نے اپنی ذمہ داریاں خفیہ طور پر دیگر افراد کو آؤٹ سورس کر رکھی ہیں، جو ان مراکز میں آ کر بچوں کی نگہداشت اور تدریس کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ مقامی آبادی کا کہنا ہے کہ کئی مراکز میں سلامتی، بچوں کی تعلیم و تربیت اور غذائی اسکیموں کا پورا انتظام غیر تربیت یافتہ افراد کے ہاتھوں چلایا جارہا ہے، جس کے باعث نہ صرف اسکیم کے مقاصد متاثر ہو رہے ہیں بلکہ بچوں کی صحت و مستقبل بھی خطرے میں پڑ گیا ہے۔ ان بے قاعدگیوں کے باعث والدین میں شدید بے چینی پائی جارہی ہے۔ ذرائع کے مطابق آنگن واڑی مراکز سے وابستہ بعض اہلکار شادی کے بعد اپنے میکہ یا دوسرے علاقوں میں منتقل ہو جاتے ہیں، جس کے باعث انہیں روزانہ ڈیوٹی انجام دینا ممکن نہیں رہتا۔ اس صورتحال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ مراکز کی نگرانی اور بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری غیر مجاز افراد کے سپرد کرتے ہیں، جبکہ تنخواہیں اور دیگر مراعات اپنی جیب میں ہی ڈال لیتے ہیں۔ مقامی رہائشیوں کا مؤقف ہے کہ یہ مراکز دراصل بچوں کی صحت مند نشوونما، قبل از اسکول تربیت، ابتدائی طبی خدمات اور غذائی معاونت کے لیے قائم کیے گئے تھے۔ حکومت خطیر بجٹ مختص کرتی ہے تا کہ پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں کے بچوں کو معیاری سہولیات مل سکیں، مگر افسران کی عدم نگرانی اور ملازمین کی عدم دلچسپی نے پورے نظام کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ اس معاملے نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ اولین سوال یہ ہے کہ اگر حقیقی ملازمین اپنی ڈیوٹی ادا نہیں کر رہے تو ماہانہ حاضری کس بنیاد پر منظور کی جا رہی ہے۔ دوسرا اہم سوال یہ ہے کہ کیا متعلقہ سپروائزرز اور فیلڈ افسران اس صورتحال سے بے خبر ہیں، یا نظر انداز کرنے کی پالیسی اپنائے ہوئے ہیں۔ عوام نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین معاملے پر فوری اعلیٰ سطحی تحقیقات شروع کی جائیں۔ ساتھ ہی ان تمام مراکز کا اچانک معائنہ کیا جائے تا کہ زمینی سطح پر حقائق سامنے آسکیں۔ ذمہ دار ملازمین کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تا کہ غذائی اور تعلیمی بہبود کے اس اہم منصوبے کو بچایا جا سکے۔ عوامی حلقوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر یہ بے ضابطگیاں جاری رہیں تو آنگن واڑی اسکیم کے مثبت مقاصد کبھی پورے نہیں ہوں گے اور سب سے زیادہ نقصان معصوم بچوں کو ہی برداشت کرنا پڑے گا۔ حکومت سے اپیل کی گئی ہے کہ فوری اصلاحی اقدامات اٹھا کر اس اہم سماجی ڈھانچے کو درست پٹری پر لایا جائے۔

ضلع اننت ناگ کے دور دراز علاقوں میں موبائل نیٹ ورک برائے نام

لوگ موبائل کنکوٹی سے محروم، محکمہ ٹیلی کمونکشین کی خاموشی پر صارفین نالاں

سرینگر/24 اکتوبر/وی او آئی//

مواصلاتی خدمات آج کے وقت میں انسان کے لئے اہم ہو چکا ہے اپنوں کی خبر خیریت جاننی ہو یا تعلیم حاصل کرنی ہو یا پھر آفس کا کوئی ضروری کام ہو، سب کچھ اسی پر منحصر ہو گیا ہے۔ اب انسان کی روزمرہ کی زندگی مکمل طور پر اسی پر منحصر ہو چکی ہے۔ ایسے میں اگر کسی علاقعہ میں موبائل نیٹ ورک نہ ہو تو وہاں لوگ کیسے اپنی زندگی گزارتے ہونگے یہ سوچنا بھی مشکل ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ابھی بھی ملک کے کچھ ایسے علاقع ہیں جہاں نیٹ ورک ایک سنگین مسلہ ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ مواصلاتی خدمات کو لیکر کہیں نہ کہیں عوام پریشان نظر آتی ہے۔ اس کے برعکس ضلع اننت ناگ میں ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیز بہتر مواصلاتی خدمات فراہم کرنے کے بلند و بانگ دعوے کرتے رہتی ہیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ سرحدی علاقہ جات میں کسی حد تک زیادہ بہتر خدمات فراہم کرنے میں کچھ مشکلات درپیش ہوسکتی ہیں، لیکن پھر بھی انتظامیہ کی کوشش رہتی ہے کہ ہر شہری کو بہترین بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔ لیکن افسوس تب ہوتا ہے جب انتظامیہ کی کاوشوں اور دعووں کے بعد شہر سے سٹے علاقہ جات میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہو جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں جیو، ایئرٹیل، بی ایس این ایل دیگر مواصلاتی کمپنیاں اپنی خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ سال 2019 اگست کے بعد انٹرنیٹ اور موبائل خدمات متاثر ہوئی لیکن ایک عرصہ کے بعد بحال کر دی گئیں۔ لیکن آج بھی کچھ ایسے علاقہ جات موجود ہیں جہاں بیس سال قبل کی طرح لوگ اپنے گھروں سے نکل کر دور دراز کے علاقہ جات میں موبائل سگنل ڈھونڈنے جاتے ہیں کہ اپنوں سے بات کر لی جائے۔ سال 2005 میں جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں بی ایس این ایل نے اپنی خدمات فراہم کیں۔ اس وقت سگنل اور ٹاوروں کی کمی کے باعث لوگوں کو گھروں سے نکل کر دور بلند مقامات پر سگنل ڈھونڈنا پڑتا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ حالات تبدیل ہوئے لیکن کئی مقامات ضلع اننت ناگ کے ایسے بھی ہیں جہاں لگ بھگ سترہ برس قبل کی طرح لوگ سگنل ڈھونڈنے جاتے ہیں۔ قبضہ پہلگام اور تحصیل سلر سے محض پانچ کلومیٹر کی مسافت پر گاؤں آرو آباد ہے فرسلن پہلگام قبضہ کے بالکل قریب ہے لیکن آرو اور مڈلن اور تحصیل سلر کے مورہ، دہتھو، چراجی گام، سلر، ینڈ کی عوام آج کے اس ڈیجیٹل دور میں بھی مواصلاتی خدمات کیلئے پریشان ہے۔ یہاں کی عوام نے کہا کہ ہم موبائل پر سگنل ڈھونڈنے کیلئے گھر سے باہر کسی دوسری جگہ پر جاتے ہیں، لیکن اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ وہاں سگنل مل ہی جائے، اگر سگنل مل جائے تو ہی بات ممکن ہوسکتی ہے۔ اس سلسلے میں مقامی شہری عرفان احمد ملک جنکی عمر 40 سال ہے، نے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں پنجاب میں اپنے کام کے سلسلے میں جاتا رہتا ہوں۔ سال 2016 کا واقعہ ہے کہ میرا ایکسڈنٹ ہوگیا، گھر پر رابطہ کرنے کیلئے میں نے بہت کوشش کی، لیکن گاؤں میں موبائل کا بہتر سگنل نہیں تھا جس کی وجہ سے میرے گھر میں لگ بھگ پندرہ دن کے بعد بات ممکن ہو پائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے حالات میں ہمیں کافی مشکل کا سامنا ہوتا ہے کہ جب ہم اپنی روزی روٹی کے سلسلے میں گھر سے باہر ہوں اور گھر میں رابطہ نہ ہو سکے۔ جاوید نے کہا کہ یہاں کے علاقہ کے جو لوگ اپنے گھروں سے باہر محنت مزدوری کیلئے جاتے ہیں تو یہاں موبائل خدمات نہ ہونے کی وجہ سے وہ اہل خانہ سے رابطے میں نہیں رہ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب ڈیجیٹل دنیا چل رہی ہے، طلبا آن لائین تعلیم حاصل کر رہے ہیں تو ہمارے علاقے میں آن لائین تعلیم تو دوری کی بات ہے یہاں تو بات نہیں ہوسکتی کیونکہ ناقص مواصلاتی خدمات میں یہ ممکن نہیں ہے۔

کشمیر یونیورسٹی ساوتھ کیمپس کیلئے ٹرانسپورٹ نہ ہونے کے برابر

طلبہ اور یونیورسٹی عملہ کو شدید پریشانیوں کا سامنا، اعلیٰ حکام سے اپیل

سرینگر/ 24 اکتوبر/ وی او آئی/ کشمیر یونیورسٹی ساوتھ کیمپس ضلع اننت ناگ ٹاون سے پانچ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے تاہم یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور سٹاف کو ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اکثر طلبہ اور عملہ پیدل چلنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ طلبہ نے کہا کہ انہیں کشمیر یونیورسٹی سرینگر جانا ہی آسان لگتا ہے کیوں کہ اس کمپس میں ٹرانسپورٹ کی سہولیت موجود نہیں ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کشمیر یونیورسٹی ساوتھ کمپس اننت ناگ ہائی گراونڈ علاقہ میں واقع ہے جہاں پر ایک تو یونیورسٹی کمپس موجود ہے اور دوسرا یہاں فوجی کیمپ قائم ہے جس کے باعث اس علاقہ کی طرف پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی ہے۔ کمپس کیلئے اننت ناگ بس اڈہ سے صبح کے اوقات دو تا ٹا گاڑیاں روانہ ہوتی ہیں لیکن یونیورسٹی کمپس میں طلبہ اور عملہ سمیت ایک ہزار افراد روزانہ آتے جاتے ہیں اور گاڑیاں ان کیلئے ٹرانسپورٹ کی دستیابی نہ ہونے کے برابر ہے۔ وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ کئی طلبہ نے بات کرتے ہوئے بتایا کہ اکثر طلبہ کو روزانہ پانچ کلومیٹر جانے اور پانچ کلومیٹر واپس آنے کیلئے پیدل چلنا پڑتا ہے اور پورا دن اسی چکر میں کٹ جاتا ہے کیوں کی دو گاڑیوں میں چالیس سے زائد افراد یونیورسٹی وقت پر نہیں پہنچ پاتے۔ انہوں نے بتایا کہ طلبہ نے کمپس سے داخلہ واپس لیکر کشمیر یونیورسٹی سرینگر میں ہی داخلہ لیا ہے کیوں کہ سرینگر پہنچنے میں انہیں کم وقت لگتا ہے۔ اس بیچ طلبہ نے متعلقہ حکام خاص کر ضلع انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ کمپس کیلئے ٹرانسپورٹ معقول ٹرانسپورٹ کی سہولیت دستیاب رکھیں تا کہ طلبہ کو راحت ملے۔

چیف سیکرٹری کی 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کو عوامی سطح پر رابطہ و مشاورت کے ذریعے مضبوط بنانے کی ہدایت

ڈی آئی پی آر کی طرف سے اِس پروگرام کے تحت زائد از 7,000 بیداری پروگراموں میں 3.5 لاکھ سے زیادہ افراد کی شرکت

سری نگر/24 اکتوبر رچیف سیکرٹری اتل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تا کہ 'نشہ مکت جے اینڈ کے ابھیان' کی پیش رفت اور اثرات کا جائزہ لیا جاسکے۔ یہ ایک انسدادِ منشیات، بیداری مہم ہے جو محکمہ اطلاعات کی سربراہی میں جموں وکشمیر یوٹی کے تمام اضلاع میں چلائی جارہی ہے۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر جنرل پولیس، پرنسپل سیکرٹری داخلہ، کمشنر سیکرٹری اطلاعات، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود، دونوں صوبوں کے صوبائی کمشنران، انسپکٹر جنرل کرائم، سیکرٹری صحت، سیکرٹری دیہی ترقی، ڈائریکٹر اطلاعات و تعلقات عامہ، دونوں صوبوں کے ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جب کہ تمام اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ بیداری مہم کو دیرپا اور عوامی شمولیت پر مبنی بنایا جائے جس میں پنچایتی راج ادارے (پی آر آئی)، شہری بلدیاتی اِدارے (یو ایل بی) اور سکولوں کو شامل کیا جائے۔ اُنہوں نے نچلی سطح پر صلاحیت سازی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ آئی ایم ایچ اے این ایس کے ذریعے وسائل کار افراد کو تربیت دی جائے۔ ان تربیت یافتہ افراد کا تعلق پیرامیڈیکل عملے، اساتذہ اور سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جیز) کے اراکین سے ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ افراد پرائمری ہیلتھ سینٹروں، سکولوں اور دیہی کمیونٹیوں میں بطور مشیر خدمات انجام دیں گے تا کہ منشیات کے استعمال کے خلاف مؤثر جدوجہد کی جاسکے۔ اتل ڈولو نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر مناسب مقامی وسائل کی نشاندہی کریں جبکہ محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ ان مشیروں کے لئے تربیتی ماڈیول تیار کرے۔ اُنہوں نے مزید تجویز دی کہ نیتی آیوگ کی معاونت حاصل کی جاسکتی ہے تا کہ تربیت کے معیار کو یقینی بنایا جاسکے اور عمل آوری کے مجموعی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جائے۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو یہ بھی ہدایت دی کہ انسدادِ منشیات ہیلپ لائن نمبروں پر موصول ہونے والی کالز کا آڈٹ کیا جائے تا کہ متاثرہ افراد اور ان کے اہلِ خانہ کو فراہم کی جانے والی مدد کا جائزہ لیا جاسکے۔ چیف سیکرٹری نے ضلع وار پیش رفت کا جائزہ لیا اور ضلع ترقیاتی کمشنروں سے عوامی ردِ عمل اور منصوبہ بند سرگرمیوں پر رائے لی۔ اُنہوں نے بحالی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اضلاع کو ہدایت دی کہ منشیات کے عادی افراد کی صحتیاب ہونے اور ان کی رہنمائی کو یقینی بنایا جائے، نیز ایسے نوجوانوں کے لئے خود روزگار اور دیگر رہنمائی کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ اِس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری اطلاعات ایم راجو نے 'نشہ مکت جے اینڈ کے ابھیان' کی رسائی اور اثرات پر تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی۔ اُنہوں نے بتایا کہ محکمہ نے 5 اپریل سے شروع ہوئے اِس پروگرام کے تحت مختلف اضلاع میں سماجی شخصیات، متاثرین اور نوجوان رول ماڈلز کی شمولیت سے انفارمیشن، ایجوکیشن اور کمیونی کیشن (آئی ای سی) کی مہمات چلائیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ان اقدامات میں ایس ایم ایس مہمات، مباحثے، مقابلے، پوڈکاسٹ اور تصویری مواد شامل تھے تا کہ منشیات کے نقصانات سے متعلق بیداری پیدا کی جاسکے۔ اُنہوں نے بتایا کہ کل 7,847 منصوبہ بند سرگرمیوں میں سے 6,985 مکمل ہو چکی ہیں جن میں تقریباً 3.5 لاکھ افراد نے شرکت کی اور لوگوں کو 1.11 لاکھ براہِ راست پیغامات بھیجے گئے۔ اِس مہم میں 4,569 تقریبات پنچایتوں میں، 556 شہری اِداروں میں اور 1,860 تعلیمی اِداروں میں منعقد ہوئیں۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ صوبہ کشمیر میں 93 اور صوبہ جموں میں 24 افراد کو یا تو خود روزگار کے مواقع کے ذریعے یا اعلیٰ تعلیم میں دوبارہ داخلے کے ذریعے کامیابی سے بحال کیا گیا ہے۔ مزید برآں، انسپکٹر جنرل پولیس (کرائم) سجیت سنگھ نے میٹنگ کو محکمہ پولیس کی طرف سے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کی گئی تکمیلی کوششوں کے بارے میں بتایا۔ اُنہوں نے بتایا کہ محکمہ 1933 (ایم اے این اے ایس) کے نام سے ایک مفت ہیلپ لائن چلا رہا ہے جو منشیات کے متاثرین کو مشاورت اور مدد فراہم کرتی ہے۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ سال بھر میں منعقد ہوئے گئے بیداری مہمات اور تربیتی پروگراموں میں تقریباً 3.5 لاکھ افراد شامل ہوئے ہیں۔ محکمہ نوجوان رضاکاروں کو "ڈرگ یودھا" کے طور پر منظم کر رہا ہے اور 100 ایسے فعال نوجوانوں کو ان کی شاندار خدمات پر سراہا گیا ہے۔

محکمہ بجلی کو 30 لاکھ روپے کا معاوضہ ادا کرنے کا حکم

بانڈی پورہ سے بجلی کرنٹ سے متاثرہ بچے کے حق میں عدالت عالیہ کا فیصلہ

سرینگر//24 اکتوبر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے حکام کو بانڈی پورہ کے ایک نابالغ لڑکے کو 30.20 لاکھ روپے کا معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے جو اپنے گھر کے قریب سے گزرنے والی ہائی ٹینشن (ایچ ٹی) بجلی کی لائن سے کرنٹ لگنے سے 90 فیصد مستقل معذوری کا شکار ہو گیا تھا۔ جسٹس جاوید اقبال وانی نے (WP(C نمبر 2019/3500 میں عاطف ارشاد کمار بمقابلہ یونین ٹیریٹری آف جموں وکشمیر اور دیگر کے عنوان سے فیصلہ سناتے ہوئے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو لاپرواہی کا سختی سے ذمہ دار ٹھہرایا۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ مقامی لوگوں کے پیشگی اعتراضات کے باوجود، محکمہ نے مانتری گام بانڈی پورہ میں رہائشی ڈھانچے کے قریب خطرناک طور پر KV33,000 لائن لگائی تھی۔ متاثرہ، ایک چھ سالہ لڑکا، نومبر 2018 میں زندہ تار سے رابطے میں آیا، شدید جھلس گیا جس کی وجہ سے اس کا دایاں ہاتھ، بائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور ایک پیر کٹ گیا۔ بعد ازاں اس کی معذوری کو میڈیکل بورڈ نے 90 فیصد مستقل قرار دیا۔ حکومت کے اس دفاع کو مسترد کرتے ہوئے کہ بچہ غلطی پر تھا، عدالت نے کہا کہ یہ جموں وکشمیر الیکٹریسٹی ایکٹ، 2010 کے تحت حکام کا قانونی فرض ہے کہ وہ بجلی کی لائنوں کے قریب غیر محفوظ تعمیرات یا تنصیبات کو روکے۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے "سخت ذمہ داری" کے نظریے کو استعمال کیا۔ مہتا بمقابلہ یونین آف انڈیا (1987)، جو ریاستی عہدیداروں کو خطرناک سرگرمیوں میں شامل معاملات میں مکمل طور پر جوابدہ بناتا ہے۔ درخواست گزار کی نمائندگی ایڈوکیٹ بشیر احمد ٹاک نے کی جنہوں نے بتایا کہ معاوضے میں درد اور تکلیف کے لیے 10 لاکھ روپے، مصنوعی اعضاء کے لیے 13.5 لاکھ روپے، علاج کے اخراجات کے لیے 2.5 لاکھ روپے، اور حاضری کے اخراجات کے لیے 4.2 لاکھ روپے شامل ہیں۔ رقم بچے کے نام پر ایک مقررہ اکاؤنٹ میں جمع کرائی جائے گی، ماہانہ سود کے ساتھ اس کے بالغ ہونے تک اس کی طبی دیکھ بھال کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ جسٹس وانی نے درخواست دائر کرنے کی تاریخ سے چھ فیصد سالانہ سود کے ساتھ معاوضے کی ادائیگی کا حکم دیا۔

زندگی کے درمیاں

افسانہ

از: وصی الحق وصی

گھٹن بڑھتی جارہی تھی۔ کمرے کی بے رنگ فضا سے تنگ آکر وہ باہر کی دنیا کا نظارہ کرنے لگی۔ آسمان میں بے شمار تارے جھلملا رہے تھے۔ ان کی جھلملاہٹ کانچ کی کھڑکی کے راستے اس کی آنکھوں میں نفوذ کرتی ہوئی معلوم ہورہی تھی۔ اس نے اکتا کر آنکھیں بند کرلیں۔

شاید یہ جھلمل کرتی روشنی اس کے لیے بے معنی تھی۔ روشنی بھی اسی وقت خوب صورت محسوس ہوتی ہے جب آنکھوں میں تاب نظارہ ہو! "کیا یہ وہی آنکھیں ہیں؟" اس نے اپنے آپ سے سوال کیا۔ "یا آج کی رات مشیت نے تاروں کی آب تاب میں اضافہ کر دیا ہے؟"

زندگی کے تعلق سے پہلی بار اس کے دل میں منفی خیال پیدا ہورہا تھا۔ وہ اس قدر مایوسی کا شکار کیوں ہورہی تھی؟ زندگی کی بے ثباتی کا احساس اس کے لیے شدید سے شدید تر کیوں ہوتا جارہا تھا؟ اس طرح کے اور بھی کئی سوال تھے جو اس وقت اس کے لیے پریشانی کا باعث تھے۔

اسے معلوم تھا کہ اس کا ماضی بڑا تابناک، خوب صورت اور سایہ دار تھا؛ خوب صورت ایسا کہ ہر کس و ناکس کو اپنی طرف مائل کرلیتا، اور سایہ دار ایسا کہ ہر مریض کو اس کی چھاؤں میں زندگی سانس لیتی نظر آتی تھی۔ پھر اس کا حال اسے مایوسی کے غار میں کیوں ڈھکیلنا چاہتا تھا!

دفعتاً اسے احساس ہوا کہ اس کا سینہ اندر سے تنگ ہوا جارہا ہے۔ اس نے جلدی جلدی اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔ اس نے محسوس کیا کہ چہرہ بھی اس کا اپنا نہیں ہے۔ اس کا چہرہ پہلے کبھی اتنا گداز نہیں تھا۔

پریشان ہوکر کچھ لمحوں کے لیے اس نے اپنے حال اور مستقبل دونوں کو یکساں طور پر نظر انداز کر دیا، اور اپنے ماضی میں جا کر اپنے حسین اور خوش آئند ایام کو تلاش کرنے لگی۔

اس نے ہوش وحواس کے عالم میں ان ایام کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھا تو بے شمار مسرت آگیں لمحے اور امید افزا ساعتیں مچلتی ہوئی نظر آئیں، جو اس کے ذہن و دل کو جلا بخش رہی تھیں۔

ابھی تو کل کی بات ہے کہ پورا ہال، جسے لوگوں کی حفاظت کے پیش نظر قرنطینہ کے طور پر استعمال کیا جارہا تھا مریضوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ قوانین صحت عامہ کی روشنی میں دو دو گز کی دوری پر تخت لگے ہوئے تھے۔ دو تین نرسیں ان کا معائنہ کررہی تھیں، اور مریضوں کا ان کے مرض کی سنگینی کے حساب سے علاج کیا جارہا تھا۔

اچانک ایک مریض نے سینے میں بے چینی کی شکایت کی، اور وہ بستر پر تڑپنے لگا۔ دو نرسیں اس کی طرف تیزی سے دوڑیں۔ نرسیں کیا جیسے دو روبوٹ تیمارداری کے فرائض انجام دے رہے ہوں۔ ایک نے آگے بڑھ کر اس کے گلے میں ایک خاص قسم کا محلول ڈالنے کی کوشش کی لیکن مریض اتنے زور سے اوکنے لگا کہ وہ محلول سارا کا سارا باہر آگیا۔ برے وقت میں شاید اکسیر بھی زہر معلوم ہوتی ہے! یکا یک ایک گھنٹی کی آواز سنائی دی، اور اس کے فوراً بعد زینے پر کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دینے لگی۔ وہ نرس جو مریض کی مدد کررہی تھی چونک کر دو ہاتھ کی دوری پر کھڑی ہوگئی۔ "مونیکا!" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آرام سے۔" مونیکا نے داہنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا، اور اپنا ماسک پیچھے کی طرف کھینچتی ہوئی مریض سے ایک دم قریب ہوگئی۔ اس نے سارے تکلفات بالائے طاق رکھتے ہوئے مریض کے منہ میں پھر سے کوئی محلول ڈالا، اور مریض لمبی لمبی سانسیں بھرنے لگا۔ "کوئی پریشانی کی بات نہیں، آپ ایک دم ٹھیک ہیں۔"

مونیکا نے اپنی بات ختم کی، اور ایک خاص انداز سے مسکراتے ہوئے مریض کی طرف دیکھا۔ مریض کے چہرے پر بھی ایک ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ اس نے دو تین بار اور جلدی جلدی سانس لینے کی کوشش کی۔ پھر آہستہ آہستہ اس کی سانسیں معمول پر آنے لگیں۔

مونیکا مریض کو کچھ دیر تک ترحم آمیز نظروں سے دیکھتی رہی، اور وہ بھی افاقہ محسوس کرتے ہوئے اس کی طرف تشکر آمیز نظروں سے دیکھتا رہا۔

"زندگی سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔" مونیکا نے اسے ایک بار اور مخاطب کیا، "پہلی بات یہ ہے کہ دل سے سوچیں، اور دماغ پر قابو رکھیں۔ اس طرح ڈر آپ کے دل سے نکل جائے گا، اور دل سے ڈر نکل جانے کا مطلب یہ ہے کہ بدن سے بیماری نکل گئی۔"

اپنی بات سے فارغ ہوکر مونیکا نے مسکراتے ہوئے مریض کے چہرے پر اپنی نظریں جما دیں۔ یہ مسکراہٹ پچھلی تمام مسکراہٹوں کا نچوڑ تھی۔ چند لمحوں میں نہ صرف یہ کہ وہ مریض خود کو شفایاب محسوس کرنے لگا، بلکہ آس پاس موجود دیگر مریضوں کے چہروں پر بھی مسکراہٹ کی ایک لہر دوڑ گئی۔

مونیکا نے پورے ہال پر ایک نظر ڈالی، اور حسب عادت پیچھے کی طرف مڑ کر بالائی منزل کی طرف جانے لگی۔ پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہی اسے زور کی چھینک آئی۔ اس نے اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لیا، اور "الوداع دوستو" کہتی ہوئی بالائی منزل پر چلی گئی۔

مونیکا کا پورا نام مونیکا فرنانڈیز تھا۔ وہ فلپین کے دارالحکومت منیلا کے ایک خاص اسپتال میں نرس کے فرائض انجام دے رہی تھی۔ اس کے تعلق سے یہ بات مشہور تھی کہ وہ ماضی میں کسی کلیسا میں بھی کچھ دن گزار چکی ہے۔ شکل وصورت سے تو عام فلپینی خواتین جیسی پستہ قد لیکن حوصلہ اس قدر بلند کہ عملی میدان میں ہر کوئی اس کے سامنے بونا نظر آتا۔

بہ مشکل چند لمحے گزرے ہوں گے کہ وہ ہوا کی رفتار سے زینے سے اترتی ہوئی آدھمکی، اور چھکتے ہوئے اسی مریض کے پاس جا کر کھڑی ہوگئی۔ "کیسے ہیں آپ سب؟" اس نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے سب کو مخاطب کرنا چاہا۔

اکثر لوگوں نے مسکراہٹ کا جواب مسکراہٹ سے دے دیا۔ کچھ نے ہاتھ کے اشارے سے بھی جواب دینے کی کوشش کی۔ پل بھر کے لیے دوسرے مریضوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے اپنی نگاہیں سامنے کے مریض پر مرکوز کر دیں۔ "ابھی کیسا محسوس کر رہے ہو؟"

"پہلے سے بہتر۔" مریض کے چہرے پر خوشی اور غم کی آمیزش صاف نظر آرہی تھی۔

"شادی شدہ ہو؟"

"پانچ سال کا ایک بیٹا ہے۔"

"بہت خوب۔" مونیکا نے کھلکھلا کر ہنس دیا۔ "میرے بارے میں بھی کوئی پیشین گوئی کر سکتے ہو؟"

وہ مریض کشمکش میں پڑ گیا۔ پھر وہ دوسرے مریضوں سے مخاطب ہوئی۔ "آپ میں سے کوئی؟" وقفہ سوال میں ذرا دیر کے لیے اس نے ماسک اپنے چہرے سے نیچے سرکا لیا، اور سوالیہ نظروں سے باری باری ہر ایک کی طرف دیکھتی رہی۔ آنکھوں میں ہلکی ہلکی نمی، ہونٹوں پر خفیف تبسم، خود اعتمادی سے دمکتا ہوا خوب صورت چہرہ، اور چہرے پر سیاہ بالوں کا عکس، جیسے کوئی جھیل چاندنی رات میں چمک رہی ہو۔ اس پر مستزاد اس کا دل فریب انداز! مریض جواب کیا دیتے اس کی شخصیت ہی میں کھوئے جارہے تھے۔

برابر میں کھڑی نرسوں میں سے ایک کے ہونٹ پر ہلکی سی جنبش ہوئی، مگر مونیکا نے اسے اشارے سے منع کر دیا۔

پھر کچھ مریضوں نے اپنے اپنے انداز میں جواب دینا شروع کیا۔ کسی نے شادی شدہ، کسی نے غیر شادی شدہ، اور کسی نے ان سے ذرا الگ جواب دینے کی کوشش کی، مگر مونیکا سب کا جواب سنتی رہی اور کھڑی مسکراتی رہی۔ "میری بیٹی ہما ابھی انیس برس کی ہے۔ وہ گریجویشن میں ہے۔ کیا آپ یقین کر سکتے ہیں؟"

ہر ایک نے اپنے طور پر حیرت کا اظہار کیا، اور وہ سبھی کی نظروں میں کچھ سوال چھوڑ کر مسکراتی ہوئی آپ دار خانے میں داخل ہوگئی۔ سامنے ہی ایک بڑی سی الماری تھی ٹھیک اس کے سامنے دو کرسیاں رکھی ہوئی تھیں۔ ایک گوشے میں ڈسپینسر رکھا ہوا تھا۔ وہ آنکھیں موند کر ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔ بیٹھتے ہی اسے عجیب قسم کا سکون محسوس ہوا۔

استراحت کا یہ وقفہ ذرا طویل کرنے کی غرض سے اس نے بدن کو اور ڈھیلا چھوڑ دیا۔ بدن جس قدر ڈھیلا ہوتا گیا دل مزید آرام کا تقاضا کرتا گیا۔ یہاں تک کہ اسے لگا کہ اس کے بدن میں عجیب سا سچ ہے، اور درد سے بدن ٹوٹ رہا ہے، مگر کسی خیال کی ہلکی سی ایک لہر نے اسے کرسی پر سے اٹھنے پر مجبور کر دیا۔

اس نے الماری کھول کر دوا کی ایک گولی منہ میں ڈالی، اور ڈسپینسر کے پاس جا کر ایک گلاس پانی پیا، اور کمرے سے باہر نکل گئی۔ باہر موجود نرسوں کو اپنی مادری زبان میں اس نے کچھ نصیحتیں کیں، اور ایک مریض کا بہت قریب سے جائزہ لیا، اور اپنا داہنا ہاتھ فضا میں لہراتے ہوئے صدر دروازے کی جانب بڑھ گئی۔ اس نے موبائل نکال کر بہت مختصر گفتگو کی، اور اندر کی طرف واپس آنے لگی۔ "تمھیں تھوڑا آرام کر لینا چاہیے۔" نگراں نرس جیکلین نے کہا۔

"ہاں...... پر کیا کروں، کام جو ادھورا رہ جاتا ہے۔"

"ہما کیسی ہے؟"

"ابھی اسی کا فون آیا تھا۔ رو رہی تھی۔" جواب دیتے ہوئے مونیکا کے چہرے کی مسکراہٹ روپوش ہونے لگی، اور مسکراہٹ کی جگہ فکر کی لکیریں دکھائی دینے لگیں۔ اس نے کہا "کیا کروں جیکلین! ایک طرف زندگی کا فرض اور ایک طرف منصب کا؛ آخر یہ لوگ بھی تو ہماری اولاد جیسے ہیں۔"

جیکلین نے اثبات میں سر ہلا دیا لیکن اس وقت اس کے چہرے پر عجیب سی مایوسی جھلک رہی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ یہ مایوسی مونیکا کو بھی اپنی گرفت میں لے گی۔ پھر بھی اس نے خود پر قابو پالیا۔

"اگر ڈاکٹر کو خدا کا روپ مانا جاسکتا ہے تو کیا ہم نرسوں کو ماں کا روپ نہیں مانا جاسکتا!" یہ کہتے ہوئے اس نے جیکلین کے دونوں کندھوں کو پکڑ کر زور سے ہلا دیا، اور ایک غیر متوقع مسکراہٹ کے سبب اس کے چہرے پر تازگی کے آثار نمایاں ہونے لگے۔ اسی درمیان اس نے اپنی بیٹی ہما کو اوڈیو پر مشتمل ایک پیغام بھی بھیجا۔ اس کا کہنا تھا کہ "ایسا کام جس سے انسان کے ذہن ودل کو سب سے زیادہ سکون ملتا ہے، اور دونوں جہان میں کامیابی ملتی ہے، وہ ہے انسانیت کی خدمت، اور اس کار خیر میں میرے ساتھ تم بھی شامل ہو تمہارے بہت سارے بھائی بہن یہاں بھی موجود ہیں۔ ابھی میں ان کی خدمت میں مشغول ہوں۔ اس لیے آج دو تین گھنٹے کی تاخیر بھی ہوسکتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میرے اس عمل سے تمھیں رنج کے بجائے خوشی محسوس ہوگی۔"

ادھر اس نے یہ پیغام بھیجا، ادھر ہما کا جواب بھی آگیا۔ "یقیناً امی جان! خدا آپ کو اور توفیق دے۔"

بسا اوقات مونیکا روزنامچے کی شکل میں بھی کچھ نہ کچھ لکھتی رہتی تھی۔ وہ جو کچھ بھی لکھتی اسے صوتی یا تحریری پیغام کی شکل میں ہما کے "واٹس ایپ" پر ضرور بھیجتی۔ آج کا پیغام بھی شاید اسی روزنامچے کا ایک حصہ تھا۔

یک لخت وہ چونک سی گئی۔ ایسا محسوس ہوا جیسے اسے کوئی بھولی بسری بات یاد آگئی ہو۔ اس نے جیکلین سے معذرت کی، اور تیز قدموں سے بالائی منزل کی طرف چلی گئی۔

گردوپیش سے بے خبر وہ اپنے کام میں اس طرح مشغول رہی کہ وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا، اور جب وہ گھر پہنچی تو ہما گہری نیند میں تھی۔ لب ورخسار ایسے کھلے ہوئے تھے جیسے سرشام ہی سے کسی سرسبز شاخ پر ننھی کلیاں اور گلاب کھل گئے ہوں۔ اس نے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر "امی مجھے آپ سے محبت ہے" لکھ کر اس کے سرہانے رکھ دیا تھا۔ مونیکا نے جھٹ اپنے کپڑے اتارے، غسل کیا، اور کاغذ کا وہ ٹکڑا جس پر ہما کی تحریر تھی بوسہ دیا، اور بہ حفاظت تمام اسے اس نے اپنے تھیلے میں رکھ لیا۔

ایک جست میں وہ شوہر کے پاس چلی گئی، اور تاخیر کے اسباب بیان کرنے لگی۔ شوہر نے ناراضی کا بھی اظہار کیا مگر اس نے پیار سے اس کے کندھے کو دبانا شروع کر دیا۔ وہ ناراضی کا اظہار کرتا رہا مگر یہ خاموشی کا دامن تھامے آہستہ آہستہ اس کے کندھے کو گدگداتی رہی۔ مسکراہٹ تو اس کے چہرے کا جزو لاینفک تھی؛ اس لیے شوہر کو رام کرنے میں اس مسکراہٹ نے بھی کچھ کردار ادا کر دیا۔

ضروریات سے فارغ ہوکر اس نے بستر کا رخ کیا۔ اس کے بدن میں عجیب سی بے چینی تھی۔ وہ دیر تک کروٹیں بدلتی رہی۔ ایک تو بدن میں درد، اور پر سے تیز بخار۔ بخار اتنا بڑھا کہ اس کے بدن سے بھپکا سا اٹھنے لگا۔ پھر بھی اس نے شوہر کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا۔ سب سے زیادہ پریشان کرنے والی بات یہ تھی کہ گلے میں خراش تھی، اور خراش کے ساتھ کسی شے نے اس کے سینے کو بری طرح جکڑ رکھا تھا۔

ہما کے بیدار ہونے سے پہلے ہی وہ اسپتال چلی گئی۔ اس کی یہ حالت دیکھ کر پورے اسپتال میں دہشت سی پھیل گئی۔ آناً فاناً کورونا کی جانچ شروع ہوئی، اور اسے ایک علحدہ کمرے میں منتقل کر دیا گیا۔

لمحہ لمحہ اس کی صحت گرتی رہی۔ ڈاکٹروں نے کچھ دوائیں تجویز کیں، اور انجکشن بھی دیا، لیکن بدن پر کوئی خاص اثر نہیں تھا۔ اس کی تکلیف کو دیکھتے ہوئے جانچ کے لیے اس کے خون کا بھی نمونہ لیا گیا۔

جانچ کے نتیجے سے یہ معلوم ہوا کہ اس کے پھیپھڑے میں انفیکشن ہے، جس کی رسائی بدن کے دوسرے اعضاء رئیسہ تک ہوچکی ہے۔ دوسری اہم بات یہ تھی کہ دیگر مریضوں کے بالمقابل اس کے جسم میں جراثیم کی سطح زیادہ بڑھی ہوئی تھی، جس کو بنیاد بنا کر کچھ نرسوں نے اندرونی سطح پر کورونا کے انتشار کا الزام بھی اسی کے سر تھوپ دیا۔

فرط غم سے مونیکا کا کلیجہ پھٹا جارہا تھا۔ اپنا غم غلط کرنے کے لیے اپنے شوہر سے اس نے ایک مختصر سی گفتگو کی، اور پھر اپنا تھیلا کھول کر ہما کی وہ تحریر نکالی جس کے الفاظ تھے "امی مجھے آپ سے محبت ہے" اور اسے ایک معنی خیز بوسہ دے کر اس نے تکیے کے نیچے رکھ لیا۔ کاغذ کے ایک ٹکڑے میں نہ جانے ایسی کیا جاذبیت تھی کہ وقفے وقفے سے یہی عمل اس نے کئی بار دہرایا۔

شاید ماں کا دل بیٹی کے دل میں بھی دھڑک رہا تھا، کیونکہ اسی لمحہ اوڈیو پر مشتمل اس کا ایک پیغام موصول ہوا "امی جلدی آنا"۔

"میری بچی میں شاید کچھ دن گھر نہ آسکوں۔" مونیکا نے بھی جواباً ایک صوتی پیغام بھیج دیا، اور پھر دونوں طرف سے سوال و جواب کا ایک سلسلہ شروع ہوگیا۔

"کیوں امی، کیا ہوا؟"

"میری پیاری اگر میں چلی آئی تو بہت سارے لوگوں کی جانیں بھی جاسکتی ہیں، اور تمھیں معلوم ہی ہے کہ ہمارا فرض......"

"انسانیت کی خدمت اور لوگوں کی جان بچانا ہے۔" ہما نے اپنی ماں کا جملہ مکمل کرتے ہوئے اپنی بات جاری رکھی، "پھر بھی آنے کی کوشش کرنا۔ میں انتظار کروں گی۔"

"ضرور میری جان۔"

"مقدس ذات تمھاری حفاظت کرے امی جان۔"

"ہر برائی تم سے دور رہے میری جان" مونیکا نے سینے پر صلیب کا نشان بناتے ہوئے کہا۔

درمیان گفتگو اس کی آنکھیں خود بہ خود نم ہوئی جارہی تھیں۔ پھر بھی اعصاب پر قابو رکھنے میں وہ بڑی حد تک کامیاب رہی، مگر جب سانسوں میں گرانی کا احساس زیادہ ہونے لگا تو صوتی پیغام بھیجنے کے بجائے اس نے تحریری پیغامات بھیجنے شروع کر دیے۔ یہی بات ہما کے لیے بے چینی کا باعث ہوگئی۔ انجام کار اس نے اپنی ماں کی شکایت اپنے والد سے کرنی چاہی، لیکن والد کی طرف سے کوئی خاطر خواہ جواب نہ پا کر اس نے اپنی خالہ سے رابطہ کیا۔ اس سے پہلے کہ خالہ کی طرف سے کوئی جواب ملتا، خالہ زاد بہن نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔

.........(باقی کل کے شمارے میں).....

منٹو اور نیا افسانہ

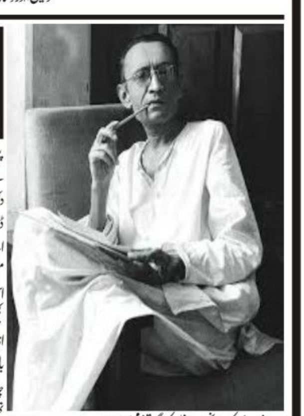

از: پروفیسر شمیم حنفی

اردو افسانے کی تاریخ میں منٹو کی جگہ اتنی محفوظ اور ہمارے فکشن کی روایت میں ان کا مرتبہ اتنا مستحکم ہے کہ اب منٹو کے بارے میں محض تحسین اور عقیدت کے اظہار کا کچھ بھی مطلب نہیں نکلتا۔ اپنی حیثیت کا تعین خود منٹو نے جس طرح کیا تھا، اپنی مختلف تحریروں، یہاں تک کہ اپنے کتبے کی عبارت میں بھی، منٹو کے بیشتر قارئین نے اسے بے چوں و چرا تسلیم کر لیا ہے۔

منٹو سے متعلق زیادہ تر مضامین اور کتابیں اپنی بابت خود منٹو کی قائم کردہ رایوں کی تفسیر اور ان کا جواز مہیا کرتی ہیں۔ اس واقعے کے مطابق، منٹو اردو کا سب سے بڑا افسانہ نگار ہے اور اس سے متعلق جو تازہ ترین کتاب میرے سامنے آئی ہے (آپ کا سعادت حسن منٹو 'منٹو کے خطوط' مرتبہ محمد اسلم پرویز، اشاعت ممبئی، جنوری ۲۰۱۲) اس کے ساتھ مرتب نے ایک منٹو صدی کیلنڈر بھی شائع کیا ہے، جس میں منٹو کو "دنیا کا سب سے بڑا افسانہ نگار" کہا گیا ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ پرانا یا نیا کوئی بھی دوسرا افسانہ نگار منٹو کی اہمیت کا انکاری نہیں ہے۔ منٹو کے جیسے دعووں کی ہمت بھی کسی نے نہیں دکھائی، بعد کا کوئی افسانہ نگار منٹو کی جیسی شہرت اور مقبولیت بھی نہیں رکھتا۔ یہ حقیقت بھی اہم ہے کہ منٹو کے معاصرین میں ایک اوپندر ناتھ اشک نے ہی منٹو کو اپنے حریف کے طور پر دیکھا اور منٹو کے بعد آنے والوں میں، ریوتی سرن شرما نے اس کی سیاسی فہم اور غیر جانب داری پر نہایت دنداں شکن سوالیہ نشان قائم کیے۔ ہمارے ترقی پسندوں نے اس پر غلاظت نگاری اور رجعت پرستی کے الزامات عاید کیے (سردار جعفری، ترقی پسند ادب) منٹو کے کچھ نادان دوستوں نے منٹو کی انسان دوستی اور اخلاقی مساوات کے تصور کو پس پشت ڈال کر، اسے قوم پرست، وطن پرست اور شاید اپنی ہی قبیل کے میلانات سے سرشار اور مخلص مسلمان دکھانے کی کوشش کی، گویا کہ اسی بے ڈول منطق کا تابع جو ریوتی سرن شرما نے اپنے مضمون میں اختیار کی ہے۔

مگر منٹو کے اپنے کچھ اختیارات اور قاری پر اس کے افسانوں کی طرف عاید ہونے والی کچھ شرطیں بھی ہیں، جنھیں سرے سے نظر انداز کر دینے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ایک بات جو اس کے قاری کو ہر حال میں یاد رکھنی چاہیے، یہ ہے کہ منٹو اول و آخر ایک افسانہ نگار تھا۔ اپنے عہد کا مورخ، وقائع نویس، فلسفی یا آئیڈیالاگ نہیں تھا۔ اس کی حقیقت پسندی بھی ایک آرٹسٹ کی حقیقت پسندی تھی، کسی صحافی یا سماجی مبصر کی حقیقت پسندی نہیں تھی۔ یہ ایک فطری اور تخلیقی ذہانت سے مالا مال آرٹسٹ کی حقیقت پسندی تھی، جو عام زندگی اور سچائی کو بھی، اپنی فنی احتیاج کے مطابق نئے سرے سے وضع کرتا ہے۔ منٹو کے احساسات میں کشمکش کا جو مستقل اندازہ دکھائی دیتا ہے، ایک دائمی اضطراب کی جو کیفیت ملتی ہے، اس کے اسباب آئیڈیالوجیکل اور سیاسی نہیں ہیں۔

منٹو کا شعور جس تناظر کی تہہ سے برآمد ہوا ہے وہ اس کے تمام معاصرین، بالخصوص ترقی پسند افسانہ نگاروں کے شعور سے زیادہ کشادہ ہے اور اپنے قاری کی بصیرت سے ایک منفرد، نجی قسم کا تعلق بھی قائم کرتا ہے۔ تاہم، اس کی بڑائی کے اس اعتراف کے باوجود، افسانہ نگار منٹو کو یہ مربیانہ رویہ اور رعایت درکار نہیں ہے کہ اسے دنیا کا سب سے بڑا افسانہ نگار بھی قرار دیا جائے، ہر چند کہ اپنے حق میں یہ فیصلہ خود منٹو نے کر لیا تھا۔ مگر تمام تر خوبیوں کے باوجود منٹو اس وژن سے محروم تھا جس کے بغیر کسی ادبی تخلیق میں عظمت کے عناصر رونما نہیں ہوتے۔ منٹو ہمارا سب سے مقبول افسانہ نگار ہے، بڑا visionary نہیں ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں پر پریم چند، قرۃ العین حیدر اور انتظار حسین کا وژن، تخلیقی مقاصد اور ان کے فکری سروکار منٹو سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ تاہم منٹو کی انفرادیت اور مرتبے پر اس سے حرف نہیں آتا۔

یہاں ایک اور افسانہ نگار محمد حسن عسکری کا تذکرہ کرنا ضروری ہے، جنھوں نے منٹو کے امتیازات کا شعور 'اردو افسانے کے اس سنہرے دور' میں شاید سب سے زیادہ عام کیا اور منٹو کی موت پر جذباتی ہوئے بغیر عام کیا۔ عسکری بجائے خود بھی ایک غیر معمولی افسانہ نگار تھے، اپنے تمام ہم عصروں سے الگ نظر آنے والے۔ انھوں نے منٹو کی فکری ترجیحات کو بھی سب سے زیادہ سمجھا تھا کہ منٹو ہی کی طرح انسان کی جبلت اور فطرت میں پیوست رویوں اور تجربوں اور تصورات سے انھیں بھی خاصی دلچسپی تھی اور وہ ان کی منطق کا شعور بھی اپنے دوسرے تمام معاصرین سے زیادہ رکھتے تھے۔ 'جزیرے'، 'اور قیامت ہم رکاب آئے نہ آئے'، کے افسانے آج بھی منفرد دکھائی دیتے ہیں، منٹو کے طرز احساس سے دور پاس کی مناسبت رکھنے کے باوجود، منٹو کی طرح عسکری بھی انسان کے باطنی تموج اور معاشرتی اقدار اور رسوم کی تہہ میں کلبلاتے ہوئے جذبوں کی عکاسی کے معاملے میں بے خوف تھے۔

مزید برآں، تقسیم اور فسادات کے پیدا کردہ ہیجانات، تشدد کی شعریات اور ہنگامی حالات میں انسانی عمل اور احساس کی غیر متوازن صورتوں کے سلسلے میں ان کی جیسی ذہین بصیرتوں تک کوئی اور نہ پہنچ سکا۔ عسکری کی افسانہ نگاری، ان کے دوسرے فکری مشاغل اور علمی سرگرمیوں کی تہہ میں دب گئی۔ ورنہ واقعہ یہ ہے کہ تقسیم کے دور کے ادب کی ترکیب اور تخلیق کے مضمرات کو انھوں نے جتنی گہری اور حساس نظروں سے دیکھا تھا کوئی اور نہ دیکھ سکا۔

ایک مخصوص دور کے معاشرتی ہنگاموں سے قطع نظر، سیاسی اور سماجی علوم کے ماہرین کی منٹو میں روز افزوں دلچسپی سے کبھی کبھی یہ اندیشہ ضرور پیدا ہوتا ہے کہ منٹو کا افسانہ اہل علم کے اقتدار بے جا کا تابع ہوتا جارہا ہے۔ یہ روش منٹو کی تخلیقی انانیت اور اس کے فنی کمال سے ہم آہنگ نہیں کہی جاسکتی۔ محققہ معلومات کے مطابق منٹو نے اپنی محدود مختصر تخلیقی زندگی میں کل دو سو اڑتیس افسانے لکھے جن میں سے تین تاحال لاپتہ ہیں، پینسٹھ ڈرامے لکھے اور چوبیس خاکے، جن میں سے ایک غائب ہے (اس اطلاع کے لئے میں پروفیسر شمس الحق عثمانی کا شکر گزار ہوں۔) ان میں اعلیٰ درجے کی تخلیقات کا تناسب زیادہ نہیں ہے۔ لیکن منٹو کی منتخب تحریروں میں ایک عجیب وغریب بے ساختگی ہے جیسے وہ بغیر کسی بیرونی کاوش کے بس اپنے آپ پھوٹ پڑی ہوں، سبز شاخ پر نئی کونپلوں کی طرح۔ ہمارے فکشن کی روایت کو منٹو سے زیادہ فطری، بے دریغ اور ایک انوکھی اندرونی ناقابل فہم طاقت سے مالا مال افسانہ نگار نہیں ملا۔

اسی لئے منٹو کے افسانوں کی تاریخیت، سماجی معنویت اور معاشرتی سیاق پر ضرورت سے زیادہ اصرار اور یکسر غیر تخلیقی سطح پر منٹو کی تعبیر کے عمل سے مجھے زیادہ دلچسپی نہیں ہے۔

منٹو کی اصل ہنر مندی تو اس کی سادہ کاری، اس کے برتاؤ اور اس کے طرز اظہار میں ہے۔ تاریخ اور سیاست کی وضع کردہ سچائیوں کو وہ اپنے شعور کی راہ سے پرے ڈھکیل کر کس طرح ایک نئی اور دائمی سچائی میں منتقل کرتا ہے، انسانی تجربے کی آنی جانی، اور فانی صورتوں کو کیوں کر ہمیشگی اور دوام واستحکام کے راستے پر لے جاتا ہے، اس عمل میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ اس کے معاصرین میں یہ ہنر اور سلیقہ منٹو کے بعد، سب سے زیادہ شاید غلام عباس کے حصہ میں آیا تھا، ورنہ تو اپنی بصیرت اور حسیت کے نازک ترین ارتعاشات کے باوجود نہ تو بیدی اس درجہ کمال تک پہنچ سکے اور نہ ہی اپنی تمام تر دردمندی کے باوجود کرشن چندر اس حیران کن حد امتیاز کو عبور کر سکے۔

'ہتک'، 'بابو گوپی ناتھ'، 'کالی شلوار'، 'موذیل'، 'دھواں'، 'گورمکھ سنگھ کی وصیت'، 'ٹیٹوال کا کتا'، 'ٹوبہ ٹیک سنگھ'، 'رام کھلاون' اور 'کھول دو' جیسے افسانے صرف کھلی آنکھوں کی گرفت میں آنے والے مظاہر نہیں ہیں۔ یہ صرف مثالیں ہیں، منٹو کے شاہ کار افسانوں کی فہرست نہیں ہے۔ اس سلسلے میں یہ واقعہ بھی اہم ہے کہ زمان ومکاں کے ایک ہی دائرے میں قصہ گوئی کی فطری اور بے تصنع صلاحیت سے مالا مال لکھنے والوں کا ایسا اجتماع پھر کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔

منٹو، عصمت، غلام عباس، حیات اللہ انصاری، عسکری اپنے شخصی امتیازات کے ساتھ کم وبیش ایک ہی دور کے لکھنے والے تھے۔ ان میں منٹو نے اپنے بعد کے کچھ لکھنے والوں کے لئے جو ایک ماڈل کی شکل اختیار کر لی تو اس کا کچھ سبب منٹو کی افسانوی شخصیت بھی تھی۔ شخصیت کے اسی عنصر نے منٹو کی جبلی خود سری، سنسنی خیزی اور انانیت کو بھی اساس مہیا کی۔ اس سلسلے میں یہ واقعہ بھی غور طلب ہے کہ منٹو کی تقلید میں پر جوش لکھنے والوں کی اکثریت، دوسرے اور تیسرے درجے یا مقبول عام (popular) لکھنے والوں پر مشتمل تھی۔

منٹو کے پاس اپنی ہر کمزوری اور کجی کا جواز تھا۔ اس کے بیشتر نقادوں نے اسے اس کی اپنی قائم کردہ منطق کے رو سے سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ اسی لئے منٹو کے افسانوں میں ہم وہی کچھ ڈھونڈتے اور دیکھتے ہیں جو منٹو کی اپنی تلاش کا حاصل تھا۔ ہمارا ذہن اکثر اس طرف نہیں جاتا کہ منٹو کے عہد کی دنیا میں، بہت کچھ اور بھی تھا، جس کو دیکھنے اور سمجھنے کی مہلت منٹو کو نہ تو اس کی زندگی نے دی، نہ زمانے نے، اور اب تو منٹو کے کچھ نقاد اس کے درپے ہیں کہ منٹو کی دنیا کو اور زیادہ سمیٹ دیں۔ اس کی سب سے ضعیف البنیاد مثال منٹو پر فتح محمد ملک کی کتاب ہے۔ یعنی کہ ہم منٹو سے اس کی وہ خوبی بھی چھین لینا چاہتے ہیں جسے تقسیم اور فسادات کے ماحول نے ایک جرأت مندانہ اور غیر معمولی انسانی بنیاد فراہم کی تھی۔ ہر چند کہ پہلی جنگ عظیم کے پیدا کردہ ماحول میں مغرب نے جس پائے کا ادب تخلیق کیا تھا، اس کے مقابلے میں ہمارا تقسیم کا نمائندہ ادب کمتر درجے کا ہے، تاہم منٹو نے اس سانحے کو تخلیقی معروضیت اور آزادانہ شعور کے جس زاویے سے دیکھا تھا، اس تک، ایک بیدی کو چھوڑ کر منٹو کے کسی اور ہم عصر کی رسائی نہ ہوسکی۔

یہاں معروضیت کا مطلب عقلیت پسندی ہرگز نہیں ہے۔ تخلیقی آدمی کے لئے تعقل کی راہ میں ہزار خطرے چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ عقلیت ایک خطرناک اسلحہ ہے۔ کبھی کبھی یہ اس شخص کا کام بھی تمام کر دیتی ہے، جو اسے کام میں لانا چاہتا ہے۔ یہ جتنا کچھ دیتی ہے اس سے زیادہ چھین لیتی ہے۔ اسی لئے اپنے بعض معروف ترقی پسند معاصرین کے برعکس، منٹو نے عقلیت پسندی کے نقصان کو تو سمجھ ہی لیا تھا، اسی کے ساتھ ساتھ اس کی فنکارانہ اور تخلیقی بصیرت پر یہ رمز بھی روشن ہوگیا تھا کہ آئیڈیالاگ ہونے کا مطلب، اپنے تخیل کی موت کو قبول کر لینا ہے۔ اس طرح کی شکست فن کار منٹو کی انا پروری سے ہم آہنگ نہیں ہوسکتی تھی، لہٰذا اظہار و بیان کی سطح پر منٹو نے تجربہ پسندی کا راستہ بھی اپنے لئے کھلا رکھا۔ یوں بھی عام اردو فکشن کی رفتار کے مقابلے میں ہماری زندگی اور وقت کی رفتار تیز تر تھی۔

منٹو نے 'بادۂ شمالی' (اشاعت ۱۹۵۵)، 'پھندنے' (اشاعت ۱۹۵۵) اور 'کالی کلی' (اشاعت نومبر ۱۹۶۰، نقوش، لاہور) جیسے کچھ افسانے، جو لکھے تو شاید صرف تفریح طبع کی خاطر یا خود کو آزمانے کے لئے۔ اس لئے ہرگز نہیں کہ دوڑتی بھاگتی زندگی کے تغیرات کا ساتھ دیا جائے اور شخصی واجتماعی زندگی کے تجربوں میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو ایک نئی لسانی تشکیل کے واسطے سے گرفت میں لیا جاسکے۔

افتخار جالب اور انیس ناگی کی موشگافیوں اور باریک بینی کے باوجود، منٹو کا یہ تجربہ، تجربہ ہی رہا، اردو افسانے کی روایت میں کسی نئے موڑ یا کسی سنگ میل کی حیثیت اسے نہیں مل سکی۔ انور سجاد کا بیان ہے کہ انھوں نے افسانہ لکھنا 'پھندنے' سے سیکھا (شعور، چار دہلی) لیکن اس سطح پر منٹو کی تقلید کا رنگ ان کے یہاں زیادہ واضح نہیں ہے۔ علاوہ ازیں، یہ واقعہ بھی غور طلب ہے کہ منٹو کو اپنے احساسات پر وارد ہونے والے کسی بھی تجربے کے بیان میں اخفائے حال کی حاجت نہیں تھی۔ وہ بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈالنے سے گھبراتا نہیں تھا کہ خود اس کے اپنے وجود کی زہرناکی نے اسے تخلیقی ادراک واظہار کی سطح پر بڑے سے بڑا خطرہ مول لینے کی راہ دکھائی تھی۔

یوں بھی منٹو کے شعور کی تربیت میں جن اشخاص، رویوں اور فکشن کی روایت کے جن وسائل کا رول رہا تھا، ان میں کہیں بھی انسان کو تجرید یا علامت کے طور پر دیکھنے کی گنجائش نہیں نکلتی تھی۔ انیس ناگی کا یہ قول کہ "منٹو نے تاثراتی اور ریئلسٹک اسلوب میں جنسی محرومی اور معاشرتی خوف کو پھندنے کے حوالے سے نمایاں کیا ہے، اور یہ کہ اس نوع کے افسانے 'اردو کے نئے افسانہ نویسوں کے لئے ایک اعلیٰ مہارت کی مثال' ہیں، شاید منٹو کی ایک وقتی تحریک اور محض تجربہ پسندی کے شوق کی ایک لہر سے زیادہ کچھ اور نہیں ہے۔

اردو کے نئے افسانہ نگاروں میں علامت اور تجرید سے شغف نے جو بے ہنگم شور برپا کیا، وہ اب مدرسانہ اور مکتبی تحقیق و تفہیم کا موضوع بھی نہیں ہے۔ شمس الرحمان فاروقی کے لفظوں میں "نئے افسانے کے معمار اعظم" انور سجاد سے لے کر سمیع آہوجہ اور جدید تر نسل کی ذریات تک، کہیں بھی علامت اور تجرید کا یہ آئین اپنے قدم جما نہ سکا۔ بہ قول انتظار حسین، اس نوع کے نئے لکھنے والے بہت جلد چک گئے۔ انور سجاد نے بے شک کچھ غیر معمولی افسانے لکھے مگر وہ جلد ہی تھک کر بیٹھ رہے۔ تجربہ وہی اچھا جو سانس لینے کی طرح فطری بن جائے۔

کہیں ایسا تو نہیں کہ منٹو کے عہد نے حقیقت پسند افسانے اور نیچرل ازم کا جو معیار قائم کیا تھا، اس سے علامتی اور تجریدی افسانے کا تصادم اصلاً ایک مفروضہ تھا۔ یا یہ سارا تصادم صرف مصنوعی اور خیالی یا fake تھا۔ افسانہ یا تو افسانہ ہوگا یا افسانہ ہوگا ہی نہیں۔ ہمیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ بیسویں صدی کی چھٹی دہائی کے دوران، ترقی پسند تحریک پر طاری ہونے والے اضمحلال کے ساتھ، جدیدیت کے میلان کی نمائندگی کا اعلان کرنے والے کچھ افسانہ نگاروں نے "کہانی کی موت" کا جو منشور عام کیا، اس کے پس منظر میں تاریخ کی موت، عقیدے کی موت، آئیڈیالوجی کی موت اور شاعری کی موت یہاں تک کہ انسان کی موت کے اعلانات کی گونج بھی تھی۔

کچھ نئے افسانہ نگاروں نے اس مرگ مسلسل کی توسیع کے عمل میں اپنے آپ کو ثابت کرنے کے لئے افسانے کو بھی شامل کر لیا تھا۔ ایک مفروضہ یہ بھی سامنے آیا کہ اب شاعری اور افسانے کے بیچ کی لکیر غائب ہوچکی ہے اور نیا افسانہ ایک نئی تعریف کا طلب گار ہے، جو نثر اور نظم کی روایتی تقسیم کو مٹا دے، اسی طرح جیسے نئے معاشرے کے تنہا فرد نے جیتے جاگتے کردار اور اس کی تجرید یا ہیرو اور اینٹی ہیرو کا امتیاز ختم کر دیا ہے۔

......(باقی کل کے شمارے میں).....

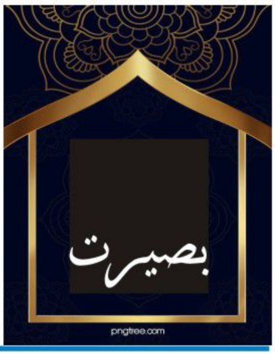

زبان خلق،نقارہ خدا

از: خواجہ نورالزماں اویسی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور بی کریم ﷺ ے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی شخص سے محبت کرتا ہے تو جبریل امی سے فرماتا ہے کہ میں فلاں ب دے سے محبت کرتا ہوں تو آسما میں اس کی م ادی کر دی جاتی ہے پھر زمی والوں کے دل میں اس کی محبت ڈال دی جاتی ہے۔اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے فرت کرتا ہے تو جبریل امی سے فرماتا ہے کہ میں فلاں شخص سے فرت کرتا ہوں تو آسما میں اس کی م ادی کر دی جاتی ہے اور پھر زمی والوں کے دل میں اس کی فرت ڈال دی جاتی ہے۔(س ترمذی)ن

اس حدیث مبارکہ سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کا اظہار مخلوق کی محبت سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی فرت کا اظہار بھی مخلوق کی فرت سے ہوگا۔دیا میں آواز خلق ہی قارہ خدا ہوتی ہے۔

بھلا کہے جسے دیا اسے بھلا جاون
زبا خلق کو قارہ خدا جاون

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ ع ہ سے مروی ہے کہ حضور بی کریم ﷺ ے فرمایا: قیامت کے د اللہ تعالیٰ ایک شخص سے فرمائے گا میں ے تجھ سے کھاا ما گا تھا تو ے مجھے کھاا ہیں کھلایا۔تو ب دہ عرض کرے گا اے میرے رب یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ مجھے تو کھاا کھلاتا ہے اور ساری مخلوق کو پال ے والا ہے۔اللہ فرمائے گا میرے فلاں ب دے ے تجھ سے کھاا ما گا تو ے اسے کھاا ہیں دیا اگر تو اسے کھاا دے دیتا تو میرے پاس ہی پاتا۔پھر اللہ فرمائے گا میں ے تجھ سے پای ما گا تو ے مجھے پای ہیں دیا۔ب دے عرض کرے گا یا باری تعالیٰ میں تجھے پای کیسے پلاتا تو عالمی کا رب ہے۔تو اللہ فرمائے گا میرے فلاں ب دے ے تجھ سے پای ما گا تھا تو اگر اسے پای پلا دیتا تو میرے پاس اس کا اجر پاتا۔پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے میرے ب دے میں بیمار تھا تو ے میری عیادت ہیں کی تو ب دہ عرض کرے گا اے میرے مالک ومولا میں تیری عیادت کیسے کرتا تو ساری مخلوق کو شفا دی ے والا ہے۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرا فلا ل ب دہ بیمار تھا اگر تو اس کی عیادت کرتا تو میرے پاس اس کو پاتا۔(مس د اسحق ب راہویہ)

اس جہاں میں مخلوق کی صدا ہی اللہ تعالیٰ کی آواز ہوتی ہے۔جس سے خلق خدا بغیر کسی دیوی لالچ کے محبت کرے تو اکی محبت دراصل اللہ تعالیٰ کی محبت کا ہی مظہر ہوتی ہے اور مخلوق کی فرت حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی فرت کا اظہار ہوتی ہے۔

□□□□□□□

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۲۵ اکتوبر ۲۰۲۵ □ بروز سنیچروار

کوئی جوابدہی نہیں،سب مرضی کے مالک

دنیا بدل رہی ہے یا کہ انسانوں کی ترجیحات،عادات واطوار۔اس کو ہم سب محسوس کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ مادہ پرستی یا دولت کی لالچ میں انسان کیا کچھ کرسکتا ہے اور کس حد تک گرسکتا ہے کہ آج کے اولاد آدم کو اشرف المخلوقات کہنے میں بھی سوچنا پڑتا ہے۔انسان اب انسان کا ہمدرد نہیں بلکہ انسان ہی انسان کا سب سے بڑا اور خطرناک دشمن بن گیا ہے،کیونکہ خواہشات کا دائرہ وسیع ہونے کے بعد انسان خودغرض اور بے رحم بن گیا ہے۔اتنا بے رحم کی بستر مرگ پر پڑے علیل بیمار کو بھی نہیں بخشتا۔ادویات کا استعمال انسان کے وجود سے ہی جڑا ہوا ہے اور آج کے دور میں دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا انسان ہوگا جو دوائیاں لینے پر مجبور نہ ہوا ہو۔اس طرح سے ادویات زندگی کا اہم جز بنا ہوا۔اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ درد اور مرض میں افاقہ دوا سے ہی ممکن ہے۔دوا کے بغیر ایک مریض درد سے نڈھال اور لاغر ہوجاتا ہے لیکن ان دوائیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔مالی بدحالی کے شکار مریض قیمتی ادویات خریدنے سے قاصر رہتے ہیں۔المیہ ہے کہ کوئی نجی لیبارٹری یا کوئی دواساز کمپنیوں کی تیار کردہ ادویات تب تک نہیں چلتی ہے جب تک ان کے کام میں ڈاکٹروں کے لئے معقول کمیشن نہ ہو اور ان لیبارٹریوں کے منتظمین وملازمین ڈاکٹروں کی پشت پناہی حاصل کرتے ہوئے مریضوں سے من مانی قیمتیں وصول کرتے ہیں۔حد تو یہ ہے کہ اب ڈاکٹر اپنے ساتھ منسلک کی ہوئی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ جہاں ان کو کمیشن ملتا ہے کے بغیر کسی بھی لیبارٹری یا ایکسرے پلانٹ کے ٹسٹ تسلیم نہیں کرتا ہے اور مریضوں کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔اب ڈاکٹر صاحب اگر مرض کی تشخیص کیلئے کسی مریض کو ٹیسٹ کرانے کا مشورہ دے تو نجی لیبارٹریوں سے ٹسٹوں کے نام پر لوگوں کو لوٹا جارہا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔جیسے ڈاکٹروں کی فیس کا کوئی پیمانہ نہیں،جیسے نجی تعلیمی ادارے فیس مقرر کرنے اور وصولنے میں اپنی مرضی کے مالک ہیں،اسی طرح نجی لیبارٹریوں یا تشخیصی مراکز پر ہر ٹسٹ پر الگ الگ چارجز مقرر ہےل اور من مانی ریٹ لگا کر مریضوں کو لوٹنے کا عمل جاری ہے جبکہ کسی بھی لیبارٹری کی ریٹ ایک دوسرے سے ملتی جلتی نہیں ہوتی ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ CBC/Sugar/HGB جیسے ٹسٹس کے لئے الگ الگ لیبارٹریز نے Ranges رکھے گئے ہیں مثلاً HGB کے لئے SMHS میں Normal رینج 16 رکھا گیا جبکہ ایک نجی لیبارٹری پر Normal رینج 18 پوائنٹ رکھا گیا ہے تو اس طرح کے رپورٹس مریض کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتا ہے۔ایک مریض نے بتایا کہ جب اس نے سی بی سی ٹسٹ اسپتال میں کرایا تو اس کا HGB کا رزلٹ 40.17 آیا تھا تو ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ ایک پوائنٹ نکالا جائے اور اسپتال کے بلڈ بنک میں ایک پوائنٹ دیا تو وہاں پر موجود ڈاکٹر اور دیگر عملہ نے بتایا کہ یہ خون کا پوائنٹ عطیہ نہیں بلکہ ضائع ہوگا جبکہ ایمرجنسی میں تعینات ڈاکٹر نے کہا کہ اس کو عطیہ ہی رکھنا چاہئے۔بہرصورت حسب مشورہ مریض نے ایک نجی لیبارٹری پر ٹسٹ کیا تو وہاں رپورٹ پر 20.15 آیا اور اس میں Normal رینج 00.18 رپورٹ میں درج ہے اس فرق میں موجود تضاد انسان کو حیرت میں ڈال دیتا ہے اور اس طرح معاملات غور طلب ہیں۔یہ حال ہماری یہاں قائم شدہ لیبارٹریوں کا ہے کہ ٹسٹ کے لئے کوئی معقول ریٹ لسٹ ہی ترتیب نہیں دیا گیا ہے جس کا جی جیسا چاہے ویسی ہی ریٹ لگائی جاتی ہے۔جبکہ ادویات کی قیمتیں اتنی زیادہ ہےل کہ مریض اور اس کے گھر والے دوائی لیتے لیتے کنگال ہوجاتے ہیں۔اس سلسلے میں انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ لیبارٹریز رکھے گئے ٹسٹس کے رینج میں مختلف رینج کے بجائے مساوی رینج ہونا چاہئے۔پر ریٹ لسٹ جس میں ٹسٹوں کے مناسب قیمتیں درج ہوں۔دستیاب رکھنا لازمی بنایا جائے اور ان کو جوابدہ بنایا جائے اور ادویات کی قیمتوں میں نرمی لانے کا کوئی لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔تاکہ عام مریضوں کے ساتھ ظلم اور ناانصافی نہیں ہوسکے گی۔اب ان ساری من مانیوں کی روکتھام کیلئے سرکاری محکمے تو ہیں لیکن وہ کبھی کبھار ہی نظر آتے ہیں،وہ دفتروں میں رسم خانہ پوری کیلئے فائلیں بناتے ہیں،اور جب بادل نخواستہ حکام بالا کی سرزنش یا ہدایات کے بعد متعلقہ محکموں کا عملہ چیکنگ کیلئے نکلتا ہے تو اس کام کی اتنی تشہیر کرائی جاتی ہے کہ جیسے عملے نے کوئی تیر مار لیا ہے یا کوئی کارنامہ انجام دیا ہو تاہ جبکہ اسی کام کیلئے سرکاری افسروں،انجینئروں اور ملازمین کو عام آدمی کی جانب سے دیئے گئے ٹیکس سے حاصل سرکاری آمدنی میں سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔عام آدمی ٹیکس دیکر سرکاری عملے کو پالتا ہے لیکن سرکاری عملہ عام آدمی کو فالتو سمجھ کر اس کو راحت پہنچانے کی ذمہ داری نبھانے میں اکثر وبیشتر آنا کانی کرتا نظر آتا ہے۔

مولانا آزاد: ایک عبقری شخصیت

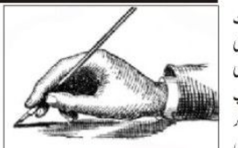

از: ڈاکٹر سلمان فیصل

مجاہد آزادی اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام محی الدین احمد آزاد ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔مقدس سرزمین پر ولادت،دینی گھرانے میں تربیت اور علماء ومشائخ کی صحبت نے مولانا کی عبقری شخصیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بقول سید عابد حسین مولانا آزاد جیسا انسان صدیوں میں ایک بار پیدا ہوتا ہے۔مولانا آزاد کی ذات دنیائے صحافت میں روشن مینار کی حیثیت رکھتی ہے،جس کم عمری میں انھوں نے صحافت کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا اپنی مثال آپ ہے۔خطابت میں بھی آپ ایک نابغہ روزگار تھے۔دینی فہم وفراست میں بھی آزاد تھے۔ترجمان القران جیسی عظیم الشان کتاب آپ ہی کا خاصہ ہے۔خطابت میں مولانا آزاد کا جادو سر چڑھ کر بولتا تھا۔معاملہ فہم اور ایک مدبر انسان تھے تبھی انھوں نے جامع مسجد کی سیڑھیوں سے چیخ چیخ کر مسلمانوں کو عدم ہجرت پر ابھارنے کی حتی الامکان کوشش کی تھی۔وہ ایک ہشت پہلو شخصیت کی مالک تھے جن کا ہر پہلو درخشاں اور تابناک تھا۔مولانا آزاد کی شخصیت بے پناہ علم وفضل،تیز ذہانت،ہمہ گیر حافظہ،نفاست پسندی،اولوالعزمی،عوام دوستی،ترقی پسندی اور اعلیٰ وآفاقی تمدن جیسی نمایاں خصوصیات کی حامل تھی۔

گیارہ نومبر مولانا آزاد کا یوم ولادت ہے۔اس تاریخ کو یوم آزاد کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اس دن ہندوستان میں قومی یوم تعلیم بھی منایا جاتا ہے۔اسی مناسبت سے ادبی میراث کا یہ خصوصی گوشہ پیش کیا جارہا ہے۔ادبی میراث کے بانی مدیر ڈاکٹر نوشاد منظر قابل مبارکباد ہیں کہ انھوں نے اپنی ویب سائٹ پر اس طرح کے اہتمام کا آغاز کیا ہے۔

اس خصوصی گوشے میں کل گیارہ مضامین شامل ہیں جو متنوع موضوعات پر مشتمل ہیں۔ان مضامین میں مولانا آزاد کے مختلف نظریات اور ان کے فکری جہات کا احاطہ کیا گیا ہے۔مولانا آزاد ماہر تعلیم تھے اور ہندوستان کی پہلے وزیر تعلیم بھی۔تعلیم سے متعلق ان کا ایک مستحکم نظریہ تھا۔اس حوالے سے ڈاکٹر شمیم احمد نے مولانا آزاد کو جدید نظام تعلیم کے معمار سے تعبیر کیا ہے۔انھوں نے اپنے مضمون میں ذکر کیا ہے کی مولانا آزاد نے جو تعلیمی پالیسی پیش کی تھی اس میں ہندوستان کے ترقی تمام راز پنہاں تھے۔انھوں نے اس زمانے میں سائنس اور ٹیکنالوجی پر زور دیا تھا۔مزید یہ کہ تمام علوم وفنون اور فنون لطیفہ کی ترقی اور ترویج واشاعت ان کی پالیسی کا حصہ تھی۔

مولانا آزاد نے تعلیم نسواں پر بہت زور دیا تھا۔اس حوالے سے ڈاکٹر محمد اختر نے عورتوں کے تعلیم سے متعلق مولانا آزاد کے نظریات پر گفتگو کی ہے۔محمد خوشتر نے اپنے مضمون میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ عہد حاضر میں فکر آزاد کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ملک کی موجودہ صورت حال میں درپیش چیلینجز کا سامنا مولانا آزاد کے تعلیمی نظریات کی روشنی میں کر کے ان مسائل سے نپٹنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔

ایک بہت تفصیلی مضمون کرمینڈ وششر کا ہی جس کا ترجمہ ڈاکٹر عبدالسمیع نے کیا ہے۔اس کا عنوان ہے "مسلم نشاۃ ثانیہ کے عظیم قائد: مولانا آزاد"۔اس مضمون میں مولانا آزاد کے سیاسی نظریات اور ان کی سیاسی حیات پر فاضل مضمون نگار نے بہت تفصیل سے خامہ فرسائی کی ہے۔یہ ایک قال مطالعہ مضمون ہے۔ترجمے میں جو روانی اور سلست ہے اس سے مضمون کے طبع زاد ہونے کا گماں ہوتا ہے۔

ڈاکٹر شمس کمال انجم نے مولانا آزاد کی کتاب غبار خاطر کا مطالعہ عربی ادبیات کے حوالے سے پیش کیا ہے۔غبار خاطر میں مولانا آزاد نے عربی ادبیات کی جو مثالیں پیش کی ہیں اور ان پر جو گفتگو کی گی ہے مضمون نگار نے ان کا بالاستیعاب جائزہ لیا ہے۔کامران غنی صبا اور محمد وسیم نے مولانا آزاد کی شاعری پر مختلف زاویوں سے گفتگو کی ہے۔ڈاکٹر عزیر احمد کا ایک منفرد مضمون بھی اس گوشے میں شامل ہی جس کا عنوان ہے:"دو ہم تخلص اردو نثر نگار،مولانا ابوالکلام آزاد اور محمد حسین آزاد:اشتراک واختلاف کے چند زاویے"۔اس مضمون میں ڈاکٹر عزیر احمد نے دونوں آزاد کی نثر کا ایک تقابلی جائزہ پیش کیا ہے۔نہ صرف بلکہ ان شخصیات میں جو امتزاج وافتراق تھا ان کو بھی اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ایک نئے پہلو سے دونوں کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔نازیہ ممتاز نے جریدہ ہفتہ وار "پیغام" کی روشنی میں مولانا آزاد کی صحافت پر اپنے تاثرات پیش کیے ہیں۔

اس پیش کش کا مقصد صرف اور صرف مولانا آزاد کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔ان موضوعات پر بے شمار کتابیں اور مضامین پہلے سے موجود ہیں،کوئی نیا اضافہ نہیں،بلکہ ان قارئین تک مولانا آزاد کی شخصیت کے چند پہلوؤں کو پہنچانا ہے جنھوں نے ابھی مولانا آزاد کو کم پڑھا ہے یا ابھی نوواردان بساط ادب ہیں۔ممکن ہے یہ پیشکش مولانا آزاد کی کتابوں کے مطالعہ پر باعث تحریک ثابت ہو۔آخر میں بس اتنا کہوں گا کہ مولانا آزاد کو کئی کئی بار پڑھنا چاہیے۔

جدیدیت اور مابعد جدیدیت

چند ماہ قبل اردو اکادمی دہلی کے زیر اہتمام مابعد جدیدیت کے موضوع پر ایک سیمنار منعقد ہوا۔اس قومی سیمنار میں بھارت کے کونے کونے سے اردو کے ناقدین،شعراء اور کہانی کاروں نے بھرپور حصہ لیا اور مابعد جدیدیت یعنی Post Modernism کے اوصاف کی نشاندہی کرنے کے علاوہ مابعد جدیدیت کے حوالے سے اردو کی مختلف اصناف ادب میں رونما ہونے والی تبدیلی کا بھی احساس دلایا۔مابعد جدیدیت کی نشاندہی کے سلسلے میں مختلف حضرات نے جو کچھ کہا،اس میں مندرجہ ذیل نکات زیادہ اہم تھے،

(۱) مابعد جدیدیت یاسیت کی فضا سے نکل کر نئے سماجی اور ثقافتی ڈسکورس میں شمولیت کا اعلان کرتی ہے۔
(۲) مابعد جدیدیت کے زیر اثر تخلیق کار مکمل ذہنی آزادی کو روا رکھتا ہے۔کسی طے شدہ فکری نہج کو قبول نہیں کرتا۔
(۳) مابعد جدیدیت کا بیج اقتصادی،سماجی،سیاسی،ثقافتی اور ادب اور آرٹ کے حوالے سے مارکس کے خیالات میں ملتا ہے۔
(۴) عربی فارسی کے ساتھ ہندوستانی روایات کے اثرات کی قبولیت۔
(۵) استعاروں اور پیکروں کے ذریعے فطرت سے ایک ناگزیر تعلق۔
(۶) مابعد جدیدیت کی واضح خصوصیت ذہنی آزادی کی بحالی ہے جو غیر مشروط وابستگی کو منہا کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
(۷) پلورلزم Pluralism مابعد جدیدیت کی خاص الخاص دین ہے۔
(۸) مابعد جدیدیت کسی خاص نکتے پر مرتکز نہیں۔اس کا دائرہ لامحدود ہے۔
(۹) سماجی آگاہی کے ساتھ ساتھ وجدانی،جبلی اور نفسیاتی تجربات کی رنگارنگی کی پیشکش۔
(۱۰) مابعد جدیدیت کسی اوپر سے لادے ہوئے نظریے یا رویے کی پیروی نہیں کرتی۔
(۱۱) مابعد جدیدیت میں حقیقت نگاری بھی ہے اور تجرید وعلامت بھی،اساطیر بھی فنتاسی بھی اور سریت کے اثرات بھی۔
(۱۲) مابعد جدیدیت انحراف ہی کا نہیں انجذاب کا بھی نام ہے۔
(۱۳) تہذیب اور ثقافت کے رشتے کی مضبوطی۔
(۱۴) مابعد جدیدیت بین المتونیت کو اور ایک متن پر دوسرے متن کی تخلیق کے رجحان کو اہمیت دیتی ہے۔معنی کی مرکزیت یا ادبی معیاروں کی فوقیت سے انکار کرتی ہے۔
(۱۵) جڑوں کی تلاش اور تہذیبی حوالوں کی اہمیت کا احساس دلاتی ہے۔

ان کے علاوہ کچھ اور نکات بھی ضرور ہوں گے مگر مجھے جو قابل ذکر نظر آئے ہیں،میں نے اوپر ان کی نشاندہی کردی ہے۔آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ ان میں تکرار ہے۔ایک ہی بات کو مختلف پیرایوں میں پیش کیا گیا ہے۔بعض باتیں مثلاً ہندوستانی روایات کے اثرات کی قبولیت یا فطرت کے اثرات قبول کرنے کا رویہ یا سماجی آگاہی کے ساتھ ساتھ وجدانی،جبلی اور معاشرتی تجربات کی رنگارنگی کی پیشکش۔یہ سب باتیں تو مابعد جدیدیت کے دور سے پہلے ہی اردو ادب میں داخل ہوگئی تھیں۔البتہ جو باتیں کسی نہ کسی حد تک مابعد جدیدیت سے ہم رشتہ ہیں،وہ میں نے ان نکات سے اخذ کرلی ہیں مثلاً،

(۱) ثقافتی ڈسکورس کی ابتدا اور جڑوں کی تلاش کا مسئلہ
(۲) غیر مشروط وابستگی سے انحراف
(۳) انجذاب
(۴) ڈسکورس کے دائرے کی لامحدودیت
(۵) ایک متن پر دوسرے متن کی تخلیق
(۶) Pluralism
(۷) معنی کی مرکزیت سے انحراف

آیئے یہ دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان میں سے کس نکتے کا مابعد جدیدیت سے تعلق ہے،کس کا ہائی ماڈرن ازم سے اور کس کا جدیدیت سے!

ہمارے ہاں ثقافتی ڈسکورس اور جڑوں کی تلاش کا مسئلہ چھٹی دہائی کی ابتداء میں سامنے آیا،جو مابعد جدیدیت سے پہلے کا دور ہے۔بالخصوص پاکستان میں جڑوں کی تلاش کا مسئلہ اور ثقافتی پس منظر کو ابھارنے کا عمل اس دہائی میں شائع ہونے والی دو کتابوں یعنی "آگ کا دریا" اور "اردو شاعری کا مزاج" میں نمایاں

از: وزیر آغا

ہوا۔متفرق مضامین کی حد تک،بہت سے ادباء اور شعراء نے ثقافتی جڑوں کی اہمیت کا احساس بھی اس دور میں دلایا۔بعض نے اردو ادب کی جڑوں کو برصغیر میں مسلمانوں کی آمد سے مگر بعض نے مزید نیچے اتر کر وادی سندھ کی قدیم تہذیب سے جڑا ہوا پایا۔بحیثیت مجموعی ان ادباء کا رویہ عمودی اور Archaeological تھا۔

مغرب میں نارتھ روپ فرائی نے اساطیری فضا کے اندر جھانکا اور لیوی سٹراس نے سوسیور کی لسانی تھیوری کی روشنی میں اساطیر کی رنگارنگی اور تنوع کے اندر ایک بے حد قدیم "مہا اسطور" کو کارفرما پایا،جس کی حیثیت "لانگ" کی سی تھی۔پس منظر میں ہمیں فرائڈ اور یونگ کی نفسیات بھی نظر آتی ہے۔یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے شعور کے عقب یا بطون میں لاشعور (فرائڈ) اور اجتماعی لاشعور (یونگ) کی نشاندہی کی۔ساختیات نے جب شعریات کا ذکر کیا تو تخلیق کے اعماق میں ثقافتی خطوط سے عبارت ادبی مواد کی Intertextuality کو موضوع بنایا۔یہ سب کچھ مابعد جدیدیت سے پہلے ہوا۔مغرب میں مابعد جدیدیت کا آغاز ساتویں دہائی میں ہوا بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ چھٹی دہائی کے آخری سالوں میں ہوا۔ہمارے ہاں یہ نظریہ عام ہے اور اردو میں اس کی ابتداء ۱۹۸۰ء کے لگ بھگ ہوئی۔کیا واقعی؟

دوسرا نکتہ "غیر مشروط وابستگی" سے انحراف کا ہے جسے مابعد جدیدیت کا امتیازی وصف قرار دیا گیا ہے۔اس ضمن میں کچھ سوچ بچار کرلی جائے تو اچھا ہے۔مغرب میں "نئی تنقید" کو نہ صرف وکٹورین رویے سے انحراف قرار دیا گیا تھا بلکہ اس "غیر مشروط وابستگی" کا ردعمل بھی تصور کیا گیا تھا جو مارکسی نظریے کے تحت عام ہورہی تھی۔ہمارے ہاں ۱۹۳۵ء کے لگ بھگ "انگارے" کی اشاعت اور اختر حسین رائے پوری کے "مضمون" سے غیر مشروط وابستگی کی ابتدا ہوئی۔شروع شروع میں اسے ایک جدید رویہ گردانا گیا اور مارکسی اور غیر مارکسی ادباء میں تفریق نہ کی گئی مگر جب ۱۹۴۷ء کے لگ بھگ مارکسی ادباء نے مارکسی نظریات سے غیر مشروط وابستگی کا کھلم کھلا اظہار کرکے ایک سیاسی رنگ اختیار کیا تو ادباء تقسیم ہوگئے۔

ترقی پسند تحریک کے مقابلے میں حلقہ ارباب ذوق فعال ہوا،جس کا انداز اور زاویہ نظر مغرب کی "نئی تنقید" سے ہم آہنگ تھا۔"نئی تنقید" نے مارکسی اور نفسیاتی نظریات بلکہ ہر قسم کے خارجی اثرات کی دخل اندازی کے خلاف دیواریں کھڑی کیں۔تخلیق کی خودمختاری اور آزادی پر زور دیا۔اس کے انوکھے پن،مطلق العنانی،خودکفالت اور منظم اکائی ہونے کا ذکر کرکے اسے ایک Verbal Icon کہا۔وکٹورین دور میں مصنف کو تصنیف پر برتری حاصل تھی۔

"نئی تنقید" کے زمانے میں تصنیف،مصنف پہ غالب آئی۔مصنف کی کارکردگی غیر اہم قرار پائی اور خود تخلیق کو اس کے اجزاء کی باہمی آویزش اور انجذاب کی روشنی میں "پڑھا" گیا۔اس قرأت کو Close Reading کا نام ملا۔لہٰذا "غیر مشروط وابستگی" سے انحراف کے جس رویہ کو اردو اکادمی کے سیمنار میں مابعد جدیدیت کی دین قرار دیا گیا ہے وہ اصلاً نئی تنقید کی دین تھا۔اردو میں اس رویے کو حلقہ ارباب ذوق نے پروان چڑھایا۔جہاں تک Pluralism کا تعلق ہے تو اس کے کھلے پن کا ایک مفہوم تو معنی کی کثرت ہے اور دوسرا نظریات کی کثرت۔معنی کی کثرت پر زور بھی ہمیں "نئی تنقید" میں ملتا ہے۔"نئی تنقید" والے کسی ایک معنی کے تابع مہمل نہیں تھے۔ایک اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ بھی مارکسی نظریے کے خلاف ایک ردعمل تھا کیونکہ مارکسی نظریہ "واحد معنی" کو،جو نظریے کا زائیدہ تھا،اہمیت دیتا تھا جبکہ نئی تنقید کثرت معنی کی مؤید تھی۔پلورلزم کا دوسرا مفہوم نظریات کی کثرت ہے۔

"نئی تنقید" نظریات کی کثرت تو ایک طرف رہی،خود نظریے کی دخل اندازی کے بھی خلاف تھی۔لہٰذا پلورلزم کے اس مفہوم سے اسے کوئی علاقہ نہیں تھا۔البتہ جب نئی تنقید کے بعد ساختیات کا چلن ہوا تو اس نے تخلیق کو ارد گرد اور اندر باہر کی فضا سے لاتعلق نہ کہا۔ساختیات والوں کا یہ موقف تھا کہ تخلیق محض سطح پر کارفرما آویزش اور ٹکراؤ سے پھوٹنے والے معانی تک محدود نہیں ہے۔تخلیق میں اصل چیز معنیاتی گہرائی ہے۔گویا Surface اور Depth میں ایک رشتہ قائم کردیا گیا۔ساختیات نے تخلیق کے اندر شعریات Poetics کی کارکردگی کو اہمیت دی اور کہا کہ دیکھنے کی بات یہ ہے کہ کس طرح شعریات کی کارکردگی سے معانی کی تخلیق ہوتی ہے۔خود شعریات کوڈز اور کنونشنز کے حوالے سے ایک ثقافتی Inter Textual Construct تھی،لہٰذا نئی تنقید کی طرح ایک بند کائنات ہرگز نہیں تھی۔

ساختیات ایک سائنسی رویہ تھا جسے ہم Creed نہیں کہہ سکتے یہ ایک طریق یا Method تھا جو مصنف کی نفی کرکے قاری کو نمایاں کرنے پر مصر تھا کیونکہ قاری ہی شعریات کی اس کارکردگی کو "پڑھ" سکنے پر قادر تھا جو معانی کی تخلیق کا باعث تھی۔ویسے دلچسپ بات یہ ہے کہ ساخت کا نظریہ صرف ادب تک ہی محدود نہ رہا بلکہ اس نے لسانیات سے جنم لے کر انتھروپولوجی،نفسیات،مارکسی نظریات وغیرہ کو بھی مس کیا۔جس طرح چوتھی اور پانچویں دہائی میں "نئی تنقید" ایک مقبول نظریہ تھا،اسی طرح چھٹی دہائی میں ساختیات بھی ایک Craze کی صورت اختیار کرگیا۔اس کا بھی ردعمل ہوا جو پس ساختیات اور مابعد جدیدیت کی صورت میں سامنے آیا۔

کہنے کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف معانی کی کثرت بلکہ تخلیق کی بنت میں نظری اور ثقافتی ادغام کی صورت بھی مابعد جدیدیت سے پہلے ہی منظر عام پر آنے لگی تھی لہٰذا Plurality اور ادغام کی شروعات کو محض مابعد جدیدیت تک محدود کرنا شاید درست نہ ہوگا۔البتہ اس میں کوئی کلام نہیں ہے کہ جس شے کو Pluralistic Anarchy کہنا چاہئے وہ مابعد جدیدیت ہی سے خاص تھی۔

اب کچھ ڈسکورس کے دائرے کی لامحدودیت کا ذکر بھی ہوجائے۔اگر لامحدودیت کا مفہوم زمانے کی سیاسی،سماجی،ثقافتی،علمی،نظریاتی اور ادبی کروٹوں کے پھیلتے ہوئے آفاق سے ہم رشتہ ہوتا ہے تو یہ بھی مابعد جدیدیت سے پہلے ہی وجود میں آچکا تھا۔چھٹی دہائی کے زمانے تک Genetic Code دریافت ہوگئی تھی اور ایٹم کے نیوکلس میں ہڈرونز Hadrons اور کوارکس Quarks کی کارفرمائی دیکھ لی گئی تھی اور اس "گہرائی" کا کچھ تصور بھی مرتب ہوگیا تھا جس کی کوئی تھاہ نہیں تھی۔دلچسپ بات یہ ہے کہ نیوکلس کے اندر کوئی End Particle نظر نہیں آرہا تھا۔مادہ یا Substance گویا غائب ہوگیا تھا یا یوں کہیے کہ دریدا کے معنی کی طرح مسلسل ملتوی ہوتا جارہا تھا۔ہر Trace کے اندر مزید Traces دکھائی دے رہے تھے۔اپنے زمانے میں بدھ مت نے "خواہش" کے بارے میں کہا تھا کہ یہ اندر سے خالی ہوتی ہے۔یعنی Bottomless ہے۔اپنے وقت میں موجودیت نے بھی ایک "گہراؤ" کا ذکر کیا تھا جو ڈانٹے کے Inferno کی یاد دلاتا تھا۔مابعد جدیدیت کے دور میں ساخت شکنی نے جب Abyss کا ذکر کیا تو اس تصور کے اندر بھی "گہراؤ" ہی کے Traces موجود تھے۔دوسری طرف کائنات کی حدود میں بھی پھیلاؤ در آیا اور کائنات اصغر اور اکبر،دونوں لامحدود قرار پائیں۔۔۔۔۔۔(جاری)

باقیات

NC کو 3

حاصل کی۔ دستیاب تفصیلات کے مطابق نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر چودھری محمد رمضان نے 58 ووٹ حاصل کئے جبکہ اُن کے مدمقابل کو صرف 28 ووٹ ملے۔ ایک ووٹ مسترد کیا گیا۔ نیشنل کانفرنس کے رہنما سجاد کچلو نے 56 ووٹ حاصل کر کے جموں وکشمیر سے راجیہ سبھا کی دوسری نشست جیت لی ہے جبکہ اُن کے مدمقابل کو صرف 29 ووٹ ملے اور 2 ووٹ مسترد ہوئے۔ اسی طرح سے نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار گروندر سنگھ اوبرائے عرف شمی اوبرائے نے 31 ووٹ لیکر جیت درج کی۔ بی جے پی نے راجیہ سبھا انتخابات میں حکمران جماعت نیشنل کانفرنس اور اسکی اتحادی جماعت کانگریس کو اسوقت ورطہ حیرت میں ڈال دیا جب بی جے پی کے ست شرمانے جموں وکشمیر سے راجیہ سبھا کی چوتھی نشست 32 ووٹ لیکر جیتی، جو بی جے پی کی اپنی عددی طاقت 28 سے 4 زیادہ ہے، اور یوں نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار عمران نبی ڈار کو 22 ووٹ لیکر ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ راجیہ سبھا سیٹوں کیلئے حزب اقتدار نیشنل کانفرنس نے چودھری محمد رمضان، سجاد احمد کچلو، جی ایس اوبرائے، اور عمران نبی ڈار کو میدان میں اتارا تھا جبکہ بی جے پی کی جانب سے علی محمد میر، راکیش مہاجن اور ست شرما کو نامزد کیا گیا۔

پی ڈی پی کی

اہم مدعوں پر حمایت کی ضمانت لی ہے، اور وہ یہ نیشنل کانفرنس، قانون ساز اسمبلی میں پی ڈی پی کی جانب سے زمین اور عارضی ملازمین کی باقاعدگی سے متعلق لائی گئی بلوں کی حمایت کرے گی، اور نیشنل کانفرنس کی لیڈرشپ نے یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ حکمران جماعت اسمبلی میں ایسا ہی کرے گا۔ راجیہ سبھا انتخابات میں این سی اُمیدواروں کی حمایت کو وسیع تر مفاد میں لیا گیا فیصلہ قرار دیتے ہوئے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ ہماری پارٹی چاہتی ہے کہ جن لوگوں کے پاس مختلف طریقوں سے زمین ہے، اُن کو مالکانہ حقوق دیے جائیں اور ساتھ ہی ہماری مانگ ہے کہ مختلف سرکاری محکموں میں برسہا برس اور دہائیوں سے کام کرنے والے ایک لاکھ کے لگ بھگ عارضی ملازمین بشمول ڈیلی ویجروں، کیجول لیبروں، نیڈ بیس ورکروں وغیرہ کو مستقل کیا جائے۔

نوجوانوں کی کامیابی

نوجوانوں اور اُن کے اہل خانہ تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے ان کے اہل خانہ کے لیے اس بے پناہ خوشی کو تسلیم کیا اور تمام وصول کنندگان اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد دی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے ان کی زندگی میں اس نئی شروعات کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ نئے تعینات ہونے والے نوجوانوں میں جوش، محنت کی صلاحیت، اور خوابوں کی تکمیل سے پیدا ہونے والے خود اعتمادی کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر مودی نے تبصرہ کیا کہ جب اس جذبے کو قوم کی خدمت کے جذبے کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے، تو ان کی کامیابی ذاتی کامیابی سے بالاتر ہوتی ہے اور ملک کے لیے فتح بن جاتی ہے۔ وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ آج کی تقرریاں محض سرکاری ملازمتیں نہیں ہیں بلکہ قومی تعمیر میں فعال کردار ادا کرنے کے مواقع ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ تقرر کردہ افراد دیانتداری اور خلوص کے ساتھ کام کریں گے اور مستقبل کے ہندوستان کے لیے، بہتر نظام بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ وزیراعظم نے نئے تقرریوں سے مزید اپیل کی کہ وہ 'ناگرک دیو بھا' کے منتر کو نہ بھولیں اور خدمت اور لگن کے جذبے کو برقرار رکھتے ہوئے کام کریں۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ملک بھر میں روزگار میلوں کے ذریعے اب تک 11 لاکھ سے زیادہ بھرتی کے خطوط جاری کیے جا چکے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانا بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کی ترجیح ہے۔ مودی نے کہا کہ ہندوستان نے کئی یورپی ممالک کے ساتھ سرمایہ کاری کی شراکت داری کی ہے جس سے روزگار کے ہزاروں نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں سے، قوم ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، اس سفر میں نوجوان سب سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانا ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ روزگار میلے نوجوان ہندوستانیوں کی امنگوں کو پورا کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ بن چکے ہیں، حالیہ دنوں میں ان میلوں کے ذریعے 11 لاکھ سے زیادہ تقرری خطوط جاری کیے گئے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے مزید کہا کہ یہ کوششیں صرف سرکاری ملازمتوں تک محدود نہیں ہیں۔ حکومت نے 3.5 کروڑ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے ہدف کیساتھ 'پی ایم وکشت بھارت روزگار یوجنا' شروع کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکل انڈیا مشن جیسے اقدامات نوجوانوں کو ضروری تربیت سے آراستہ کر رہے ہیں، جبکہ نیشنل کیریئر سروس جیسے پلیٹ فارم انہیں نئے مواقع سے جوڑ رہے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اس پلیٹ فارم کے ذریعے سات کروڑ سے زیادہ اسامیوں کے بارے میں معلومات پہلے ہی نوجوانوں کے ساتھ شیئر کی جا چکی ہیں۔ وزیراعظم نے نوجوانوں کے لیے ایک بڑی پہل کا اعلان کیا کہ 'پرتیبھا سیتو پورٹل'، جوان امیدواروں کو مواقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے UPSC کی حتمی فہرست میں جگہ بنائی لیکن ان کا انتخاب نہیں کیا گیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی، کیونکہ اب نجی اور سرکاری دونوں ادارے پورٹل کے ذریعے ان باصلاحیت افراد کے ساتھ منسلک ہو رہے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے نوٹ کیا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کا یہ بہترین استعمال ہندوستان کے نوجوانوں کی صلاحیت کو دنیا کے سامنے ظاہر کرے گا۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ تہوار کے موسم کو جی ایس ٹی بچات آسو نے بھرپور بنایا ہے، وزیراعظم مودی نے ملک بھر میں جی ایس ٹی کی شرح میں کمی میں نمایاں اصلاحات کو نوٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کا اثر صارفین کی بچت سے باہر ہے، کیونکہ اگلی نسل کی جی ایس ٹی اصلاحات روزگار کے مواقع کو بھی بڑھا رہی ہیں۔ جب روزمرہ کا سامان سستا ہو جاتا ہے تو مانگ بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی طلب پیداوار اور رسد کی زنجیروں کو تیز کرتی ہے۔ اور زیادہ فیکٹری پیداوار نئی ملازمتوں کی تخلیق کا باعث بنتی ہے۔ اس لیے جی ایس ٹی بچات آسو بھی ایک روزگار کے تہوار میں تبدیل ہو رہا ہے۔ وزیراعظم نے دھنتیرس اور دیوالی کے دوران ریکارڈ توڑ فروخت کی نشاندہی کی، جس میں نئے ریکارڈ قائم ہوئے اور پرانے کو پیچھے چھوڑ دیا گیا، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ کس طرح جی ایس ٹی اصلاحات نے ملک کی معیشت کو نئی رفتار دی ہے۔ انہوں نے MSME سیکٹر اور ریٹیل تجارت پر ان اصلاحات کے مثبت اثرات کو نوٹ کیا، جو اب مینوفیکچرنگ، لاجسٹکس، پیکیجنگ اور تقسیم میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان اس وقت دنیا کا سب سے کم عمر ملک ہے اور ہندوستان کے نوجوانوں کی طاقت اس کے سب سے بڑے اثاثوں میں سے ایک ہے۔ مودی نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ یقین اور اعتماد تمام شعبوں بشمول خارجہ پالیسی میں ملک کی ترقی کی رہنمائی کرتا ہے، جسے اب نوجوان ہندوستانیوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے تشکیل دیا جا رہا ہے۔ وزیراعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کی سفارتی مصروفیات اور عالمی مفاہمت ناموں میں نوجوانوں کی تربیت، ہنرمندی، اور روزگار پیدا کرنے کے انتظامات کو تیزی سے شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کے وزیراعظم کے حالیہ دورے کے دوران دونوں ممالک نے اے آئی، فن ٹیک اور صاف توانائی جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق کیا۔ وزیراعظم مودی نے مزید کہا کہ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان چند ماہ قبل دستخط کیے گئے آزاد تجارتی معاہدے سے بھی نئے مواقع کھلیں گے۔ اسی طرح کئی یورپی ممالک کے ساتھ سرمایہ کاری کی شراکت سے ہزاروں نئی ملازمتیں پیدا ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے ریمارک کیا کہ برازیل، سنگاپور، کوریا، اور کینیڈا جیسے ممالک کے ساتھ معاہدے سرمایہ کاری کو فروغ دیں گے، اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کو سپورٹ کریں گے، برآمدات میں اضافہ کریں گے، اور نوجوانوں کے لیے عالمی منصوبوں پر کام کرنے کے نئے مواقع پیدا کریں گے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ آج جس کامیابیوں اور وژن پر بات کی جا رہی ہے اس میں آنے والے وقتوں میں نو تعینات نوجوانوں کی اہم شراکتیں نظر آئیں گی، وزیراعظم نے ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کی سمت مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا، اور زور دیا کہ ان جیسے نوجوان کرمایوگی اس عزم کو عملی جامہ پہنائیں گے۔ انہوں نے اس سفر میں 'آئی گوٹ کرمایوگی بھارت پلیٹ فارم' کی افادیت پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ تقریباً 1.5 کروڑ سرکاری ملازمین پہلے ہی اس کے ذریعے سیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے نئے تقرریوں کو پلیٹ فارم میں شامل ہونے کی ترغیب دی، جس سے ایک نیا ورک کلچر اور اچھی حکمرانی کا جذبہ پیدا ہوگا۔ وزیراعظم مودی نے یہ تبصرہ کرتے ہوئے نتیجہ اخذ کیا کہ ان کی کوششوں سے ہی ہندوستان کا مستقبل تشکیل پائے گا اور اس کے شہریوں کے خواب پورے ہوں گے۔ انہوں نے ایک بار پھر تمام مقررین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ (مشمولات، اے این آئی)

NC کے نقصان

دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ شیخ خورشید نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم نے بی جے پی کے خلاف اور این سی امیدواروں کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ خورشید نے کہا کہ جب کہ ان کی پارٹی کے نیشنل کانفرنس کیساتھ بہت سارے سیاسی اختلافات ہیں، لیکن وہ حکمران جماعت کی حمایت کرنے کیلئے مجبور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے گزشتہ اسمبلی اجلاس اور اس سیشن میں بھی کچھ قرار دادیں اور بل پیش کئے تھے لیکن بدقسمتی سے انہیں قبول نہیں کیا گیا تاہم موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہم بی جے پی کو باہر رکھنے کے لیے این سی کو ووٹ دینے پر مجبور ہیں۔ شیخ خورشید نے مزید کہا کہ یہ ظاہر ہے کہ ہمیں بی جے پی کے امیدواروں کی شکست کو یقینی بنانے کیلئے این سی کے امیدواروں کو ووٹ دینا ہوگا۔ ممبر اسمبلی لنگیٹ نے یہ بھی کہا کہ اگر ان کی پارٹی ووٹنگ سے باز رہتی تو یہ این سی کا نقصان اور بی جے پی کا فائدہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نیشنل کانفرنس کے نقصان سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ ہمارا مقصد بی جے پی کو دور رکھنا ہے، اور ہم چاہتے ہیں کہ پارٹی چوتھی سیٹ بھی ہارے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

، اے سی ایس پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر جنرل فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، کئی ایڈمنسٹریٹو سیکرٹریز، انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر، ڈویژنل کمشنر کشمیر/جموں اور دیگر سینئر افسران اور دربار موو سے متعلق محکموں کے سربراہان شریک ہوئے۔ ابتداء میں کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) ایم راجو نے دربار موو کے قافلے کے ٹرانسپورٹ انتظامات اور لاجسٹک پہلوؤں پر تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ وزیر اعلیٰ نے جے کے آر ٹی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر اور ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ اضافی بسیں ترتیب دیں اور ملازمین اور ساز وسامان کی محفوظ اور موثر نقل وحرکت کیلئے کم اور 2 نومبر 2025 کو لگاتار دونوں تک ڈاؤن قافلوں کا بندوبست کریں۔ انہوں نے منتقلی کے دوران بغیر کسی رکاوٹ کے ٹرانسپورٹیشن کیلئے محکموں کے درمیان باریک بینی سے رابطہ کاری پر زور دیا۔ نیشنل ہائی سے اور ملازمین کے رہائشی مکانات کیلئے سیکورٹی اور ٹریفک مینجمنٹ پلان کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے پولیس ڈیپارٹمنٹ اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ خاص طور پر تمام رہائشی علاقوں جہاں ملازمین مقیم ہوں گے میں جامع سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنائیں۔ اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ نقل وحرکت کے راستے پر طبی امداد دستیاب رہے گی جس میں 19 ڈاکٹرز، 40 پیرامیڈکس اور 10 ایمبولینسز کشمیر اور جموں دونوں ڈویژنوں میں تعینات کی جائیں گی، اس کے علاوہ 7 ایمبولینسز اسٹینڈ بائی موڈ میں رکھی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ اے سی ایس اسٹیٹس کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جس میں جی اے ڈی، اے آر آئی اینڈ ٹریننگز اور ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ارکان شامل ہوں تاکہ رہائش سے متعلق مسائل حل کئے جائیں اور رہائشی کوارٹرز کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اسٹیٹس ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ جموں میں ایک کنٹرول روم قائم کرے تاکہ نقل وحرکت کے دوران دفتری رہائش سے متعلق کسی بھی مسئلے کو حل کیا جا سکے۔ اجلاس میں ضروری خدمات، خوراک، مہمان نوازی اور دیگر اہم سہولیات کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر جموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ جموں شہر کے اندر اور بڑے رہائشی علاقوں کے اطراف ٹریفک مینجمنٹ کا جائزہ لیں اور قافلے کے راستے پر خوراک اور عوامی سہولیات کے مقامات، بشمول واش رومز، کی نشاندہی کریں تاکہ ملازمین اور حکام کی نقل وحرکت کے دوران ان کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔ مزید براں وزیر اعلیٰ نے اسٹیٹس ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ رہائش اور لاجسٹک مسائل کے حل کیلئے ایک وقف کنٹرول روم قائم کرے، جبکہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) سرینگر میں ونٹر سیکرٹریٹ قائم کرے گا جس میں کم سے کم عملے کی موجودگی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ وزراء اور انتظامی سیکریٹریوں کے لئے سرینگر میں ونٹر سیکرٹریٹ میں تعیناتی کیلئے ماہانہ روسٹر جاری کئے جائیں گے جس کا آغاز نومبر کے روسٹر سے ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ دربار موو ایک منفرد انتظامی روایت ہونے کے ناطے بے عیب ہم آہنگی، سیکورٹی، تیاری اور عوامی آسانی کا تقاضا کرتی ہے۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ہم آہنگی سے کام کریں تاکہ 2025-26 کی سیشن جموں میں بغیر کسی رکاوٹ کے شروع ہو۔

کشمیر میں نیشنل اور

میڈیا سے بات کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ پی ڈی پی اور این سی لیڈر دہلی میں باقاعدگی سے بی جے پی لیڈروں سے ملتے ہیں اور ان کیساتھ کھانا بانٹتے ہیں جب کہ اس میں عام کشمیری شامل ہوتے ہیں تو بی جے پی کیساتھ وابستگی کو ناپاک کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں سیاسی خاندانوں کے قائدین چاہے وہ نیشنل کانفرنس سے ہوں یا پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی، دونوں پارٹیوں کے لیڈروں نے اکثر بی جے پی لیڈروں بشمول اٹل بہاری واجپائی، لال کرشن اڈوانی، مرلی منوہر جوشی اور نریندر مودی سے بات چیت کی ہے۔ سنیل شرما کا کہنا تھا کہ یہ بات چیت بی جے پی کیخلاف ان کے عوامی موقف سے متصادم ہے اور منتخب سیاست کے نمونے کو بے نقاب کرتی ہے۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ جب وہ دہلی میں بی جے پی لیڈروں کے ساتھ چائے پانچ پر بیٹھتے ہیں تو یہ قابل قبول ہے، لیکن جب ایک غریب کشمیری بی جے پی کے ساتھ جڑتا ہے تو وہ اچانک ناپاک ہو جاتا ہے۔ سنیل شرما نے کہا کہ اس رویے نے لوگوں کو تقسیم کیا ہے اور برادریوں کے درمیان غیر ضروری دشمنی پیدا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مقابلہ نفرت میں تبدیل نہیں ہونا چاہئے اور عوامی گفتگو میں ایمانداری پر زور دیا۔ قائد حزب اختلاف نے شفافیت کے لیے ان کی وابستگی پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ اپنے اعمال کو عوامی جانچ سے دور رکھنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ (نیشنل اور پی ڈی پی) سچائی سے ڈرتے ہیں اور اسے لوگوں تک پہنچنے سے روکنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کے حالیہ بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، جس میں انہوں نے کہا کہ سیاسی فائدے کے لئے بی جے پی سے منسلک افراد کے خلاف جھوٹا بیانیہ تیار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس دوران قائد حزب اختلاف اور بی جے پی جموں وکشمیر کے سینئر لیڈر سنیل شرمانے کہا کہ جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس کے ہاتھ میں کانگریس کٹھ تپلی ہے اور اس کے فیصلے عبداللہ کے باورچی خانے میں پکائے جاتے ہیں۔ جموں وکشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرمانے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس صرف وہی کرتی ہے جو وہ (عبداللہ) طے کرتے ہیں۔ یہاں اس کے عہدیدار صرف وہی کریں گے جو عبداللہ کے کچن میں طے ہوتا ہے، جس کے لیے دہلی سے منظوری لی جاتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس ایک آزاد پارٹی نہیں ہے، اور این سی کے لیے اس کی حمایت کی توقع تھی۔ پی ڈی پی پر اپنی بندوق کا رخ کرتے ہوئے، بی جے پی لیڈر نے کہا کہ جس طرح پی ڈی پی اور این سی نے مشترکہ طور پر یہ الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے، اس سے یہ واضح ہے کہ یہ دونوں خاندان کسی عام آدمی کو سیاست اور اقتدار میں آنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دو خاندان چاہتے ہیں کہ صرف ان کی سیاست جاری رہے، خاص طور پر کشمیر میں۔ وہ نہیں چاہیں گے کہ ان کے خاندان سے باہر کسی کو اقتدار ملے۔ سنیل شرمانے کہا کہ جب بھی خاندانوں کو لگتا ہے کہ وہ خطرے میں ہیں تو وہ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ وہ بہت چالاک لوگ ہیں اور کل انہوں نے اس ہوشیاری کا مظاہرہ کیا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا راجیہ سبھا کی ووٹنگ میں غیر حاضری سے بی جے پی کو فائدہ ہوگا، اپوزیشن لیڈر سنیل شرمانے کہا، آپ فیصلہ کریں، آپ تجزیہ کریں کہ کس کو فائدہ ہوگا۔ ہم اپنا مقصد حاصل کریں گے۔

محکمہ ہائر ایجوکیشن

پر ابھرنے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے قومی تعلیمی پالیسی کے تیزی سے نفاذ کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ جموں کشمیر مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں میں قومی تعلیمی پالیسی کو لاگو کرنے والے ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یہ بھی کہا کہ جموں کشمیر میں یونیورسٹیاں اور کالج ایک ماحولیاتی نظام بنا رہے ہیں جو اختراعات اور زمینی تحقیق کے لیے ایک اتپریرک ثابت ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ ہم مستقبل کے لیے تیار تعلیمی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کر رہے ہیں جو جامع، اختراعی اور اثر انگیز ہو۔ ہمارا مقصد جموں کشمیر کے ہر طالب علم کو اپنی صلاحیتوں کا ادراک کرتے 2047 میں ترقی یافتہ بھارت کے جذبے کو برقرار رکھنے اور ملک کی ترقی کی کہانی میں ایک قابل فخر شراکت دار کے طور پر ابھرنے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں کشمیر ایک غیر یقینی دنیا کے لیے اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے کی اصلاح اور مضبوطی کے وژن کے گرد تحریک بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کا دور اور روایتی ہندوستانی آئیڈیل ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو پورا کریں گے۔ منوج سنہانے کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تکنیکی ترقی اور ہندوستانی اخلاقیات کا امتزاج مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے اور مضبوط اقتصادی ترقی کو فروغ دے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ قومی تعلیمی پالیسی کا مقصد نوجوانوں کو تنقیدی سوچ اور زندگی بھر سیکھنے کی صلاحیت سے آراستہ کرنے کے لیے مستقبل پر مرکوز نقطہ نظر پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں عدم مساوات کو کم کرنا اور مواقع کو بڑھانا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہمارے اعلیٰ تعلیمی اداروں نے بین الضابطہ اور پروجیکٹ پر مبنی سیکھنے کو اپنایا ہے اور ہم حقیقی دنیا اور علمی دنیا کے درمیان رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لیے روایتی، خاموش مضامین سے دور ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ یہ ہمارے نوجوانوں کو بااختیار بنائے گا، ان کی پیشہ ورانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے مہارت اور علم میں اضافہ کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک مانیٹرنگ میکانزم قائم کرنے کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی کہ تحقیقی منصوبے مستقبل پر مبنی ہوں، نئے آئیڈیاز پیدا کر رہے ہوں، اور معاشرے کے علم کے بہاؤ میں نئے تناظر کو متعارف کروائیں۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں کو وقت کے پابند طریقے سے اپنی مرضی کی ڈگری ڈیزائن جیسے اختراعی پروگراموں کو نافذ کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے مزید چیلنجوں کے موثر حل فراہم کرنے اور تعلیمی اداروں کے ذریعہ وسائل کی تقسیم پر زور دیا تاکہ جموں کشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ایک جامع تبدیلی لائی جا سکے۔ چیف سکریٹری اٹل ڈولو، وائس چیئرمین ہائر ایجوکیشن کونسل جموں وکشمیر پروفیسر دنیش سنگھ، ایڈیشنل چیف سکریٹری، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ شانت مانو، مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، اعلیٰ حکام، تعلیمی اداروں کے سربراہان، فیکلٹی اور طلباء نے افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

آرٹیکل 370 کی

ترقی شروع ہوئی ہے وہ پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ قانون اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر نے کہا کہ آرٹیکل 370 کو منسوخ کرتے ہوئے آئینی تبدیلیاں کرنے سے پہلے، ہندوستانی آئین کی کئی دفعات اور ریزرویشن کی پالیسیاں جموں وکشمیر میں لاگو نہیں ہوتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سی مرکزی اسکیمیں پہلے لوگوں تک نہیں پہنچ سکی تھیں لیکن آرٹیکل 370 ہٹائے جانے کے بعد بہت کام ہوا ہے۔ کرن رجیجو نے کہا کہ کھیل اور قانون کے وزیر کے طور پر ان کے دور میں مختلف جگہوں پر کھیلوں کی سہولیات، آڈیٹوریم، ملٹی اسپورٹس سینٹر، ٹریننگ سینٹر، کورٹ انفراسٹرکچر پروجیکٹس بشمول ہائی کورٹ کی عمارتیں شروع کی گئیں۔ نیشنل کانفرنس لیڈر عمر عبداللہ کے جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کے مطالبے کے بارے میں پوچھے جانے پر کرن رجیجو نے کہا کہ وہ اس پر اپنا تبصرہ پیش نہیں کر سکتے۔ (ایجنسیاں)

اسکول بسوں کی لاپرواہی

میں ڈرائیور کے علاوہ ایک اٹینڈنٹ کا ہونا لازمی ہے جو طلباء کی سوار ہونے، سفر کے دوران اور اُترنے کے وقت مناسب دیکھ دیکھ کرے اور کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹ سکے۔ ہر سکول بس میں فرسٹ ایڈ بکس، آگ بجھانے والے آلات اور ایمرجنسی رابطہ نمبرات موجود ہونا ضروری ہے۔ ڈرائیورز کو رفتار کی مقررہ حد کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی اور بسوں کو صرف منظور شدہ راستوں پر ہی چلایا جائے گا۔ لاپرواہ یا غفلت سے ڈرائیونگ کے کسی بھی واقعے پر سخت تادیبی اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مزید کہا گیا ہے کہ اداروں کے سربراہان ذاتی طور پر ان ہدایات پر عملدرآمد کی تصدیق کریں اور ڈرائیوروں، اٹینڈنٹوں، گاڑیوں کی فٹنس اور انشورنس سے متعلق ریکارڈ باقاعدگی سے محفوظ رکھیں۔ سرکیولر میں مزید کہا گیا ہے کہ چیف ایجوکیشن افسران ان ہدایات پر عملدرآمد کی باقاعدہ نگرانی یقینی بنائیں اور کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

گاندربل میں منشیات

تجارت میں ملوث افراد کی شناخت اور انہیں پکڑنے کے لیے کام کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ان چھاپوں کا مقصد مقامی سپلائی چین کو ختم کرنا اور گاندربل کو منشیات کی لعنت سے پاک رکھنا یقینی بنانا ہے۔ ایس ایس پی پوسوال نے نوجوانوں کو نشے سے بچانے اور ہر مجرم کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے محکمے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پولیس نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات سے متعلق کسی بھی مشکوک سرگرمیوں کے بارے میں معلومات شیئر کر کے تعاون کریں۔ آپریشن ابھی بھی جاری ہے، اور مزید تفصیلات کی توقع ہے کیونکہ تلاش جاری ہے۔ مزید اپ ڈیٹس کا انتظار ہے۔ اس دوران ایس ایس پی گاندربل نے کہا کہ یہ چھاپے گاندربل ضلع میں منشیات کے غیر قانونی کاروبار کو روکنے کے لیے ایک تیز مہم کا حصہ ہیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ متعدد مقامات پر چھاپے اور گھروں کی تلاشی جاری ہے۔ موصوف ایس ایس پی نے مزید کہا کہ گاندربل پولیس منشیات کی لعنت کو ختم کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

طویل مدتی مفرور

کیلئے فرار تھے۔ گرفتاریاں مسلسل کوششوں، قابل اعتماد انٹیلی جنس جمع کرنے، اور عشقام پولیس ٹیم کی جانب سے سرشار تعاقب کا نتیجہ ہیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار افراد کی شناخت عارف احمد شیخ ولد سلیمان شیخ، ساکنہ تنگڑی نذیر پورہ، کلکتہ کے طور پر کی گئی ہے جو ایف آئی آر نمبر 39/2013 میں سیکشن 380،454 آر پی سی کے تحت مطلوب تھا اور محمد شمیم شیخ ولد منتو شیخ، ساکنہ کالا چوک، تنگڑی نذیر پورہ، ایف آئی آر نمبر 39/2013 میں سیکشن 380454 آر پی سی کلکتہ کے تحت مطلوب تھا۔ دونوں ملزمان سال 2013 میں درج ڈکیتی اور چوری کے الگ الگ مقدمات میں ملوث تھے اور 2014 سے گرفتاری سے بچنے کے لیے مفرور تھے۔ مصدقہ اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے اور باریک بینی سے تکنیکی اور انسانی نگرانی کے بعد، پولیس ٹیم نے کامیابی کیساتھ دونوں مفروروں کا سراغ لگا کر گرفتار کر لیا۔ ادھر بارہمولہ پولیس نے ایک محمد اشرف وانی ولد جلال الدین وانی ساکنہ سنگھ پورہ پٹن کو گرفتار کیا ہے جو ایف آئی آر نمبر 177/2016 کے سلسلے میں سیکشن 307،336،148،149،147، اور ایس ٹی پی سی 427 کے تحت پولیس کو مطلوب تھا۔ ملزم 2016 سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ مسلسل کوششوں اور باریک بینی سے باخبر رہنے کے بعد، اسے گرفتار کیا گیا اور مزید قانونی کارروائی کے لیے 23 اکتوبر 2025 کو جے ایم آئی سی پٹن کی معزز عدالت میں پیش کیا گیا۔ یہ گرفتاریاں پولیس کی انصاف کے حصول کے لیے مسلسل کوششوں اور مفرور اور اشتہاری مجرموں کو کٹہرے میں لانے کے لیے جاری کارروائیوں کی عکاسی کرتی ہیں۔

باضابطہ افتتاح سے قبل

بنالیتا ہے۔ موسم خزاں میں کشمیر کی سیر پر آئے سیاح ان دنوں باغ گل داؤد کی سیر کرنا نہیں بھولتے۔ ممبئی سے آئی ایک خاتون سیاح یاسمین بانو نے بتایا "پت جڑھ (خزاں) کے اس موسم میں مختلف رنگوں کے پھولوں سے بھرا ہوا ایسا باغ میں نے پہلی بار دیکھا ہے باغ اور پھولوں کی یہ خوبصورتی میرے لیے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔" "باغ گل داؤد کشمیر میں خزاں میں ایک نئی کشش ثابت ہو رہا ہے اور اس سے سیاحت کو مزید فروغ حاصل ہوگا۔ جاوید مسعود کہتے ہیں کہ "ہمارے پاس سیاحوں کو اس وقت چنار کے زرد پتوں کو دکھانے کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا تھا تاہم اب باغ گل داؤد اکتوبر نومبر میں سیاحوں کو کشمیر کی طرف متوجہ کرنے میں اہم رول ادا کر سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ برس وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے "باغ گل داؤد" کی بنیاد رکھی تھی اور رواں ماہ کی 26 تاریخ کو باضابطہ طور اس کا رسمی افتتاح کیا جارہا ہے۔

آپریشن سندور

نے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں امن اور ترقی کو یقینی بنانے میں ہندوستانی فوج کے اہم کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا "دفعہ 370 کی منسوخی تاریخی تھی۔ آج وہاں کی سڑکیں امید سے بھری ہوئی ہیں، نہ کہ بدامنی سے۔ لوگ اپنے مستقبل کے بارے میں پراعتماد ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ فیصلہ سازی کے نظام میں ہندوستانی فوج کا کردار اب مقامی لوگوں کے ہاتھ میں ہے"۔ شمالی سرحد کی صورت حال پر، انہوں نے کہا کہ جاری بات چیت اور کشیدگی میں کمی کے اقدامات نے ہندوستان کی متوازن اور مضبوط خارجہ پالیسی کو ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پالیسی واضح ہے کہ بات چیت ہوگی اور سرحد پر ہماری تیاری برقرار رہے گی۔ راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ اگرچہ موجودہ دور کی جنگ ٹیکنالوجی پر مبنی ہے، لیکن فوجی ملک کا سب سے بڑا اثاثہ بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشینیں طاقت بڑھاتی ہیں، لیکن یہ انسانی روح ہے جو نتائج دینے کی طاقت رکھتی ہے۔

کٹرہ سرینگر

2025 کو جموں وکشمیر کے دوخطوں- جموں اور وادی کشمیر- کے درمیان پہلی وندے بھارت ریل سروس کا افتتاح کیا تھا۔ یہ تاریخی سروس کٹرا اور سری نگر کے درمیان براہ راست تیز رفتار ترین رابطہ فراہم کرتی ہے۔ عہدیداروں کے مطابق وندے بھارت ایکسپریس کے آغاز کے بعد جموں اور سری نگر کے درمیان سفر کے نظام میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ اس سروس کو مسافروں کی جانب سے زبردست پذیرائی حاصل ہوئی ہے اور ریاسی اسٹیشن پر نیا اسٹاپ عوامی سہولت کے پیش نظر اٹھایا گیا ایک مثبت قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ یو این آئی۔

10 سال بعد

آر میدہ ہیں، جن کی بصیرت اور تعلیمات نے گزشتہ پانچ صدیوں سے کشمیری عوام کے دلوں اور اذہان کو منور کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوتا ہے جب کسی خطے میں ایسے اہل بصیرت اور روشن ضمیر لوگ پیدا ہوتے ہیں جو اپنی قوم کی اخلاقی و روحانی تربیت کر کے اسے بہتر بناتے ہیں۔ کشمیر اس لحاظ سے خوش نصیب ہے کہ اس کی خاک سے ایسے اولیائے کرام اور بزرگان دین اٹھے جنہوں نے دلوں کو منور کر کے حق و صداقت کی طرف رہنمائی کی۔ موجودہ حالات پر گفتگو کرتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ آج جب انسانیت اضطراب، بے سمتی اور تصادم میں مبتلا ہے، تو یہ پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گیا ہے کہ ہم اپنی روحانی جڑوں سے دوبارہ وابستہ ہوں- ان اقدار سے جو ہمارے بزرگوں نے ہمیں سکھائیں، یعنی سادگی، مساوات، رحم دلی اور عدم تشدد۔ انہوں نے نوجوان نسل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان اپنی روایات اور روحانی ورثے سے جڑیں، کیونکہ یہ محض ماضی کی یادگار نہیں بلکہ مستقبل کی سمت متعین کرنے اور اخلاقی رہنمائی فراہم کرنے کا سرچشمہ ہیں۔ میرواعظ نے کہا کہ ایک ایسی دنیا میں جہاں طاقت اور غلبے کو برتری کا معیار سمجھا جاتا ہے، ہمارے صوفیائے کرام کا راستہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اصل قوت سچائی، انکساری اور انسانیت کی خدمت میں مضمر ہے۔ انہوں نے اس موقع پر ادارہ میرواعظ کی روایتی پالیسی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ ہمیشہ مکالمے کو تصادم پر، رحم کو جبر پر اور تفہیم کو مخالفت پر ترجیح دیتا آیا ہے۔ دنیا بھر میں دکھ، ناانصافی اور ظلم کے مناظر اس بات کا ثبوت ہیں کہ طاقت اور بالادستی سے امن قائم نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ حقیقی اور پائیدار امن صرف انصاف، باہمی احترام اور مکالمے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ یو این آئی، ارشید بٹ۔

دہشت گردی کے

جائے تو دنیا اس سے زیادہ کس قدر گھٹیا ہو سکتی ہے۔ پاکستان اس وقت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا رکن ہے۔ یہ جولائی کے مہینے میں اعلیٰ عالمی ادارے کی کرسی تھی۔ اپنے ریمارکس میں جے شنکر نے مشورہ دیا کہ اقوام متحدہ اہم مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بین الاقوامی امن وسلامتی کی بحالی لب ولہجہ بن گئی ہے تو ترقی اور سماجی و اقتصادی پیشرفت کی صورتحال اور بھی سنگین ہے۔

ایماندار ٹیکس دہندگان

لئے مقرر کردہ ایس او پی پر عمل کیا جانا چاہئے۔ "لیکن ہر کسی کو شک کی نگاہ سے نہ دیکھیں۔" "میں بے ایمان ٹیکس دہندگان کو کسی بھی طرح سے راحت نہیں دینا چاہتی۔ آپ کو ان (بے ایمان ٹیکس دہندگان) کے ساتھ جیسا کہ ہونے کی ضرورت ہے، ایک پروٹوکول ہے، ان کے ساتھ اس طریقے سے معاملہ کریں۔ شائستہ رہیں اور اپنا کام ایس او پی کے مطابق کریں"، وزیر نے گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کے افسران کو جی ایس ٹی رجسٹریشن کے خواہاں ٹیکس دہندگان پر تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے پر زور دیا۔ ٹیکنالوجی اور رسک بیسڈ پیرامیٹرز کو بیوروکریٹک لفٹنگ کرنی چاہیے نہ کہ ٹیکس دہندہ۔ ہم فیلڈ فارمیشن سے کوئی بھی ٹیکس دہندگان پر تھوڑا سا مزید بوجھ ڈالے اور ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے۔ آپ صورتحال کی ہوشیاری سے انکوائری کریں اور اگر ضروری ہو تو ٹیکس دہندگان سے کسی چیز کے لیے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ان نے کہا کہ مجھے کاغذ سے پر کوئی تبدیلی نہیں آئی، اس نے کہا کہ مجھے مزید کاغذات دیں۔ انہوں نے افسران سے یہ بھی کہا کہ وہ سنٹرل جی ایس ٹی (سی جی ایس ٹی) زونز میں بار بار آنے والی شکایات کا نقشہ بنائیں اور مسئلہ کی "جڑ" تک پہنچیں۔ محکمانہ افسران کے خلاف تادیبی کارروائیوں کے معاملے پر، سیتا رمن نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیوں کا تیزی سے اختتام تنظیم کے اندر جوابدہی کو تقویت دیتا ہے۔ اس سے یہ تاثر بھی واضح ہوتا ہے کہ عوام میں یہ حسی یا تحفظ پسندی کی شبیہ کے ساتھ جڑ جانے والی ہے جو کسی کی اخلاقی اتھارٹی کو کمزور کرتی ہے۔ یہ تادیبی معاملات کا نصب العین ہونا چاہیے (اگر آپ غلط کرتے ہیں تو آپ کو معاف نہیں کیا جائے گا، اگر آپ صحیح کرتے ہیں تو آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے)۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ زیر التواء جی ایس ٹی تحقیقات کو معیاری احکامات کے ساتھ تیزی سے بند کیا جانا چاہیے جو معقول اور ثبوت پر مبنی ہوں اور قانونی چارہ جوئی کی لاگت کو کم کریں۔

پولیس نے کہا

ملزم مبینہ طور پر یونیفارم کا استعمال کرتے ہوئے عام لوگوں کو دھوکہ دینے کے ارادے سے ایک سینئر پولیس افسر کا روپ دھار رہا تھا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 118/2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن کوکرناگ میں ایک کیس درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہیں۔ جموں وکشمیر پولیس عوام کو یقین دلاتی ہے کہ پولیس/سول افسران کی نقالی کرنے یا عوامی اعتماد کا استحصال کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور ایسی کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

سوپور پولیس نے

بنانے میں پولیس کو درپیش ذمہ داریوں اور چیلنجوں کے بارے میں بصیرت افروز خیالات کا اظہار کیا۔ سوپور پولیس کے سینئر افسران، کالج فیکلٹی اور سول سوسائٹی کے ارکان نے پروگرام میں شرکت کی۔ اختتام پر شرکا کو ان کی قابل ستائش شرکت اور فکر انگیز خیالات پر سرٹیفکیٹس اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ سوپور پولیس نے بیداری، ذمہ داری اور ایک محفوظ اور مضبوط قوم کی تعمیر میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کے بارے میں گہری سمجھ کو فروغ دینے کے لیے اس طرح کے انٹرایکٹو پلیٹ فارمز کے ذریعے نوجوانوں کے ساتھ مشغول ہونے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

دسویں، گیارہویں

سیکریٹری غلام حسن شیخ نے تصدیق کی کہ جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے پہلے ہی تینوں جماعتوں کیلئے ڈیٹ شیٹ جاری کر دی ہے۔ انہوں نے کہا "ہم نے پہلے ہی ڈیٹ شیٹ جاری کر دیے ہیں۔ دسویں جماعت میں تقریباً 95,000 طلباء، 11 ویں میں تقریباً 82,000 اور 12 ویں جماعت میں تقریباً 70,000 طلباء امتحان دے رہے ہیں۔" سیکرٹری نے مزید کہا کہ مختلف اسٹیک ہولڈرس کی متعدد نمائندگیوں کے بعد، بورڈ نے اس سیشن میں طلباء کے لیے نصاب میں 15 فیصد کی نرمی کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نرمی کا فیصلہ چیئرمین کی سربراہی میں ایک کمیٹی کی طرف سے محتاط غور و خوض کے بعد کیا گیا ہے۔ اس سے ان طلباء کو کچھ راحت ملے گی جنہیں تعلیمی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ امتحانی شیڈول بنیادی طور پر وادی کشمیر اور جموں صوبے کے سرمائی زون کے علاقوں پر لاگو ہوتا ہے۔ نصابی کتابوں کی تقسیم کے معاملے پر سیکرٹری نے کہا کہ نومبر کے آخر تک وادی کشمیر اور جموں صوبے کے سرمائی زون کے علاقوں میں آٹھویں جماعت تک کے تمام طلباء کو مفت نصابی کتابیں مل جائیں گی۔ جموں کے سمر زونوں کیلئے یہ عمل دسمبر کے پہلے ہفتے تک مکمل کر لیا جائے گا۔ دور دراز کے علاقوں میں سرد حالات کے درمیان امتحانات کے انعقاد کے بارے میں خدشات کو دور کرتے ہوئے، سیکرٹری نے کہا کہ مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا "ہم نے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری انتظامات کیے ہیں کہ طلباء کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔" لچک اور تیاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے سیکرٹری نے کہا "ہمیں شدید موسم کو بہانہ نہیں بننے دینا چاہیے۔ حقیقی والدین کا مطالبہ ہے بچوں کو چیلنجوں کا سامنا کرنے کی اجازت دینا۔ اس سے ان میں لچک اور اعتماد پیدا ہوتا ہے۔"

قومی شاہراہ

کو 30 دنوں کے اندر فیس پلازوں پر یہ بورڈ لگانے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے کہ لاگو فیس کے قواعد کے مطابق تمام سائن بورڈ دن اور رات کے دوران واضح طور پر نظر آئیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وسیع تر پھیلاؤ کے لیے یہ معلومات 'راج مرگیترا' موبائل ایپلیکیشن اور متعلقہ اتھارٹی پروجیکٹ کی ویب سائٹس پر بھی اپ لوڈ کی جائیں گی۔ قومی شاہراہ استعمال کرنے والے مختلف رعایتی پاسوں کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں جو سفر کو بغیر کسی رکاوٹ کے اور کفایتی بناتے ہیں اور کے لیے دستیاب ہیں۔ ان پاسوں میں فیس پلازہ کے 20 کلومیٹر (یا جیسا کہ قابل اطلاق) کے دائرے میں رہائش پذیر نجی گاڑیوں والے مسافروں کے لیے 'مقامی ماہانہ پاس' کی سہولت شامل ہے۔ 'مقامی ماہانہ پاس' حاصل کرنے کے لیے، تمام فیس پلازوں پر مطلوبہ دستاویزات کی فہرست، بشمول آدھار کارڈ، گاڑی کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور رہائش کے ثبوت۔ دستاویزات کی تصدیق کے بعد ماہانہ پاس فیس پلازہ ہیلپ ڈیسک پر جاری کیا جاتا ہے۔ اسی طرح، ایک سال یا 200 فیس پلازہ کراسنگ کی مدت کے ساتھ 'سالانہ پاس' کی سہولت صرف کاروں/جیپوں/وین جیسی نجی گاڑیوں کے لیے لاگو ہوتی ہے۔ سالانہ پاس راج مرگیترا ایپ کے ذریعے خریدا جا سکتا ہے اور اسے 3,000 روپے کی یک وقتی فیس ادا کرنے کے بعد گاڑی سے منسلک درست فاسٹ ٹیگ پر ڈیجیٹل طور پر فعال کیا جاتا ہے۔ سالانہ پاس پورے ملک میں قومی شاہراہوں اور ایکسپریس ویز پر لگ بھگ 1,150 فیس پلازوں پر درست ہے۔

کولگام میں زیرحراست

علی چودھری (آئی پی ایس) نے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گی اور کولگام پولیس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ کوئی جرائم کی آمدنی سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس کا مقصد کولگام کو منشیات سے پاک ضلع بنانا ہے اور پولیس منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث تمام افراد کے خلاف سختی سے کارروائی جاری رکھے گی اور ان کی غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیدادوں کی نشاندہی اور ان کو ضبط کرے گی۔ کولگام پولیس نے عام لوگوں سے یہ اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کی اسمگلنگ یا اسمگلنگ میں ملوث افراد کے بارے میں معلومات شیئر کریں۔ شہری اپنی معلومات کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن یا سرکاری ہیلپ لائن نمبرز کے ذریعے خفیہ طور پر دے سکتے ہیں۔ پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ منشیات کے خلاف ہماری اجتماعی لڑائی میں کمیونٹی کا تعاون بہت ضروری ہے۔

++++++++

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

لبنان میں اسرائیلی فضائی حملوں میں چار افراد ہلاک

بیروت، 24 اکتوبر (یو این آئی) لبنان کے مشرقی اور جنوبی علاقوں میں اسرائیل کے فضائی حملوں میں جمعرات کے روز حزب اللہ کے دو ارکان سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے۔ لبنانی ذرائع نے یہ اطلاع دی ہے۔ سرکاری قومی خبر رساں ایجنسی کے مطابق جنوبی لبنان کے عرب سلیم شہر میں ایک گھر کو نشانہ بنا کر کیے گئے اسرائیلی فضائی حملے میں دو افراد ہلاک اور دو زخمی ہوئے، جبکہ مشرقی لبنان کے بالبیک ضلع میں دو افراد مارے گئے اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ لبنانی فوج کے ایک خفیہ ذریعے نے بتایا کہ مشرقی لبنان میں ہلاک ہونے والے دونوں افراد حزب اللہ کے ارکان تھے، جن کی شناخت محمد حیدر حاززینی اور ہشام خلیل کے طور پر ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان 27 نومبر 2024 سے جنگ بندی نافذ ہے، جس سے غزہ جنگ کے باعث شروع ہونے والی جھڑپوں میں کافی حد تک کمی آئی ہے۔ اس کے باوجود، اسرائیلی فوج حزب اللہ کے "خطرات" کے خلاف کارروائیوں کے جواز میں کبھی کبھار لبنان میں حملے کرتی رہتی ہے، جبکہ لبنانی سرحد پر فوج کے پانچ بڑے اڈے تعینات ہیں۔

لیبیا میں گیس سلنڈر پھٹنے سے تین افراد ہلاک

طرابلس، 24 اکتوبر (یو این آئی) لیبیا کے شہر صبراتہ میں جمعرات کو کار مرمت کرنے والے گیراج میں دھماکے میں تین افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ مقامی ایمرجنسی سروس نے یہ اطلاع دی۔ ایمرجنسی اور ایمبولینس سروس کی صبراتہ برانچ نے فیس بک پر کہا کہ گیس سلنڈر کے دھماکے سے گیراج کی چھت مکمل طور پر گر گئی اور مرمت کے آلات کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ صبراتہ لیبیا کے دارالحکومت طرابلس سے 85 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا نیا الٹی میٹم! پوٹن کو چھ مہینے میں سبق سکھانے کی دھمکی، دنیا میں مچی ہلچل

نیوز18 اردو

واشنگٹن/یوکرین کی جنگ روس اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کا ایک بڑا ذریعہ بن چکی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اب روس کو براہ راست نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے روس کی دو بڑی تیل کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ امریکہ کے اس اقدام پر ولادیمیر پوتن نے بھی ردعمل ظاہر کیا ہے۔ پیوٹن کے بعد ٹرمپ نے اب براہ راست دھمکی دی ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ان کے اقدامات کے اثرات چھ ماہ میں معلوم ہوں گے۔ یہ ایک طرح سے ٹرمپ کی طرف سے پوتن کو براہ راست دھمکی ہے۔ واضح رہے کہ روسی تیل کمپنیوں پر پابندیوں سے بھارت کی تیل کی درآمدات پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس پر توانائی کی نئی پابندیوں کے اثرات پر کڑی تنقید کی ہے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ان پابندیوں کے حقیقی اثرات اگلے چند مہینوں میں واضح ہوں گے۔ جمعرات، 23 اکتوبر 2025 کو وائٹ ہاؤس میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کے تبصروں کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا: "اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ان (پابندیوں) سے روس کی معیشت پر زیادہ فرق نہیں پڑے گا، تو یہ ٹھیک ہے۔ میں آپ کو چھ ماہ میں بتاؤں گا۔ ہم دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔" 22 اکتوبر کو، امریکہ نے روس کی دو بڑی تیل کمپنیوں Rosneft) اور Lukoil) پر سخت پابندیوں کا اعلان کیا۔ ان پابندیوں کو یوکرین کی جنگ روکنے کے لیے روس پر دباؤ ڈالنے کی حکمت عملی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ پابندیوں کے اعلان کے بعد بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں تقریباً 5 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ٹرمپ کے دوسرے دور میں یہ پہلا موقع ہے کہ یوکرین جنگ پر واشنگٹن نے روس کے خلاف براہ راست اقتصادی کارروائی کی ہے۔ اس سے قبل ٹرمپ سفارتی بات چیت کے ذریعے روس کو جنگ روکنے کے لیے قائل کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات بوڈاپیسٹ میں بھی ہونی تھی لیکن امریکا نے اچانک ملاقات منسوخ کر دی۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا تھا کہ یہ ملاقات ہمیں اس سمت لے جائے گی جس طرف ہم جانا چاہتے تھے، اسی لیے میں نے اسے ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا، لیکن ہم مستقبل میں ضرور ملیں گے۔ پوتن نے امریکی پابندیوں کو روس پر دباؤ ڈالنے کی کوشش قرار دیا۔ روسی صدر نے کہا کہ "کوئی بھی عزت دار ملک بیرونی دباؤ میں فیصلے نہیں کرتا"۔ روسی تیل کمپنیوں پر امریکی پابندیوں کا اثر ہندوستان پر بھی پڑ سکتا ہے، جو روس سے بڑی مقدار میں سستا خام تیل درآمد کرتا ہے۔ ٹرمپ کئی بار عوامی طور پر دعویٰ کر چکے ہیں کہ ہندوستان روس سے تیل کی خریداری میں کمی کرے گا۔ تاہم بھارتی حکومت یا سرکاری چینلز کی جانب سے ایسے کسی منصوبے کی تصدیق نہیں کی گئی۔ نئی امریکی پابندیاں ہندوستانی اور چینی تیل کمپنیوں کے لیے روسی تیل کی ادائیگی کو مزید مشکل بنا سکتی ہیں۔

کبھی بھی امریکا کے سامنے نہیں جھکیں گے

پیوٹن کا ٹرمپ کو واضح پیغام

آئی این این

ماسکو/روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن نے امریکا کی نئی پابندیوں پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ روس کبھی بھی امریکی دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ولادی میر پیوٹن Vladimir Putin کا کہنا تھا کہ امریکا کے غیر دوستانہ اقدامات روس اور امریکا کے تعلقات کو مزید کمزور کر دیں گے، کوئی خود دار ملک دباؤ میں آ کر فیصلے نہیں کرتا۔ پیوٹن نے تسلیم کیا کہ واشنگٹن کی نئی پابندیاں روسی معیشت پر کچھ اثر ڈال سکتی ہیں، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ روس اپنی پالیسیوں پر قائم رہے گا اور بیرونی دباؤ کے باوجود خودمختاری سے فیصلے کرے گا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ کی جانب سے روسی تیل کی کمپنیوں پر نئی پابندیاں عائد کرنے پر روس کے صدر نے سخت موقف اختیار کیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ ان پابندیوں کا مقصد کریملن پر دباؤ ڈال کر یوکرین میں جاری جنگ ختم کرانا ہے۔ صدر ٹرمپ کے اس فیصلے کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں 5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، امریکی پابندیوں کے بعد چینی تیل کمپنیوں نے عارضی طور پر روسی تیل کی خریداری روک دی ہے جب کہ بھارتی ریفائنریاں جو روسی تیل کی سب سے بڑی خریدار ہیں وہ بھی اپنی درآمدات میں نمایاں کمی کرنے والی ہیں۔ یورپی یونین نے بھی گزشتہ روز روس کے خلاف 19 واں پابندیوں کا پیکج منظور کیا، جس میں روسی مائع قدرتی گیس ایل این جی کی درآمد پر پابندی اور چینی ریفائنریز وسطی ایشیائی بینکوں کے خلاف کارروائی شامل ہے۔ اگرچہ یورپی ممالک نے 2022 سے اب تک روس پر انحصار 90 فیصد کم کر دیا ہے،

نیوزی لینڈ میں سرجری کے دوران 13 سالہ لڑکے کے پیٹ سے 100 مقناطیس نکلے

آئی این این

ویلنگٹن/نیوزی لینڈ میں ڈاکٹروں نے ایک 13 سالہ لڑکے کے معدے اور آنتوں سے تقریباً 100 طاقتور مقناطیس نکال لیے۔ یہ مقناطیس آن لائن شاپنگ پلیٹ فارم ٹیمو (Temu) سے خریدے گئے تھے، جن کی فروخت نیوزی لینڈ میں 2013ء سے ممنوع ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق لڑکے نے 2×5 ملی میٹر سائز کے 80 سے 100 نیوڈیمیم (Neodymium) مقناطیس تقریباً ایک ہفتہ قبل نگل لیے تھے۔ چار دن تک پیٹ میں شدید درد کے بعد اسے ٹورانگا اسپتال (Tauranga Hospital) میں داخل کیا گیا۔ اسپتال کی رپورٹ کے مطابق ایکس رے میں ظاہر ہوا کہ مقناطیس آپس میں جڑ کر چار سیدھی قطاروں کی صورت پیٹ میں موجود تھے اور آنتوں کے مختلف حصوں کو ایک دوسرے سے چپکا رہے تھے۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ مسلسل دباؤ کے باعث آنتوں کے چار حصوں میں ٹشو گلنے (Necrosis) کا عمل شروع ہو گیا تھا، جس کی وجہ سے فوری سرجری کرنا ضروری ہو گیا۔ سرجری کے دوران ماہرین نے متاثرہ آنتوں کے حصے کاٹ کر نکالے اور تمام مقناطیس باہر نکال دیے۔ لڑکے نے 8 دن اسپتال میں گزارے۔ میڈیکل ٹیم کے ارکان بینورا لیکملا بے، لوسنڈا ڈنکن ویبر اور نکولا ڈیوس نے نیوزی لینڈ میڈیکل جرنل میں شائع اپنی رپورٹ میں لکھا کہ یہ واقعہ نہ صرف مقناطیس نگلنے کے خطرات کو واضح کرتا ہے بلکہ آن لائن خریداری کے پلیٹ فارمز سے جڑے خطرات کو بھی اجاگر کرتا ہے، خصوصاً بچوں کے لیے۔

'منشیات امریکا لانے والوں کو مار ڈالیں گے'

امریکی صدر کا وینزویلا کے خلاف جلد زمینی کارروائی کا عندیہ

کولمبیا منشیات کا گڑھ، میکسیکو کو 'ڈرگ کارٹیل' چلا رہے ہیں۔ روس کو 6 ماہ بعد پتا چلے گا کہ پابندیوں کے کیا نتائج نکلتے ہیں، امریکی صدر

آئی این این

واشنگٹن/امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا کے خلاف ممکنہ زمینی کارروائی کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ منشیات اسمگلرز کے خلاف اعلان جنگ کی ضرورت نہیں، "جو امریکا میں منشیات لائے گا، ہم اسے مار ڈالیں گے۔ وائٹ ہاؤس میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ مختلف وجوہات کی بنا پر وینزویلا سے خوش نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکا میں سمندر کے راستے منشیات کی آمد روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے وینزویلا کے قریب بی ون بمبار طیاروں کی موجودگی سے متعلق رپورٹس کی تردید کی۔ ٹرمپ نے کولمبیا کو منشیات کا گڑھ اور میکسیکو کو 'ڈرگ کارٹیلز' کے زیر اثر ملک قرار دیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ چین فینٹانائل کی اسمگلنگ کے لیے وینزویلا کو استعمال کر رہا ہے۔ روسی تیل کمپنیوں پر پابندیوں سے متعلق سوال کے جواب میں ٹرمپ نے کہا کہ "روس کو چھ ماہ بعد معلوم ہوگا کہ ان پابندیوں کے کیا نتائج نکلتے ہیں۔" مشرق وسطی کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے امریکی صدر کا کہنا تھا کہ مغربی کنارے کے حوالے سے کسی کو تشویش نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ اسرائیل کوئی اقدام نہیں کرے گا۔ ان کے مطابق، "اسرائیل امن معاہدے کے حوالے سے بہترین کام کر رہا ہے اور مغربی کنارے کے انضمام کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔" صدر ٹرمپ نے الزام عائد کیا کہ امریکا میں آدھے سے زیادہ قتل غیر قانونی تارکین وطن کے ہاتھوں ہوئے ہیں۔ انہوں نے سابق صدر جو بائیڈن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "وہ کیوں چاہتے تھے کہ غیر قانونی تارکین امریکا آئیں؟ آخر 2 کروڑ 50 لاکھ غیر قانونی تارکین کو ملک میں آنے کی اجازت کیوں دی گئی؟" ایک بار پھر الزام دہراتے ہوئے کہا کہ چین فینٹانائل کی اسمگلنگ کے لیے وینزویلا کو استعمال کر رہا ہے، مگر امید ظاہر کی کہ بیجنگ کے ساتھ ہونے والی ملاقات تعلقات میں بہتری کا باعث بنے گی۔ وینزویلا کے صدر نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا کہ ان کی مسلح افواج کے پاس پانچ ہزار روسی ساختہ زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل موجود ہیں، جو ملک میں کسی بھی ممکنہ امریکی فوجی مداخلت کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ عالمی میڈیا کے مطابق جمعرات کے روز دو امریکی سپرسونک بمبار طیاروں نے وینزویلا کے ساحل پر گشت کیا۔ بدھ کے روز بھی امریکی بی-1 بی بمبار طیارہ کی وینزویلا کے ساحل کی جانب بڑھنے کی خبریں سامنے آئی تھیں تاہم آج ڈونلڈ ٹرمپ نے ان خبروں کو غلط قرار دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی فوج نے بحیرہ کیریبین اور وینزویلا کے قریب فورس تعینات کر رکھی ہے، جس سے یہ قیاس آرائیاں بھی جنم لے رہی ہیں کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ممکنہ طور پر وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی حکومت گرانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

□□□

جنگ بندی کے باوجود اہل غزہ کے مصائب کم نہ ہو سکے

غزہ، 24 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے باوجود غزہ میں انسانی بحران سنگین تر ہوتا جا رہا ہے اور اسرائیل کی جانب سے غزہ میں مناسب مقدار میں امداد کے داخلے پر مسلسل پابندیوں کے باعث، فلسطینی خاندان مناسب پناہ گاہ، کافی خوراک اور پانی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ مزید ہزاروں بیمار فلسطینیوں کو طبی علاج کی اشد ضرورت ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جنگ بندی کے باوجود غزہ کے خاندانوں کی مشکلات میں کوئی کمی نہیں آئی اور وہ ہنوز بدترین حالات سے دوچار ہیں، اسرائیل غزہ میں مناسب مقدار میں امداد کی اجازت نہیں دے رہا جس کی وجہ سے فلسطینی خاندان نامناسب پناہ گاہ، کافی خوراک، اور پانی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹنگ ٹیم کے مطابق غزہ کی پٹی میں آپ کہیں بھی ہوں، جنوب میں، درمیان میں یا شمال میں، تمام فلسطینی ایک ہی طرح کی مشکلات سے دوچار ہیں۔ ابو عمارہ خاندان، جو 12 افراد پر مشتمل ہے، ایک چھوٹے سے خیمے میں رہائش پذیر ہے۔ اس وقت شام کے 4 بجے (13:00 جی ایم ٹی) ہیں، اور یہ اس خاندان کا آج کا پہلا کھانا ہے۔ صبح سے اب تک تمام بچوں نے کچھ نہیں کھایا۔ والد اور والدہ صبح سویرے سے اپنے بچوں کے لیے کچھ کھانے کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ حالات کس قدر سخت ہیں۔ یہ خاندان دراصل شجاعیہ کا رہائشی ہے، جو ان کا آبائی علاقہ ہے، اور انہیں امید تھی کہ جنگ بندی کے بعد وہ اپنے گھر واپس جا سکیں گے، لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ اپنے گھر کا حال دیکھنے بھی نہیں جا سکتے کیونکہ ان کا گھر 'غیر محفوظ زون' میں واقع ہے۔ محفوظ پناہ گاہوں کی عدم دستیابی اور واپسی کے لیے زمین نہ ہونے کے باعث، بے گھر ہونے والے کئی خاندان قبرستانوں کے اندر خیمے لگا رہے ہیں، کیونکہ یہی واحد جگہ ہے جو ابھی خالی اور دستیاب ہے۔ دوسری جانب عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ 15 ہزار فلسطینی، جنہیں فوری طبی علاج کی اشد ضرورت ہے، غزہ سے طبی بنیادوں پر انخلا کے منتظر ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق گزشتہ روز 41 مریضوں کو نکالا گیا تھا جن کی حالت نازک تھی، تاہم جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود رفح سرحدی گزرگاہ تاحال بند ہے۔ دریں اثنا غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں شہادتوں کی تعداد 68 ہزار 280 تک پہنچ گئی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں ایک فلسطینی شہید اور دو زخمی ہوئے ہیں، جبکہ اسی عرصے میں 13 لاشیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔

Government of Union Territory of Jammu & Kashmir

Office of the Principal Regional Family Planning Training Center/ ANMT School Kangan Ganderbal

Subject-Provisional Selection & Provisional Waiting List of Candidates for Admission to Leftover Seats (FMPHW Course Session 2025-26).

Notification

Pursuant to Advertisement Notice Session 2025-26 Issued vide No:- Rfptc/Est/567-60 Dated:-10/10/2025. The list of candidates provisionally selected & waiting for FMPHW Course Session 2025-26 RFPTC/ANMT School Kangan is hereby notified as per Annexure " A " to this notification. Th in e provisionally selected candidates are advised to rep ndersigned for completion of
ort to the office of the u
admission formalities by or before last date i.e 27th of October 2025, 02:00 pm, along with the following documents in original.

1. Domicile Certificate.
2. Date of Birth Certificate (10th)
3. Marks Certificate 10th
4. Reserved Category Certificate, if applicable.
5. Discharge Certificate.
6. Affidavit from 1St Class Magistrate (proforma
7• Any other formalities and certificates required available with the office) by the institute in accordance with the rules.

Failure to submit the relevant documents will lead to cancellation of candidature.

Note:-

1. In case candidates conceal/ surpass any information at the time of admission his/her candidature shall be cancelled abinitio and action as warranted under the rules shall be initiated against such candidates.
2. If any candidate fails to join the institute by or before last date, provisional selection in his/her case will be cancelled.
3. The selection/admission is purely provisional, subject to outcome of verification by J&K Nursing Council and relevant Certificate Issuing Authority.
4. The other terms and conditions shall remain the same as notified in the information Brochure and Notification issued by J&K BOPEE/ J&K Nursing Council from time to time.
5. If any candidate fails to join the institute by or before last date, the candidate from provisional waiting list as per merit will be adjusted.

Annexure"A"

Provisional Selection List Under Open Merit

S. No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	INSHA MANZOOR	MANZOOR AILMAD RATTIER	04/04/2005	Manlgam Lar Gandetbal	500	487	97.40%	OM
2	NADIYA ALTAF	ALTAF AHAMD MIR	09/12/2006	Kangan Ganderbal	500	414	82.80%	OM
3	YASMEENA BANO	HABIB ULLAH HAJAM	06/04/2005	Kullan Gund Ganderbal	500	410	82.00%	OM/ 08C
4	IMAN ALTAF MIR	ALTAF AHAMD MIR	25/02/2006	Cherwan Kangan	500	375	75.00%	OM

Provisional Selection list Under ST1 Cate or

S. No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	RABIA MANZOOR	MAZOOR AHMAD BARWAL	04/12/2007	Chount wallwar	500	362	72.40٪	ST1
2	SUSEENA AKHTER	MOHAMMAD SHAFI BHAT	05/02/2006	KANGAN GANDERBAL	500	251	50.20٪	ST1
3	SAFEENA BANO	AIAM U DIN GOJAR AWAN	28/12/2005	Margund Kangan	500	500	48.80٪	ST1
4	ASIYA KOUSER	M MUNAWAR SHEIKH	01/06/1998	AKHAL KANGAN	500	197	39,40٪	ST1
5	ISHRAT KAMAR	KAMAR UD DIN LONE	01/06/2000	Baduab Gurez Bandipora	500	186	37,20٪	ST1

Provisional Selection list Under OBC Category

S. No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	MAHVISH HABIB	HABIB ULAH AHANGER	03/10/2003	BAMLOORA TULMULLA GANDERBAL	500	327	65,40٪	OBC

Provisional Selection list Under RBA Category

S. No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	ZAIMA AHAD	ABDUL AHAD KUMAR	05/03/2004	Fraq haknar Gund Kangan	500	373	74,60٪	RBA
2	BISMA HASSAN	GHULAM HASSAN MIR	08/08/2006	Thune	500	343	69,60٪	RBA
3	SHAISTA AHAD	ABDUL AHAD BHAT	07/03/2007	Kachanambal Kangan	500	311	62,20٪	RBA
4	HUMERA HILAL	HILAL AMHAD SHEIKH	12/11/7005	Kullan Gund Ganderbal	500	305	61,00٪	RBA
5	FALAK NAZIR	NAZIS AHMAD HAJAM	10/07/2006	Yachihama Kangan	500	296	59,20٪	RBA

Subsequent Provisional Selection List of Candidates from Open Merit
(for the seats which remained unfilled from Reserved Categories after Applying Reservation Roaster Issued by 1K BOPEE)

S.No	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Max. Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	SUZAIRA AMIN	MOHAMMAD AMIN PARAY	15/05/2003	Prang Kangan	500	367	73.40%	OM
2	ME HUMAIRA NISSAR	PEERZADA NISSAR AHMAD SHAH	01/07/2007	Chinner Ganderbal	500	344	68.80%	OM
3	RABIA MAQBOOL	MOHAMMAD MAQBOOL KUMAR	15/03/2006	Fraq haknar Gund Kangan	500	342	68.40%	OM
4	NUSRAT JAN	MOHAMMAD SHAFI MIR GUJAR	03/03/2009	CHOUNT WALIVVAR TULLAMULLA LAR GBL	500	339	67.80%	OM
5	SHABNUM BANO0	JAMIL AHMAD SHEIKH	08/05/2005	Tulail Bandipora	500	329	65.80%	OM
6	UZMA JAN	ABDUL SALAM WANI	06/03/2000	Manz Mohalla Soura	500	319	63.80%	OM
7	TABISH SHABAN	MOHAMMAD SHABAN RATHER	25/06/2006	Manigam Lar Ganderbal	500	308	61.60%	0M
8	FARHAT JAN	ABDUL RASHEED SHEIKH	13/10/2007	TULLABAGH BAMLOORA GANDERBAL	500	307	61 40%	OM
9	URBA PARVAIZ	PARVAIZ AHMAD CHOPAN	06/07/2006	CHECK PRANG KANGAN	500	304	60,80٪	OM
10	IQRA BANO	GHULAM MOHD RAINA	10/10/2005	MARGUND KANGAN	500	295	59.00%	OM/RBA
11	MUSKAN IQBAL	MOHD IQBAL RATHER	07/06/2006	KANGAN GANDRBAL	500	288	57.60%	OM
12	BINSHAH RASHID	AB RASHID BHAT	11/03/2000	LAR GANDERBAL	500	286	57.20%	OM
13	MELAD FAYAZ	FAYAZ AHMAD SHAH	04/05/2005	Hardu Panzin Kangan	500	286	57 20%	OM
14	SEERAT RASHID	ABDUL RASHID DAR	03/03/2007	Gulabbagh Safapora Lar	500	283	56.60%	OM/RBA
15	ISHRAT HASSAN	GHULAM HASSAN GANIE	16/06/2004	Kurharna Ganderbal	500	276	55.20%	OM
16	HEEMA GULL	GHULAM AHMAD GANIE	04/04/2002	Nawabagh Tullmullah Gb1	500	273	54.60%	OM
17	NUSRATA YOUSF	MOHAMMAD YOUSF MIR	15/11/2001	Kijpora Kangan	500	270	54.00%	OM
18	IQRA FAROOQ	FAROOQAHMAD LONE	13/07/2003	Kullan Gund Ganderbal	500	266	53. 20%	OM
19	MUNAZAH YASMEEN	ABDUL RASHID LAHARWAL	25/07/2008	Saloora Ganderbal	500	249	49.60%	OM
20	SURAYA SHAFI	MOHAMMAD SHAFI MAGRAY	18/03/2007	KHANAN WANGATH KANGAN	500	247	49.40%	OM

Provisional Waiting List (As Applicable)

S. NO	Name of the Candidate	Parentage	DOB	Residence	Maximum Marks	Marks Obtained	Percentage	Category
1	FAREEZA SHAFI	MOND SHAH 8UKTOO	15/12/1999	GANGERHAMA TULMULLA GANDERBAL	500	231	46.20%	OM
2	MISBAH MANZOOR	MANZOOR AHMAD PARAY	06/05/2005	Prang Kangan	500	230	46,00%	OM
3	UZMA KHALIQ	ABDUL KHALIQ MIR	06/08/2006	CHECK PRANG KANGAN	500	229	45.80%	OM
4	RAHEE JAN	MOHAMMAD SHAH MIR	20/03/2006	CHATTERGUL KANGAN	500	228	45.60%	OM
5	LARAIB MAQBOOL	MOHAMMAD MAOBOOL BRAT	31/12/2002	SUMBAL BALA KANGAN	500	227	45.40%	OM
6	HEEMA NAZIR	NAZIR AHMAD BRAT	01/01/2005	CHATTERGUL KANGAN	500	225	45.00%	OM
7	RIFATH YOUSUF	MOHAMMAD YOUSUF LONE	07/07/2004	Akhal Kangan	500	216	43.20%	OM/RBA
8	MEHNAZ AKHTER	MOHAMMAD SHAH MIR	15/03/2001	205 CHOUNT WALIWAR TULMULLA LAR GANDERBAL	500	207	41.40%	OM
9	AROUJA BANO	ABDUL JABBAR MIR	70/04/2005	NAJWAN NILLAH Kangan	500	195	39.00%	OM/RBA
10	BISMA BASHIR	BASHIR AHMAD RESHI	01/02/2006	AKHAL KANGAN	500	185	37.00%	OM
11	AFROZA BANO	GULAM MOM U DIN	01/03/1997	AKHAL KANGAN	500	180	36.00%	OM
12	TANZEELA LONE	AB SAMAD LONE	3/09/1994	KICHPORA KANGAN	500	168	33.60%	OM/RBA

DIPK-7448/25
Send dt:24/10/25

Principal
Regional Family Planning Training Center/ANMT School Kangan Ganderbal

Union Territory of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

Public Works(R&B)DIVISIONAWANTIPORA

Email: rb-awantipora@jk.gov.in

NO: T-1/EEA/5757-61 Dated: 23/10/2025

Extension Notice

Subject: - 1. Construction of drain from OLD Masjid Sherif to New Jama Masjid Sherif Ratsuna Tral.

Reference: -

1. This office e-NIT NO.68/EEA/RNB of 2025-26/4841-51 Dated 30-09-2025

The critical dates for the above noted NITs are hereby extended as under:

1	Bid Submission End Date	29-10-2025upto 4. 00P.M
2	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	30-10-2025upto12.00 P.M

All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NIT.

Sd/-
Technical officer

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora.

DIPK-7466/25
Send dt: 24/10/25

کم عمری کے سفید بالوں کا علاج غذا سے ممکن ہے؟

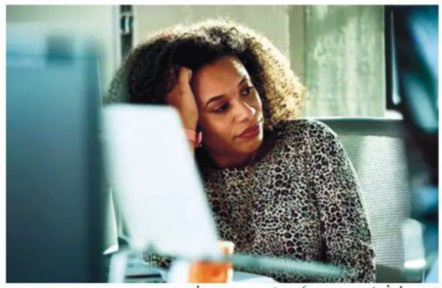

از: الیکس ٹیلر (بی بی سی نیوز)

ہم اپنی ملازمت کے دوران چیزوں کو سمجھنے اور کام کی صلاحیت میں مہارت حاصل کرتے جاتے ہیں تاہم اپنے باس کو 'نہ' کہنا اکثر ہم میں سے، بہت سے لوگوں کو ناممکن سا لگتا ہے۔

چاہے ہمارا کام کسی نوعیت کا بھی ہو، ہم اپنے کام سے دوسروں کو متاثر کرنا چاہتے ہیں، مایوس نہیں۔ مگر کبھی کبھی کام کی یہ لگن ہمیں اپنے لیے دردسر کی راہ پر ڈال دیتی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے کام گھر تک آجاتا ہے، ویک اینڈز کو کھا جاتا ہے اور خاندان و دوستوں کے ساتھ دیے جانے والے وقت کو متاثر کرتا ہے۔

ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ اس افراتفری کو روکنے کا بہترین طریقہ اپنی حدود مقرر کرنے کا گر سیکھنا ہے۔

سکوئیگلی کیریئرز کی شریک بانی کریئر کوچ ہیلن ٹوپر کہتی ہیں کہ لہجے میں ایک چھوٹا سا بدلاؤ بھی ان حدود کو مضبوط بنانے میں مدد کر سکتا ہے۔

وہ مشورہ دیتی ہیں کہ بجائے آپ کہیں کہ 'میں نہیں کر سکتا' آپ کا 'میں نہیں کر رہا' کہنا زیادہ مؤثر ہو سکتا ہے۔

ان کے مطابق میں نہیں کر سکتا یا نہیں کر سکتی، کہنے سے دوسروں کو بات چیت یا قائل کرنے کا موقع ملتا ہے اور لوگ کوشش کریں گے کہ آپ کو یقین دلائیں کہ آپ کے لیے یہ آسان ہے۔ لیکن 'میں نہیں کر رہا' کہنا زیادہ حتمی اور ناقابل بحث بات ہے۔

مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں کہ 'میں بدھ کو شام پانچ بجے کے بعد میٹنگ میں نہیں جا سکتا کیونکہ اس وقت میں اپنے بچوں کو لینے جاتا ہوں'۔

ماڈل اور ٹی وی شیف لورین پاسکل کہتی ہیں کہ یہ عادت نہ اپنانے کی وجہ سے وہ بالآخر ذہنی و جسمانی طور پر تھک گئیں۔

ٹی وی کریئر کے ساتھ ساتھ انھوں نے ایک پیسٹری شاپ بھی کھولی اور کھانا پکانے سے متعلق کتابیں لکھیں، انھوں نے یہ سب کچھ اپنی بیٹی کی پرورش کے دوران کیا۔

'میں بس نہ کہنا ٹھیک سے نہیں جانتی تھی'۔

خواتین میں برن آؤٹ زیادہ کیوں

لورین پاسکل 'دی وومنز آور گائیڈ ٹو لائف' میں بتاتی ہیں کہ آپ لوگوں کو ناراض نہیں کرنا چاہتے اور ہر کوئی آپ کے کان میں انڈیل رہا ہوتا ہے کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے تو آپ بس اس بہاؤ میں بہتے جاتے ہیں'۔

لورین کے لیے اس تھکاوٹ (برن آؤٹ) کا جسمانی اور ذہنی دونوں طرح اثر ظاہر ہوا یہاں تک کہ وہ ایسے میں کیک کے قریب جانا بھی نہیں چاہتی تھیں۔

'یہ پورے جسم کا ردِعمل تھا۔ مجھے سینے میں جکڑن سی محسوس ہوتی تھی۔ میں اپنے آپ سے بحث کرتی رہتی تھی، خود کو الزام دیتی تھی، شرمندگی محسوس کرتی تھی اور بہت زیادہ تھکن کا شکار رہتی تھی'۔

لورین کا تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ برن آؤٹ کسی کو بھی، کسی بھی سطح پر متاثر کر سکتا ہے۔ اگرچہ اعداد و شمار کے مطابق یہ زیادہ تر خواتین میں دیکھا گیا، جس کی ایک وجہ ان پر خاندانی ذمہ داریوں کا اضافی بوجھ ہے۔

'دی برن آؤٹ ڈاکٹر' کی مصنفہ ڈاکٹر کلیئر ایشلے (جنھوں نے یہ کتاب خود برن آؤٹ کے تجربے کے بعد لکھی) کہتی ہیں کہ عملی طور پر روزانہ کے کام ختم کرنے کے وقت کا ایک واضح معمول اپنانا دماغ کو سٹریس سائیکل مکمل کرنے اور فارغ وقت کا لطف اٹھانے میں مدد دیتا ہے۔

لیکن اصل حل اپنے اہداف کو اپنی موجودہ صلاحیت کے مطابق ڈھالنا ہے۔

وہ کہتی ہیں کہ 'آپ خود سے یہ سوال کریں کہ جو کچھ آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں، کیا وہ آپ کی ذہنی اور جذباتی حالت کے لحاظ سے اس وقت حقیقت پسندانہ ہے'۔

لورین کے معاملے میں اس کا مطلب تھا کہ کھانا پکانے سے کچھ عرصہ کنارہ کشی اختیار کرنا اور تھیراپی شروع کرنا۔ اس عمل نے انھیں یہ سمجھنے میں مدد دی کہ دوسروں کو متاثر کرنے کی ان کی خواہش ان کے بچپن میں فوسٹر کیئر (پرورش کے ادارے) کے تجربات سے جڑی ہوئی تھی۔

اب وہ خود نفسیات کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور کہتی ہیں کہ وہ اب بہت بہتر ہیں اور آہستہ آہستہ زیادہ 'سوچ سمجھ کر اور متوازن انداز' میں دوبارہ کھانا پکانے کی طرف لوٹ رہی ہیں۔

یقیناً دباؤ اور لمبے اوقاتِ کار کسی بھی نوکری کا حصہ ہوتے ہیں۔

تاہم اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اپنے ضبط کی انتہا پر پہنچنے والوں کی تعداد میں کمی کے بجائے اضافہ سامنے آ رہا ہے۔ تحقیق میں سامنے آیا کہ گزشتہ سال ہر دس میں سے نو افراد نے زیادہ یا انتہائی سطح کے دباؤ میں گزارا۔

تھکاوٹ اور تناؤ کا احساس کلینیکل برن آؤٹ کے مترادف نہیں یہاں تک کہ اگر ہم اکثر اس اصطلاح کو ہی معمول کے انداز میں استعمال کرتے ہیں۔

ڈاکٹر ایشلے کا کہنا ہے کہ تھکن، لاتعلقی اور کارکردگی میں کمی برن آؤٹ کی تین اہم علامات ہیں۔

جب تک ہم میں یہ سب علامات نہیں پائی جاتیں تب تک برن آؤٹ قابل تشخیص نہیں لیکن یقیناً اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اس سے مبرا ہیں۔

دوسروں سے موازنے کے بجائے اپنی رفتار سے دوڑیں

ہیلن ٹروپر کے مطابق یہ بہت ضروری ہے کہ ہم کچھ دیر رکیں، اپنی کامیابیوں کو تسلیم کریں اور ان کا جشن منائیں، بجائے اس کے کہ فوراً اگلے ہدف کی طرف قدم بڑھائیں۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ خود کا دوسروں، خصوصاً اپنے ساتھیوں سے موازنہ کرنے سے گریز کرنا بھی مددگار ثابت ہوتا ہے اس طرح ہم اپنی ہی رفتار سے اپنی دوڑ لگاتے ہیں۔ یقیناً ہر کوئی کام پر انکار یا مزاحمت کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوتا خاص طور پر کارپوریٹ یا کڑی درجہ بندی والے اداروں میں۔ این ایچ ایس سے وابستہ ماہر نفسیات ڈاکٹر رچرڈ ڈگنز 'برن آؤٹ فری ورکنگ' کے مصنف ہیں اور اکثر ایسے مریضوں کی مدد کرتے ہیں جو اپنی حدود متعین کرنے کی ہمت نہیں کر پاتے۔ وہ تجویز کرتے ہیں کہ ملازمین کو چاہیے کہ اپنے باس سے بات کریں چاہے وہ تنظیم میں کسی بھی درجے پر ہوں۔

'زیادہ تر مالکان، چاہے وہ کتنے ہی سخت مزاج کیوں نہ ہوں، آپ کی سننے کو تیار ہوتے ہیں اور جب وہ سمجھ جاتے ہیں کہ برن آؤٹ کو روکنا سب کے لیے فائدہ مند ہے تو مثبت تبدیلیاں کرنے پر آمادہ رہتے ہیں'۔ ان کے مطابق واضح حدود مقرر کرنا، مدد مانگنا، یا کام کے بوجھ میں ردوبدل کرنا سب مددگار ثابت ہو سکتا ہے مگر آخرکار اگر کام کی جگہ کا ماحول تبدیل نہیں ہوتا تو پھر ہمیں اپنی حفاظت کے لیے خود تبدیلی لانی پڑتی ہے۔ ڈاکٹر ایشلے کا کہنا ہے کہ اپنی زندگی کے مختلف مراحل کو سمجھنا بھی اس حوالے سے مددگار ہو سکتا ہے 'یہ بالکل ٹھیک ہے اگر کوئی جزوقتی کام کرنے والا یا خاندانی ذمہ داریوں والا فرد کسی کم عمر ساتھی کے برابر کام کا بوجھ نہ اٹھا سکے۔ دوسری جانب لورین کا کہنا ہے کہ 'پرعزم ہونا اچھی بات ہے۔ ہمہ وقت چیلنج قبول کرنے کے لیے تیار ہونا ایک خوبصورت صفت ہے تاہم اتنا ضرور سیکھ لیں کہ اکثر اوقات انکار کہنا بھی ٹھیک ہوتا ہے'۔

جب ڈیٹنگ کی ایک 'محفوظ' ایپ ہیک ہونے سے ہزاروں خواتین کی تصاویر اور لوکیشن لیک ہو گئیں

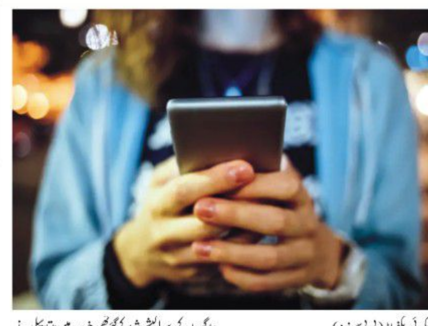

از: جیکوئی ویکفیلڈ (بی بی سی نیوز)

سیلی کے سابقہ بوائے فرینڈ ہر جگہ ان کا پیچھا کرتے تھے۔ تعلق ختم ہونے کے بعد بھی وہ سیلی کے دفتر یا دوستوں کے گھر پہنچ جاتے تھے۔ انھیں مجبور ہو کر گھر بدلنا پڑا۔ پھر سیلی نے زندگی کے سفر میں آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا اور وہ ڈیٹنگ کی دنیا میں واپس لوٹ آئیں۔ اس دوران وہ انتہائی محتاط رہیں۔ وہ ایک نئی ایپ کا حصہ بن گئیں جہاں خواتین لڑکوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتی ہیں، اور ڈیٹنگ کے دوران جو ان پر گزری، وہ سب بھی شیئر کر سکتی تھیں۔

امریکہ میں قائم 'ٹی ڈیٹنگ ایڈوائس' ایپ کے صارفین اس بات کی نشاندہی کر سکتے تھے کہ آیا ممکنہ پارٹنر شادی شدہ ہیں یا جنسی جرائم میں ملوث ہیں۔ یہ ایپ جعلی شناخت استعمال کرنے والے لوگوں کے خلاف جانچ پڑتال کے لیے ریورس امیج سرچ کر سکتی تھی۔ اس ایپ پر مردوں کی 'گرین فلیگ' یا 'ریڈ فلیگ' کے ذریعے درجہ بندی کی جا سکتی تھی اور غیر مصدقہ گپ شپ کی بھی اجازت تھی۔ یہ جلد امریکہ میں سرفہرست ایپ بن گئی۔ اطلاعات کے مطابق 10 لاکھ سے زیادہ صارفین اس ایپ کا حصہ بن گئے۔

سیلی (شناخت کے تحفظ کے لیے فرضی نام) نے سوچا کہ یہ پڑھنا دلچسپ ہوگا کہ ان کے علاقے میں مردوں کے بارے میں کیا کہا جا رہا ہے لیکن ان کے مشاہدے میں یہ بات آئی کہ یہاں لوگوں کے بارے میں اندازے لگائے جاتے ہیں اور بعض معلومات ناقابل بھروسہ ہیں۔ جولائی کے اواخر میں یہ ایپ ہیک ہو گئی۔ لیک ہونے والی 70 ہزار سے زائد تصاویر پوسٹ کی گئیں جن میں 'ٹی' ایپ کا حصہ بننے والی خواتین کی ذاتی شناخت اور سیلفیز بھی شامل تھیں۔ یہ معلومات خواتین مخالف آن لائن گروپس کے ہاتھ لگ گئیں اور چند گھنٹوں کے اندر ہی ان خواتین کے خلاف تضحیک آمیز ویب سائٹس بنائی گئیں۔ سوشل میڈیا پر دو 'میپس' شائع کیے گئے جن میں امریکہ بھر میں 33 ہزار گھروں کی پن لوکیشن شیئر کی گئی تھی۔ خوف میں مبتلا سیلی نے اپنے گھر کی تلاش شروع کر دی۔ ان کا ڈر درست ثابت ہوا کیونکہ ان کے گھر کا ایڈریس دیکھا جا سکتا تھا۔ وہ فکرمند تھیں کہ سابقہ بوائے فرینڈ دوبارہ ان کا تعاقب کر سکتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ پہلے نہیں جانتے تھے کہ میں کہاں رہتی ہوں یا کہاں کام کرتی ہوں۔ میں نے سب چھپانے کے لیے کافی محنت کی تھی۔ انھوں نے کہا کہ اب پھر سے 'میں بہت پریشان ہوں'۔ بی بی سی نے گوگل کو ان دو نقشوں کے بارے میں آگاہ کیا جو گوگل میپس پر بنائے گئے تھے۔ ان میں خواتین کے ناموں کے بجائے صرف ان کے گھروں کے ایڈریس تھے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ ہیکرز نے ہراسانی کے خلاف ان کی پالیسی کی خلاف ورزی کی اور اب یہ میپس حذف کر دیے گئے ہیں۔ 10 سے زیادہ خواتین نے ایپ کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے۔

ٹی ایپ کے ایک ترجمان نے کہا کہ وہ ان صارفین کی شناخت پر کام کر رہے ہیں جن کی ذاتی معلومات لیک ہوئی ہیں۔ ترجمان کے مطابق ان صارفین سے پیشرفت سے متعلق مکمل تفصیلات شیئر کی جائیں گی اور انھیں قانون کے عین مطابق متعلقہ خدمات پیش کی جائیں گی۔ ترجمان نے یہ بھی کہا کہ انھوں نے موجودہ ممبر شپ کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے 'وسائل میں اضافہ کیا'۔ کمپنی کو اپنی تیار کردہ ایپ اور اس کے مشن پر فخر ہے'۔

خواتین کی لیک شدہ سیلفیز پر تضحیک آمیز تبصرے

اس خلاف ورزی کے بعد سے بی بی سی کو ایسی ویب سائٹس، ایپس اور حتیٰ کہ ایک 'گیم' بھی ملی ہے جس میں لیک ہونے والے ڈیٹا کو دکھایا گیا ہے۔ یہاں خواتین کے خلاف بدزبانی کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اس 'گیم' میں خواتین کی جانب سے جمع کرائی گئی سیلفیز کو نمایاں طور پر ظاہر کیا گیا۔ صارفین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی پسند کی سیلفی پر کلک کریں، جس میں 'ٹاپ 50' اور 'باٹم 50' کی درجہ بندیاں شامل ہیں۔ اسی طرح صارفین سوشل میڈیا پر خواتین کی باڈی شیمنگ کرتے ہیں۔ بی بی سی کی جانب سے ویب سائٹ بنانے والے کی شناخت نہیں کی جا سکی۔ اب مردوں میں کے لیے بھی ایسی ایپس بنائی جا رہی ہیں لیکن اس کی وجہ تحفظ نہیں بلکہ خواتین کے خلاف تضحیک آمیز تبصرے کرنا ہے۔ بی بی سی کی جانب سے دیکھی گئی سکرین ریکارڈنگ میں صارفین خواتین پر جنسی نوعیت کے تبصرے کرتے ہیں اور ایپس میں رضامندی کے بغیر خواتین کی تصاویر پوسٹ کرتے ہیں۔ بی بی سی نے میسجنگ ایپ ٹیلی گرام پر مردوں کے لیے 10 سے زائد 'ٹی' گروپس کی نشاندہی بھی کی، جہاں وہ خواتین کی جنسی نوعیت کی اور بظاہر مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ تصاویر شیئر کرتے ہیں۔ وہ خواتین کے سوشل میڈیا ہینڈل شیئر کرتے ہیں، جس سے ان خواتین کی شناخت ظاہر ہوتی ہے۔ ٹیلی گرام کے ایک ترجمان کا کہنا تھا کہ 'غیر قانونی پورنوگرافی واضح طور پر ممنوع ہے' اور 'نشاندہی کرنے پر ہٹا دی جاتی ہے'۔ ایک متاثرہ خاتون کے وکیل جان یانچونس نے کہا کہ انھیں بڑے پیمانے آن لائن بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ اس سے انھیں بہت زیادہ جذباتی تکلیف ہوئی اور ان کی تضحیک کی گئی 'یہ حیرت کی بات نہیں کہ اس لیک کو استحصال کے لیے استعمال کیا گیا۔ جب سے اس ایپ کی مقبولیت میں اضافہ ہوا، تب سے یہاں مردوں پر تنقید بڑھی تھی۔ اس لیک سے ہتک عزت اور بغیر رضامندی کے مواد کی تشہیر ممکن ہوئی۔ مردوں کے گروپ اس ایپ کو سرے سے ختم کرنا چاہتے تھے مگر جب انھیں ہیک کا پتا چلا تو انھوں نے اسے انتقام کے طور پر استعمال کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ سینٹر فار کاؤنٹرنگ ڈیجیٹل ہیٹ کی محقق لیلیم ہوڈ کہتی ہیں کہ اس لیک کو خواتین مخالف گروپس نے ایک بڑے مقصد کی کامیابی قرار دیا اور اس پر فخر بھی کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ 23 جولائی سے 12 اگست تک 'فورچن' پر 12 ہزار سے زائد پوسٹس میں اس لیک کا حوالہ دیا گیا۔ فورچن ایک میسج بورڈ ہے جس پر انتہا پسند مواد شائع ہوتا ہے۔

مرد و خواتین میں تفریق

اس ایپ کا ہیک ہونا اور آن لائن اس کا ڈیٹا لیک ہو جانا کسی 'صنفی جنگ' سے کم نہیں۔ اس نے ہم جنس پرستوں میں ڈیٹنگ کو بھی متاثر کیا۔ ایسے شواہد ہیں کہ ہم جنس پرست نوجوان روایتی ڈیٹنگ اور طویل مدتی رومانوی تعلقات سے دور ہو رہے ہیں۔ آن لائن ڈیٹنگ میں منفی تجربات تناؤ میں اضافہ کر رہے ہیں۔ سنہ 2023 میں پیو ریسرچ سینٹر کی ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ امریکہ میں ڈیٹنگ ایپس پر نصف سے زیادہ خواتین کے تجربات منفی رہے ہیں۔ خواتین مردوں کے ناپسندیدہ رویے کی اطلاع دیتی ہیں اور ڈیٹنگ ایپس پر غیر محفوظ محسوس رہنے کا زیادہ امکان ظاہر کرتی ہیں۔ مانچسٹر میٹروپولیٹن یونیورسٹی کی ماہر سماجیات ڈاکٹر جینی وان ہوف کہتی ہیں کہ حفاظتی اقدامات کی کمی اس بات پر اثر انداز ہوتی ہے کہ کتنی نوجوان خواتین آن لائن ڈیٹنگ میں حصہ لینا چاہتی ہیں۔ دوستوں کے ذریعے یا کام کی جگہ پر پارٹنرز سے ملاقات کے برعکس آن لائن ڈیٹنگ کی دنیا میں خطرات کم ہوتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ڈیٹنگ ایپس پر خواتین کا تجربہ خوف اور اعتماد کی کمی کے احساس پر مبنی ہے۔ ان کے مطابق 'خواتین سے نفرت' ڈیٹنگ میں مزید سرایت کر رہی ہے۔ "کیا ہم ایک ہی شخص سے ڈیٹنگ کر رہے ہیں' جیسے ٹی ایپ کے سوال دنیا بھر میں سوشل میڈیا گروپس کا حصہ ہیں۔ ایسے پیغامات کو مردوں کو جوابدہ بنانے کے ایک نئے طریقے کے طور پر سراہا گیا تھا لیکن ٹی ایپ کی طرح تنازع پیدا ہوا تو بہت سے مردوں نے محسوس کیا کہ 'پوسٹ' کی گئی چیزوں کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا۔ انھیں ہٹانے کے لیے آن لائن گروپس کا اہتمام کیا گیا لیکن ماہرین نے اس ایپ کے پیچھے ممکنہ منافع کے محرکات کے ساتھ ساتھ پوسٹ کی گئی معلومات کے قابل اعتماد ہونے پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ خواتین کے لیے معلومات کی تصدیق کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ مرد، جو ایپ تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں، ان کے پاس یہ جاننے کا کوئی طریقہ نہیں کہ آیا ان کے بارے میں غلط معلومات پوسٹ کی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر وان ہوف کا کہنا ہے کہ ٹی ایپ اور اس کے بعد لیک ہونے والی ایپ مردوں اور عورتوں کے درمیان تقسیم کو جنم دیتی ہے اور ہم جنس پرست ڈیٹنگ کی دنیا میں خوف پیدا کرتی ہے۔ ان کے مطابق خواتین کے تحفظ پر سمجھوتہ کیا گیا اور مردوں نے محسوس کیا ہے کہ ان کے اقدامات کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا اور گپ شپ کے لیے ان کا استحصال کیا گیا۔ سیلی کا احساس تحفظ متاثر ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے تحفظ کے لیے اپنے دوست احباب کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا۔

□□□□□□□□

ناپسندیدہ تل سے نجات پانے کا آسان طریقہ

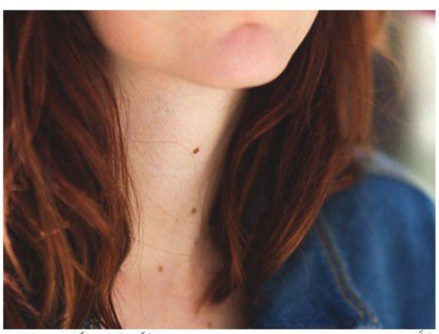

آئی این این

جسم پر جب ناپسندیدہ تل یا مسے نکلتے ہیں تو یہ نہ صرف جلد کی خوبصورتی کو متاثر کرتے ہیں بلکہ خود اعتمادی میں کمی کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ بہت سے لوگ تل کی وجہ سے بے چینی محسوس کرتے ہیں خاص طور پر چہرے، ہاتھ اور گردن کے حصوں پر۔ ایسی صورت حال میں گھریلو اور قدرتی نسخہ اپنا کر ان کو کم کرنا یا ختم کرنا محفوظ ترین طریقہ سمجھا جاتا ہے۔

ناریل کا تیل، شہد، ہلدی، آلو، پیاز اور لہسن جیسے آسان اور گھریلو اجزاء تل کو ہلکا اور بتدریج ختم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ اس کا باقاعدہ استعمال جلد کو صحت مند، نرم اور قدرتی طور پر خوبصورت رکھتا ہے۔

ناریل کا تیل

ناریل کا تیل جلد کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ مسوں والی جگہ پر روزانہ ہلکے سے تیل کی مالش کریں۔ باقاعدگی سے استعمال سے تل کا رنگ آہستہ آہستہ ہلکا ہونا شروع ہو جاتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ ختم بھی ہو سکتا ہے۔

پیاز اور لہسن

پیاز کا رس تل کو دور کرنے میں مؤثر سمجھا جاتا ہے جبکہ لہسن کا رس ان مسوں کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ان کا رس متاثرہ جگہ پر ہلکے سے لگائیں اور کچھ دیر کے لیے چھوڑ دیں۔

السی کا تیل

السی کے بیجوں کو پیس لیں اور نکلنے والے تیل میں شہد ملا کر مکسچر تیار کریں۔ اسے تل یا مسے پر لگائیں اور ۴ر سے ۵ر دن تک روزانہ استعمال کریں۔ یہ بتدریج مسوں کو کم کرے گا۔

آلو

کٹے ہوئے آلو کا ایک ٹکڑا تل یا مسے پر لگائیں اور اسے ہلکے سے رگڑیں۔ اس عمل کو دن میں ۳ر سے ۴ر بار دہرائیں۔ آلو کا رس تل کو خشک کرنے اور اسے آہستہ آہستہ کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔

شہد اور ہلدی

ایک چمچ شہد میں چٹکی بھر ہلدی ملا کر مکسچر تیار کریں۔ اسے تل پر لگائیں اور ۱۵ر منٹ بعد نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ یہ علاج تل کو ہلکا کرنے اور جلد کو نرم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ان گھریلو نسخوں کو باقاعدگی سے استعمال کرنے سے آپ بغیر کسی کیمیکل یا مہنگے علاج کے آسانی سے ناپسندیدہ مسوں سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

صحت زندگی ہے، زندگی سب کو پیاری ہے تو صحت؟

آئی این این

ہم نے اپنے آس پاس ایسے کئی افراد کو دیکھا ہوگا جو ذرا سا موسم بدلتے ہی بیمار پڑ جاتے ہیں۔ کبھی سردی کھانسی تو کبھی بخار جیسی بیماریاں ان کا پیچھا ہی نہیں چھوڑتیں۔ لیکن کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے؟

دراصل بار بار بیمار پڑنے کی وجہ غیر صحتمند لائف اسٹائل اور کمزور امنیاتی نظام ہے۔ اس کے علاوہ طویل عرصے تک ذہنی دباؤ میں رہنے کی وجہ سے بھی انسان بار بار بیمار پڑتا ہے۔ آئیے پہلے بار بار بیمار پڑنے کی چند اہم وجوہات کے بارے میں جانتے ہیں:

ذہنی دباؤ

طویل عرصے تک ذہنی دباؤ میں رہنے کی وجہ سے جسم میں کورٹیسول ہارمون کا لیول بڑھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے جسم میں انفلے میشن بڑھتا ہے اور مدافعتی نظام کمزور ہو جاتا ہے، جس سے وائرس اور بیکٹیریا آسانی سے انسان پر حاوی ہو جاتے ہیں۔

موٹاپا

جسم میں چربی جمع ہونے پر سائیوکائن نامی پروٹین کا لیول بڑھ جاتا ہے۔ یہ پروٹین مدافعتی نظام کو کمزور کرتا ہے اور جسم کو ایک قسم کے کرانک انفلے میشن کی صورتحال سے دوچار کرتا ہے۔ اس سے انفیکشن، امراضِ قلب اور ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

آلودہ ماحول

ہوا میں موجود آلودگی، دھول اور زہریلے کیمیکلز پھیپھڑوں اور مدافعتی نظام کو کمزور کر دیتے ہیں۔ آلودگی میں مسلسل رہنے سے سانس کا نظام کمزور ہو جاتا ہے، جس سے الرجی، دمہ اور دیگر انفیکشن ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

غیر صحت بخش غذا کا استعمال

اہم غذائی اجزاء جیسے وٹامن سی، ڈی، جنک، آئرن اور پروٹین کی کمی ہونے پر امیون سیلز کمزور ہو جاتے ہیں۔ بار بار فاسٹ فوڈ اور پروسیسڈ فوڈ کھانے سے جسم میں انفلے میشن بڑھتا ہے اور اینٹی باڈیز بننے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے، جس سے انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

نیند کی کمی

نیند کے دوران انسانی جسم قدرتی طور پر شفایاب ہو رہا ہوتا ہے۔ مناسب نیند نہ لینے پر یہ عمل متاثر ہوتا ہے، جس سے مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے اور بیماریاں لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

دائمی صحت کے مسائل

ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، ڈپریشن، امراض قلب اور الرجی جیسی بیماریاں جسم کے مدافعتی نظام پر براہِ راست اثر ڈالتی ہیں۔ اس سے جسم معمولی انفیکشن سے بھی مضبوطی سے نہیں لڑ پاتا ہے۔

حفظان صحت کا فقدان

ہاتھ نہ دھونا، گندا کھانا کھانا اور صفائی کو نظر انداز کرنا بیکٹیریا اور وائرس کو آسانی سے جسم میں داخل ہونے کا موقع دیتا ہے، جس سے پیٹ سے متعلق مسائل، فلو اور فوڈ پوائزننگ جیسی بیماریاں بار بار ہونے لگتی ہیں اور جسم انفیکشن کی زد میں جلد آجاتا ہے۔

بڑھتی عمر

عمر بڑھنے کے ساتھ، خاص طور پر ۶۰ر سال کے بعد، جسم کے امیون سیلز کی فعالیت دھیرے دھیرے کم ہونے لگتی ہے۔ اس عمل کو امیونوسینیسنس کہا جاتا ہے، جس سے کے سبب بزرگوں میں انفیکشن تیزی سے پھیلتے ہیں اور بیماری سے شفایاب ہونے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔

جینیاتی

کئی مرتبہ انسان کی بار بار بیمار پڑنے کی اہم وجہ خاندان سے ملے جین بھی ہوتے ہیں۔ جینیاتی عوامل مدافعتی نظام کی صلاحیت کو متاثر کرتے ہیں۔

ڈاکٹر روہت شرما بتاتے ہیں کہ بار بار بیمار پڑنے کی اہم وجہ کمزور مدافعتی نظام ہے۔ اسے مضبوط بنانے کیلئے انسان کو مستقل محنت کرنی چاہئے۔ صحت بخش غذا کھانا چاہیے، صحتمند طرز زندگی اپنانی چاہئے اور ذہنی صحت پر خاص توجہ دینے چاہئے۔ بیماریوں سے دور رہنے کے لئے ان باتوں کا خاص خیال رکھئے:

روزانہ متوازن غذا کھائیں۔

دن میں ۳ر مرتبہ کھائیں اور اسنیکس وغیرہ کھانے سے بچیں۔

روزانہ کم سے کم ۳۰ر منٹ ورزش کریں۔

جنک فوڈ اور پروسیسڈ شوگر سے بچیں۔

روزانہ ۱۵ر سے ۲۰ر منٹ دھوپ میں گزاریں۔ اس کیلئے صبح ۸ر بجے چہل قدمی کریں۔

روزانہ ۷ر سے ۸ر گلاس پانی پیئیں۔

اپنا وزن ہمیشہ معتدل رکھیں۔

روزانہ ۷ر سے ۸ر گھنٹے سوئیں۔

ذہنی تناؤ کم کرنے کیلئے عبادت کریں اور اپنے لئے وقت نکالیں اس دوران سیلف کیئر کو ترجیح دیں۔

ذاتی صاف صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ روزانہ نہائیں، صاف ستھرے استری کئے ہوئے کپڑے پہنیں۔

گھر کی صاف صفائی بھی اہمیت رکھتی ہے۔ خاص طور پر باورچی خانہ کی صفائی پر توجہ دیں۔

ان پر عمل کر کے آپ صحتمند رہ سکتی ہیں۔

بی اے ٹی اور بی ایچ ٹی امیدواروں کا مطالبہ

کاؤنسلنگ نے داخلہ میں تاخیر ختم کی جائے

سرینگر//24 اکتوبر/ ٹی ای این/

شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹکنالوجی آف کشمیر کے بیسک ایگریکلچر ٹریننگ (BAT) اور بنیادی باغبانی کی تربیت (BHT) کے خواہشمندوں کے ایک گروپ نے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے، جس میں طویل تاخیر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ان کی تاریخ کی کتابوں کے فائنل راؤنڈ کے اشتہارات میں تاخیر ہوئی ہے۔ خواہشمندوں کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی حکام کی بار بار یقین دہانیوں کے باوجود، کونسلنگ کے آخری دور کے لیے کوئی باضابطہ نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا، جس کا وعدہ 13 اکتوبر 2025 کو گزشتہ سیشن کے اختتام کے بعد کیا گیا تھا۔ بی اے ٹی اور بی ایچ ٹی کورسز میں تقریباً پچاس نشستیں خالی ہیں، انھوں نے کہا کہ وہ غیر یقینی اور ذہنی دباؤ کی حالت میں ہیں۔ یونیورسٹی کے حکام کو لکھے گئے خطوط میں اور مقامی میڈیا کے ساتھ شیئر کیے گئے، طلباء نے دعویٰ کیا کہ ان کی کونسلنگ اور سیٹوں میں اضافے کی درخواستوں پر مناسب توجہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ جب یونیورسٹی نے اکتوبر میں انڈر گریجویٹ کورسز کے لیے سیٹوں میں اضافہ کیا، پہلے وعدوں کے باوجود، ڈپلومہ پروگراموں کے لیے ایسی کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی گئی۔ "ایک امیدوار نے سوال کیا کہ کیا یہ نئی ریزرویشن پالیسی ڈپلومہ کورسز پر بھی لاگو نہیں تھی؟۔ امیدواروں نے اس بات پر زور دیا کہ ان میں سے بہت سے لوگ یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ عمر کی پابندی کی وجہ سے اگلے سال کے داخلے کے لیے نااہل ہوں گے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ بقیہ زمرہ کی نشستوں کو میرٹ کی بنیاد پر مختص کرنے میں تبدیل کریں اور ماضی کے طریقوں کا حوالہ دیتے ہوئے مزید تاخیر کے بغیر کونسلنگ کریں جہاں گزشتہ BHT بیچوں کے لیے اسی طرح کی ایڈجسٹمنٹ کی گئی تھی۔ طلباء نے طریقہ کار میں تبدیلیوں کی بھی درخواست کی، بشمول دستاویز کی تصدیق کے عمل میں ایک کردار/ عارضی سرٹیفکیٹ کو شامل کرنا تاکہ دوہری داخلوں کو روکا جا سکے، اس بات کو یقینی بنانا کہ خالی نشستیں مناسب طریقے سے پُر ہوں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وہ مہینوں سے انتظار کر رہے ہیں، کسی دوسرے ادارے میں داخلہ نہیں لے رہے ہیں، اور اب غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے انہیں شدید پریشانی اور ذہنی صحت کے خدشات کا سامنا ہے۔ خواہشمندوں نے سکاسٹ کشمیر کے وائس چانسلر اور رجسٹرار سے امیدیں وابستہ کر رکھی ہیں، انہوں نے خالی نشستوں کو پر کرنے اور اپنے تعلیمی سال کو بچانے کے لیے فوری کارروائی کی اپیل کی ہے۔ رابطہ کرنے پر سکاسٹ کشمیر کے حکام نے زیر التوا مشاورت یا خواہشمندوں کے خدشات کے حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا۔

کوٹپا کے تحت تمباکو فروشی کی خلاف ورزیاں

شوپیان پولیس نے سخت کارروائی کی؛ 26 دکانداروں کو جرمانہ

سرینگر24 اکتوبر/

طلباء کے لیے صحت مند، محفوظ اور منشیات سے پاک ماحول کو فروغ دینے کے اپنے مسلسل عزم کے تحت، شوپیاں پولیس نے آج پورے ضلع میں ایک خصوصی چیکنگ مہم چلائی، جس میں تعلیمی اداروں کے 100 میٹر کے دائرے میں واقع دکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ مہم سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ (COTPA) 2003 کی دفعات کو نافذ کرنے کے لیے جاری اقدام کا حصہ تھی، جس میں تعلیمی اداروں کے قریب تمباکو کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی ہے۔ معائنہ مہم کے دوران، کل 26 دکانیں COTPA ضوابط کی خلاف ورزی کرتی پائی گئیں اور ان پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ اندراوں اور دکانداروں کو تمباکو کے استعمال کے مضر اثرات اور ممنوعہ علاقوں میں ایسی مصنوعات کی فروخت کے قانونی نتائج کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ انہیں واضح طور پر ہدایت کی گئی تھی کہ تمباکو یا اس سے متعلقہ مصنوعات نابالغوں کو یا محدود علاقوں میں فروخت نہ کریں۔ شوپیاں پولیس نے نوجوانوں کو تمباکو اور دیگر نشہ آور اشیاء کے خطرات سے بچانے کے لیے قوانین کے نفاذ کے لیے اپنی لگن کا اعادہ کیا۔ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی مہمیں ضلع بھر میں جاری رہیں گی تاکہ سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے اور سکولوں اور کالجوں کے قریب غیر صحت بخش اور غیر قانونی طریقوں کی حوصلہ شکنی کی جا سکے۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ پولیس حکام کے ساتھ تعاون کریں اور طلباء کے لیے تمباکو سے پاک اور صحت مند ماحول کو برقرار رکھنے میں مدد کے لیے کسی بھی خلاف ورزی کی اطلاع دیں۔

شوپیان پولیس کی جانب سے شہداء پولیس کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کھوکھو ٹورنامنٹ کا انعقاد

سرینگر24 اکتوبر// یوم پولیس یادگاری منانے اور جاری ہفتہ بھر کی کھیلوں کی سرگرمیوں کے ایک حصے کے طور پر، شوپیاں پولیس نے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول شوپیاں میں ایک کھوکھو ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا تاکہ ڈیوٹی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر پولیس اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے۔ میچ کا افتتاح ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر شوپیاں امتیاز احمد جے کے پی ایس نے، ڈی وائی ایس پی ڈار شوپیاں محمد اشرف کے ہمراہ کیا۔ اس تقریب نے نوجوانوں میں کھیل، نظم وضبط اور اتحاد کے جذبے کو فروغ دیتے ہوئے شہداء کی قربانیوں کو دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر افسران نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ٹورنامنٹ نہ صرف پولیس فورس کی طاقت اور لچک کو ظاہر کرتا ہے بلکہ اس کا مقصد کمیونٹی پر مبنی اقدامات کے ذریعے پولیس کے عوامی رابطوں کو مضبوط کرنا ہے۔ حصہ لینے والی ٹیموں بشمول فاتح اور رنر اپ دونوں کو ان کے جوش و جذبے، ٹیم ورک اور مثالی کارکردگی پر مبارکباد دی گئی۔ شوپیاں پولیس نے کھیلوں اور تعمیری سرگرمیوں میں نوجوانوں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنے، کمیونٹی کے اندر امن، اتحاد اور باہمی احترام کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس طرح کے اقدامات پولیس اور عوام کے درمیان ایک پل کا کام کرتے ہیں، جو ایک محفوظ، صحت منداور زیادہ مربوط معاشرے کو فروغ دیتے ہیں۔

POCSO کیس کے 2 ملزمان پر نسپل سیشن جج شوپیاں نے فیصلہ سنایا

سرینگر24 اکتوبر// جنسی جرائم کے متاثرین کے لیے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم کامیابی کیساتھ، شوپیاں میں پولیس نے ایک نابالغ لڑکی کے جنسی استحصال میں ملوث دو ملزمان کو سزا سنائی ہے۔ ایف آئی آر نمبر 150/2022 کے تحت پولیس اسٹیشن زینا پورہ میں مقدمہ 363 IPC اور POCSO ایکٹ کی 3/4، 17 کے تحت قابل سزا جرم کے لیے درج کیا گیا تھا۔ تفصیلی مقدمے کی سماعت کے بعد، معزز پرنسپل سیشن جج شوپیاں نے آج فیصلہ سنایا، جس میں یاور احمد شیخ ولد غیاث محمد شیخ، اور معراج احمد ڈار ولد عبدل غفار ڈار، ساکنان خواجہ پورہ چتر گام، شوپیاں کو مجرم قرار دیا۔ سزا کی مقدار پر غور کرنے کے بعد، معزز عدالت نے یاور احمد شیخ کو 5 سال قید بامشقت اور 10,000 روپے جرمانے کی سزا سنائی، اور جرمانے کی ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں سیکشن 363 آئی پی سی کے تحت ایک ماہ کی سادہ قید اور POCSO ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت ایک سال قید اور 1 سال قید کی سزا سنائی اور 20,000 روپے، اور جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں، تین ماہ کے لیے سادہ قید۔ دونوں سزائیں ایک ساتھ چلیں گی، جس سے مؤثر سزا 10 سال کی سخت قید ہوگی۔ عدالت نے مہراج احمد ڈار کو جرم میں کردار ادا کرنے پر 5 سال قید بامشقت اور 10 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ یہ سزا جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے نابالغ متاثرہ کے لیے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے سرشار تفتیش اور پیشہ ورانہ استغاثہ کا ثبوت ہے۔ ایس ایس پی شوپیاں نے استغاثہ اور تفتیشی افسران کو ان کی قابل ستائش کوششوں، پیشہ ورانہ مہارت اور موثر تال میل پر مبارکباد پیش کی جس کی وجہ سے یہ کامیاب سزا سنائی گئی۔ جموں و کشمیر پولیس ضلع میں خواتین اور بچوں کے وقار اور تحفظ اور جنسی جرائم کے خلاف صفر رواداری کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

ہندو بحرالکاہل میں استحکام کو آگے بڑھانے میں ہندوستان اہم شراکت دار ہے

امریکی سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کا اظہار خیال

واشنگٹن ڈی سی۔24 اکتوبر۔ ایم این این۔

امریکی سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان بحر ہند میں استحکام کو آگے بڑھانے میں ایک اہم شراکت دار ہے۔ سینیٹر جین شاہین نے امریکہ میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا کے ساتھ اپنی ملاقات میں کہا کہ دونوں ممالک مشترکہ جمہوری اقدار کے حامل اہم شراکت دار ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے امریکہ میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا سے دوبارہ مل کر خوشی ہوئی۔ ہندوستان بحرالکاہل میں استحکام، اقتصادی ترقی اور ہمارے دونوں ممالک میں تکنیکی جدت طرازی اور مشترکہ جمہوری اقدار کو آگے بڑھانے میں ایک اہم پارٹنر ہے۔" کواترا نے منگل کو یو ایس انڈیا بزنس کونسل میں دیوالی کی تقریبات میں شرکت کی۔ کواترا نے پوسٹ کیا، "آج یو ایس انڈیا بزنس کونسل میں دیوالی کی تقریبات میں شرکت کی۔ تمام ممبران کو ایک خوشحال اور خوشگوار تہوار کی خواہش کی اور انہیں امریکہ- بھارت اقتصادی شراکت داری کو مضبوط بنانے میں ان کے اہم کردار پر مبارکباد دی۔"

جیو پلیٹ فارم کی ایکویٹی ویلیو 148 ارب ڈالر ہوگی۔ آئی سی آئی سی آئی سیکیورٹیز

ممبئی،24 اکتوبر، ایم این این۔ بھارت کے مشہور بروکریج ہاؤس، آئی سی آئی سی آئی سیکیورٹیز نے ستمبر-27 میں جیو پلیٹ فارم لمیٹڈ کی ایکویٹی ویلیو کو 148 ارب امریکی ڈالر (تقریباً 13,000 ارب روپے) تک اپ گریڈ کر دیا۔ ایک حالیہ رپورٹ میں، بروکریج فرم کو توقع ہے کہ مالی سال 2025 سے 2028 کے بیچ جیو پلیٹ فارم کا EBITDA میں CAGR RATE مالی کارکردگی 18 سے 21 فیصد کی شرح سے بڑھے گی۔ کمپنی کا فری کیش فلو بھی مالی سال 2028 تک بڑھ کر 558 ارب روپے ہونے کی توقع ہے۔ آئی سی آئی سی آئی سیکیورٹیز نے سپیکٹرم کی قیمتوں میں کمی کی پیش گوئی بھی کی ہے، جس کا براہ راست فائدہ جیو پلیٹ فارمز کو ہوگا۔ پچھلے مہینے، ایک اور بروکریج فرم، جے پی مورگن نے جیو پلیٹ فارمز کی ایکویٹی ویلیویشن کا تخمینہ 136 ارب امریکی ڈالر (تقریباً 11,936 ارب روپے) لگایا تھا۔ آئی سی آئی سی آئی سیکیورٹیز نے پچھلے تخمینوں سے 12 ارب امریکی ڈالر (تقریباً 1,050 ارب روپے) زیادہ ہونے کا تخمینہ لگایا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ریلائنس کی حالیہ سالانہ جنرل میٹنگ میں، مکیش امبانی نے 2026 کی پہلی ششماہی میں جیو کے آئی پی او کا اعلان کیا۔ نتیجتاً، جیو کی ایکویٹی ویلیو میں اضافے سے سرمایہ کاروں کی دلچسپی مزید بڑھے گی۔ بروکریج فرم نے بھارتی ایئرٹیل کو بھی بائے یعنی خرید کی درجہ بندی میں اپ گریڈ کیا ہے۔ اپنی نظرثانی شدہ تشخیص میں، اس نے اپنی ہدف قیمت 1,960 روپے سے بڑھا کر 2,400 روپے کر دی ہے۔ اس اپ گریڈ کی وجوہات کے طور پر بڑھتی ہوئی نمائش اور بہتر مالیاتی ڈھانچہ بتایا گیا ہے۔ آئی سی آئی سی آئی سیکیورٹیز کا خیال ہے کہ جیو پلیٹ فارم لمیٹڈ نئے کاروبار جیسے مواد، سٹوریج، ڈیجیٹل انٹرپرائز سلوشنز، ایم ایس ایم ایز کے لیے منظم خدمات، اور ریلائنس انٹلی جنس کے ذریعے تقویت یافتہ AI تعیناتیوں کا بھی تعاقب کر رہا ہے۔ یہ نئے شعبے درمیانی مدت میں مزید قدر پیدا کر سکتے ہیں۔ کمپنی کا اندازہ ہے کہ مالی سال 2025 اور 2028 کے درمیان جیو پلیٹ فارمز کا نان کنیکٹیویٹی کاروبار 46.7 فیصد کی شرح سے بڑھے گا۔ بروکریج فرم کا خیال ہے کہ جیو پلیٹ فارمز کے 5 جی رول آوٹ اور 6 جی پیٹنٹ کے حصول سے بھی کمپنی کو فائدہ ہوگا۔ جیو کے پاس فی الحال 5G مارکیٹ کا 66% سے زیادہ حصہ ہے۔ اپنی رپورٹ میں، آئی سی آئی سی آئی سیکیورٹیز نے ہندوستانی ٹیلی کام کمپنیوں کی قدروں کو اپ گریڈ کرنے کی کئی وجوہات بتائی ہیں۔ ان میں سیکٹر کا بہتر کاروبار، مضبوط مالیاتی ڈھانچہ، کاروباری محاذ پر 5G پش، اور کمی کی گنجائش شامل ہے۔ ٹیلی کام کمپنیاں فکسڈ براڈ بینڈ، ویلیو ایڈڈ سروسز کے ساتھ ساتھ انٹرپرائز آفرنگ، جس میں ڈیٹا سینٹر SaaS اور مینیجڈ سروسز جیسے پروڈکٹس بھی بڑھا رہی ہیں۔

گلوبل پیس آرگنائزیشن نے کلابان لینڈ سلائیڈ کے متاثرین میں ریلیف تقسیم کیا

مینڈھر (جموں و کشمیر) 24 اکتوبر۔ ایم این این۔

گلوبل پیس آرگنائزیشن نے اپنے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ذوالفقار نقوی کی قیادت میں آج کلابان کے قدرتی سانحے کے 40 مستحق اور حقیقی متاثرین میں ریلیف مواد تقسیم کیا۔ ریلیف تقسیم کرنے کی تقریب ہائیر سیکنڈری اسکول بوائز مینڈھر میں منعقد ہوئی، جس میں متعدد معزز شخصیات نے شرکت کی، جن میں ایس ڈی ایم مینڈھر عمران رشید کٹاریا (جے کے اے ایس)، تحصیلدار منکوٹ معروف قادری (جے کے اے ایس)، ریٹائرڈ جوائنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم عبدالحمید فانی، اور ڈپٹی سی ای او پونچھ ہیڈ کوارٹر مینڈھر محمد لطیف شامل تھے۔ تقریب کے میزبان پرنسپل سلیم شاہ تھے۔ موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ڈی ایم مینڈھر نے گلوبل پیس آرگنائزیشن کے فلاحی اقدامات اور قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کے عزم پر شکریہ ادا کیا۔ عبدالحمید فانی نے اپنی تقریر میں عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسی غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ تعاون کریں جو معاشرے کے محروم اور متاثرہ طبقوں کی خدمت کے لیے بے لوث کام کرتی ہیں۔ انہوں نے تنظیم سے درخواست کی کہ وہ مستحق اور ضرورت مند طلباء کی اعلیٰ تعلیم کے سلسلے میں بھی مدد جاری رکھے۔ اختتامی کلمات میں مسٹر ذوالفقار نقوی نے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور متاثرین کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے تنظیم کے اس عزم کو دہرایا کہ وہ مشکل حالات میں انسانیت کی خدمت کا مشن جاری رکھے گی۔

کوچین شپ یارڈ نے بھارتی بحریہ کو پہلا اینٹی سب میرین وارفیئر جہاز "ماہے" فراہم کیا

کوچین۔24 اکتوبر۔ ایم این این۔ بھارتی بحریہ کو اپنی دفاعی صلاحیت میں اضافے کے لیے ایک بڑی کامیابی ملی ہے، جب کوچن شپ یارڈ لمیٹڈ نے آٹھ منصوبہ بند اینٹی سب میرین وارفیئر شالو واٹر کرافٹ میں سے پہلا جہاز "ماہے" باضابطہ طور پر بحریہ کے حوالے کر دیا۔ یہ جہاز جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ ہے اور اسے خاص طور پر کم گہرے سمندری علاقوں میں دشمن آبدوزوں کا سراغ لگانے اور ان کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کیا

ازنیابت ٹیکی پورہ باجلاس نائب تحصیلدار ٹیکی پورہ

عنوان درخواست منجانب پرویز احمد میر ولد عبدل احد میر ساکنہ ٹیکی پورہ بمراد عطائی لیگل ہیر شوفکیٹ تحت SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل رسائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ پٹواری طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور لیگل ہیر بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
مشتاق احمد میر ولد عبدل احد میر	مزدوری	42	برادر
نازہ بانو دختر عبدل احد	گھریلو کام	39	ہمشیرہ
روضیہ بانو	--	29	--
دلشادہ بانو	--	27	--

انکے علاوہ اور کوئی لیگل ہیر موجود نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار ٹیکی پورہ

ازنیابت بوٹینگو باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹینگو

مضمون درخواست منجانب خضر محمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ مقام شہید میر بمراد عطائی آر بی اے سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے ایک درخواست بابت حصول آر بی اے سرٹفکیٹ زیر بحث سند پیش کیا ہے اور بعد دعواء کہا ہے کہ سائل خضر محمد ڈار دہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے۔

نام معہ ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
خضر محمد ڈار ولد غلام محمد ڈار	ریٹائر ملازم	67	سربراہ
امینہ بیگم زوجہ خضر محمد ڈار	گھریلو کام	65	زوجہ
بلال احمد ڈار ولد خضر محمد ڈار	مزدوری	28	پسر
جمشید احمد ولد غلام محمد ڈار		26	پسر
سلمان احمد ولد غلام محمد ڈار	زیر تعلیم	24	پسر

سائل رسائلہ خضر محمد ڈار کی آمدنی xxx دکھائی گئی ہے سائل رسائلہ آر بی اے سرٹفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

ازنیابت بوٹینگو باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹینگو

مضمون درخواست منجانب کلثومہ بیگم بیوہ اعجاز احمد ریشی ساکنہ منڈجی بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے ایک درخواست بابت حصول ڈپنڈنس سرٹفکیٹ زیر بحث سند پیش کیا ہے اور بعد دعواء کہا ہے کہ سائلہ کلثومہ بیگم دہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے۔

نام معہ ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
کلثومہ بیگم بیوہ اعجاز احمد ریشی	آشا ورکر	45	سربراہ
رہبر اعجاز ولد اعجاز احمد ریشی	ایس پی او	24	پسر
توفیق احمد ولد اعجاز احمد ریشی	زیر تعلیم	20	پسر
ابراہیم اعجاز ولد اعجاز احمد ریشی	--	17	پسر
نسیمہ اعجاز دختر اعجاز احمد ریشی	گھریلو کام شادی شدہ	22	دختر
عبدل رحیم ولد غفار ریشی	عمر رسیدہ	68	پسر
سعیدہ بیگم زوجہ عبدل رحیم ریشی	--	62	ساس

سائل رسائلہ کلثومہ بیگم بیوہ اعجاز احمد کی آمدنی xxxx دکھائی گئی ہے سائل رسائلہ ڈپنڈنس سرٹفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

اشتہار عام

میں عرفان احمد ولد محمد صدیق گوجر ساکنہ لعل پورہ بمراد عطائی لیگل ہیر سرٹفکیٹ بابت SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سائل کا چاچا عبدل رشید خان ولد لعل خان مورخہ 17/07/1992 کو فوت ہو چکا ہے سائل متوفی کی لیگل ہیر سرٹفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے متوفی کے وارثان جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عرفان احمد ولد محمد صدیق گوجر	زیر تعلیم	19	بھتیجا
محمد صدیق گوجر ولد لعل گوجر	مزدوری	50	برادر
پیر گوجر ولد لعل گوجر	--	35	--
شہزادہ بیگم دختر لعل گوجر	گھریلو کام	65	ہمشیرہ
ذلخاہ بیگم زوجہ متوفی	--	55	نکاح ثانی

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ البتہ نمبر شمار ۵ ذلخاہ بیگم نے دوسرا نکاح کر کے اس وقت شوہر دوئم کے گھر خانہ آباد ہے اور نمبر شمار ۴ کی شادی از خانہ بیرون ہو چکی ہے لیگل ہیر سرٹفکیٹ حاصل کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 عرفان احمد ولد محمد صدیق گوجر ساکنہ لعل پورہ

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست پرویز احمد ولد قلم دین بروال ساکنہ کلاروچھ موری بمراد عطائی ڈیتھ سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ وفات دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	DOD	سکونت
گلاب بی بی جان بیگم زوجہ قلم دین	05/08/2024	کلاروچھ موری

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

ازنیابت بوٹینگو باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹینگو

مضمون درخواست منجانب تنویرہ بیگم زوجہ اشفاق احمد ریشی ساکنہ منڈجی بمراد عطائی لیگل ہیر سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے ایک درخواست بابت حصول لیگل ہیر سرٹفکیٹ زیر بحث سند پیش کیا ہے اور بعد دعواء کہا ہے کہ سائلہ تنویرہ بیگم دہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
اشفاق احمد ریشی ولد عبدل غفار	مزدوری	45	سربراہ
تنویرہ بیگم زوجہ اشفاق احمد ریشی	گھریلو کام	43	زوجہ
ساحل اشفاق ولد اشفاق احمد ریشی	زیر تعلیم	17	پسر
صنوبر اشفاق ولد اشفاق احمد ریشی	--	15	دختر
ایمن اشفاق دختر اشفاق احمد ریشی	-	12	دختر
سبزار اشفاق ولد اشفاق احمد ریشی	بچی	03	پسر

سائل رسائلہ تنویرہ بیگم کی آمدنی xxxx دکھائی گئی ہے سائل رسائلہ لیگل ہیر سرٹفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

عنوان درخواست منجانب ریشمہ بیگم زوجہ محمد قالو کٹاریہ ساکنہ کاروچھ لراہ بمراد عطائی لیگل ہیر سرٹفکیٹ بحق سائل رسائلہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل رسائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ پٹواری طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ کا شوہر محمد قالو کٹاریہ ولد تاج دین کٹاریہ ساکنہ کلاروچھ لراہ مورخہ 03/04/2005 کو فوت ہو چکا ہے متوفی کے وارث جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
ریشمہ بیگم زوجہ محمد قالو کٹاریہ	عمر رسیدہ	70	بیوی
شوکت احمد ولد	مزدوری	45	پسر
لیاقت علی ولد	--	42	--
اقبال احمد ولد	--	40	--
صدیق احمد ولد	--	38	--
جمیل احمد ولد	-	20	--
فیصل احمد ولد	--	16	--
حید راحمد ولد	--	15	--
شافیہ دختر	--	30	--
سکینہ دختر	گھریلو کام	36	دختر
کونگی دختر	--	28	--
کالی دختر	--	26	--
الیاس ولد	مزدوری	50	--

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ البتہ نمبر شار 12-11-10-9 کی شادی از خانہ بیرون ہو چکی ہے سائل متوفی کی لیگل ہیر سرٹفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست مشتاق احمد حجام ولد عبدل صمد حجام ساکنہ کلاروچھ مدماد ھو بمراد عطائی برتھ سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	DOB	سکونت
منیب مشتاق ولد مشتاق احمد حجام	04/12/2014	کلاروچھ مدماد ھو
یسرب مشتاق دختر مشتاق احمد حجام	04/12/2014	
حفصہ مشتاق دختر مشتاق احمد حجام	02/02/2005	
سیرت مشتاق دختر مشتاق احمد حجام	07/03/2007	
نوشہ مشتاق دختر مشتاق احمد حجام	21/03/2011	

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

اشتہار عام

میں عبدل رحمان چارہ ولد لعل دین چارہ ساکنہ دردپورہ بمراد عطائی لیگل ہیر سرٹفکیٹ بابت SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سائل کا والد لعل دین چارہ ولد جمال دین چارہ مورخہ 23/08/2001 کو نامعلوم بندوق برداروں کی گولی سے جاں بحق ہوا ہے سائل متوفی کی لیگل ہیر سرٹفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے متوفی کے وارثان جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عبدل رحمان چارہ ولد لعل دین چارہ	مزدوری	43	فرزند
فاطمہ بیگم زوجہ لعل دین چارہ	گھریلو کام	65	زوجہ
عبدل حمید ولد لعل دین چارہ	فوت شدہ	34	فرزند
ریاض احمد ولد لعل دین چارہ	مزدوری	33	فرزند
اعجاز احمد ولد لعل دین چارہ	--	35	فرزند
سکینہ بیگم دختر	گھریلو کام	36	دختر
سلمہ بیگم دختر	--	47	دختر
پروینہ بیگم دختر	--	55	دختر
حسینہ بیگم دختر	--	50	دختر
رضیہ بیگم دختر	--	30	دختر

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ البتہ نمبر شمار ۳ فوت ہو چکا ہے اور نمبر شمار ۶-۷-۸-۹-۱۰ کو شادی از خانہ بیرون ہو چکی ہے سائل متوفی کی لیگل ہیر سرٹفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 عبدل رحمان چارہ ولد لعل دین چارہ ساکنہ دردپورہ

ازنیابت قلم آباد باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب جمعہ بڑھانہ ولد راج محمد بڑھانہ ساکنہ بی کوٹ بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول ڈپنڈنس سرٹفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل دہ ہذا کا سکونت دار ہے مطابق رپورٹ پٹواری سائل جمعہ بڑھانہ پیشہ سے مزدور ہے سائل پر مندرجہ ذیل افراد ڈپنڈنس ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
زینب بیگم زوجہ جمعہ بڑھانہ	گھریلو کام	52	سربراہ
پروینہ اختر دختر	--	21	
عرفان احمد ولد	زیر تعلیم	18	
شہنازہ اختر دختر	--	17	
عشرت بانو دختر	گھریلو کام	15	
رخانہ بانو دختر	زیر تعلیم	13	
عمران احمد ولد	--	10	
سیرت اختر	--	08	
مندہ اختر دختر	--	05	

اسکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبہ کی ماہوار آمدنی /7000 روپے تک ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

002 نائب تحصیلدار

25 Oct. 2025 | Saturday | Vol:21 | No:253 | Pages:12

The Daily
CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سرینگر
سٹی ایکسپریس

میکسویل اور بین ڈوارشئیس کی ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز میں واپسی

سڈنی، 24 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا نے ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے گلین میکسویل اور بین ڈوارشئیس کو واپس بلایا ہے اور تیز گیند باز مہلی بیئرڈ مین کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ کے لئے جیک ایڈورڈز کو بھی بلایا گیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے اپنے دونوں وائٹ بال اسکواڈز میں تبدیلیوں کی تصدیق کرتے ہوئے مارنس لیبوشگن کو تیسرے ون ڈے سے ریلیز کر دیا ہے۔ لیبوشگن منگل کو گابا میں شروع ہونے والے کوئنز لینڈ کے لیے این ایس ڈبلیو کے خلاف شیفیلڈ شیلڈ میچ کی تیاری کریں گے۔ اس کے علاوہ جوش ہیزل ووڈ اور شان ایبٹ دونوں ہی ٹی 20 سیریز کے آخری مرحلے کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ وہ 10 نومبر سے ایس سی جی میں شروع ہونے والے وکٹوریہ کے لیے این ایس ڈبلیو کے خلاف شیفیلڈ شیلڈ میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ہیزل ووڈ صرف پہلے دو ٹی 20 ہی کھیلیں گے، جب کہ ایبٹ ہوبارٹ میں کھیلے جانے والے تیسرے ٹی 20 کے بعد اسکواڈ سے رخصت ہوجائیں گے۔ میتھیو کوہنمین پہلے ایک روزہ میچ میں

کھیلے تھے، لیکن ایڈم زیمپا کی واپسی کی وجہ سے ایڈیلیڈ میں دوسرے ون ڈے میں انہیں جگہ نہیں ملی تھی، انہیں تیسرے ون ڈے کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ پرتھ ون ڈے میں کھیلنے والے جوش فلپ کو بھی ایلکس کیری کی واپسی کے باعث دوسرے ون ڈے سے باہر کر دیا گیا تھا، لیکن جوش انگلس کی فٹنس سے متعلق غیر یقینی صورتحال کو دیکھتے ہوئے انہیں ٹی 20 سیریز کے لیے بیک اپ وکٹ کیپر کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ میکسویل آخری تین ٹی ٹوئنٹی کے لیے آسٹریلوی اسکواڈ میں واپس آئیں گے، گزشتہ ماہ کے آخر میں نیٹ پریکٹس کے دوران ان کی کلائی زخمی ہوگئی تھی۔ ڈوارشئیس پنڈلی کی چوٹ کی وجہ سے ون ڈے سیریز اور تین ٹی ٹوئنٹی میچوں سے باہر ہوگئے تھے لیکن انہیں کوئنز لینڈ میں کھیلے جانے والے چوتھے اور پانچویں ٹی ٹوئنٹی کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ تیسرے ون ڈے کے لیے آسٹریلیا کا اسکواڈ: مچل مارش (کپتان)، زیویئر بارٹلیٹ، ایلکس کیری (وکٹ کیپر)، کوپر کونلی، جیک ایڈورڈز، نیتھن ایلس، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلیس، میتھیو کوہنمین، مچل اوون، جوش فلیپ (وکٹ کیپر)، میٹ رین شا، میتھو شارٹ، مچل اسٹارک، اور ایڈم زیمپا۔ ٹی 20 سیریز کے لیے آسٹریلوی اسکواڈ: مچل مارش (کپتان)، شان ایبٹ (پہلے تین میچوں کے لیے دستیاب)، زیویئر بارٹلیٹ، مہلی بیئرڈ مین (آخری تین میچوں کے لیے دستیاب)، ٹم ڈیوڈ، بین ڈوارشئیس (آخری دو میچوں کے لیے دستیاب)، نیتھن ایلس، جوش ہیزل ووڈ (پہلے دو میچوں کے لیے دستیاب)، ٹریوس ہیڈ، گلین میکسویل (آخری تین میچوں کے لیے دستیاب) جوش انگلیس (وکٹ کیپر) میتھیو کوہنمین، جوش فلپ (وکٹ کیپر)، مچل اوون، میتھیو شارٹ، مارکس اسٹوئنیس، اور ایڈم زیمپا۔

لیونل میسی نے انٹر میامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کرلی

میامی 24 اکتوبر (یو این آئی) ارجنٹینا کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی نے انٹر میامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کرلی ہے۔ امریکی کلب انٹر میامی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نئے معاہدے کے تحت میسی مزید تین برس تک انٹر میامی کے لیے کھیلیں گے۔ کلب کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ میسی کا تجربہ اور قیادت ٹیم کے لیے قیمتی اثاثہ ہیں۔ میسی نے اپنے پیغام میں کہا کہ وہ انٹر میامی کے ساتھ اپنے سفر کو جاری رکھنے پر خوش ہیں اور ٹیم کو مزید کامیابیاں دلانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ یاد رہے کہ میسی 2023 میں پیرس سینٹ جرمین کو چھوڑ کر انٹر میامی میں شامل ہوئے تھے۔ 2023 میں کلب میں شامل ہونے کے بعد سے، میسی نے 71 گول اسکور کیے ہیں اور 82 میچوں میں 37 اسسٹ فراہم کیے ہیں، جس سے میامی کو 2023 لیگ کپ اور 2024 سپورٹرز شیلڈ جیتنے میں مدد ملی۔ ارجنٹائن کے ورلڈ کپ کے فاتح نے 29 گول کے ساتھ اس سال کا MLS گولڈن بوٹ جیتا اور وہ لیگ کے MVP ایوارڈ کے لیے شارٹ لسٹ کیے گئے پانچ کھلاڑیوں میں سے ایک ہے۔ انٹر میامی نے باقاعدہ سیزن کے اختتام پر MLS ایسٹرن کانفرنس میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

اسپین کے مڈفیلڈر ڈینی رامیرز
پنجاب ایف سی میں شامل ہوگئے

آئی این این

نئی دہلی، پنجاب ایف سی نے اپنی ٹیم کو مزید مضبوط کرنے کیلئے ہسپانوی اٹیکنگ مڈفیلڈر ڈینی رامیرز فرنانڈیز کو سائن کرلیا ہے۔ وہ سمیر زلجکووچ کے بعد اس سیزن میں کلب کے دوسرے غیر ملکی کھلاڑی ہیں۔ ۳۳ سالہ رامیرز نے مفت ٹرانسفر پر پنجاب ایف سی کے ساتھ ایک سال کا معاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے پچھلا سیزن منیسا ایف کے کے ساتھ ترکی ٹی ایف ایف فرسٹ لیگ میں کھیلا تھا۔ ڈینی رامیرز لیگانیس میں پیدا ہوئے۔ رامیرز نے اپنے فٹ بال کریئر کا آغاز اپنے شہر کے کلب سے کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ریئل میڈرڈ اکیڈمی میں چار سیزن گزارے جہاں انہوں نے کلب کی تیسری ٹیم ریئل میڈرڈ سی کیلئے بھی کھیلا۔ ۲۰۱۴ء میں انہوں نے اسپین کے مسابقتی لوئر ڈویژنز میں اپنا کریئر جاری رکھتے ہوئے ویلنسیا سی ایف بی میں شمولیت اختیار کی۔ ۲۰۱۷ء میں پولینڈ کے کلب اسٹومیل اولسٹن ایس اے کے ساتھ بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کرنے سے پہلے رامیرز نے بعد میں گیٹافے سی ایف اور انٹرنیشنل ڈی میڈرڈ کی نمائندگی کی۔ پولینڈ میں متاثر کن پرفارمنس کے بعد انہوں نے ایل کے ایس لوڈز کے ساتھ ایک معاہدہ حاصل کیا، جہاں انہوں نے ۲ سیزن گزارے۔ اس کے بعد اس نے ۲۰۲۱-۲۲ء سیزن میں ایکسٹرا اکلاسا (پولش لیگ) کا ٹائٹل جیت کر لیچ پوزنا میں شمولیت اختیار کی۔ پنجاب ایف سی میں شمولیت پر ڈینی رامیرز نے کہا ''پنجاب ایف سی میں شمولیت میرے کیریئر کا صحیح قدم محسوس ہوتا ہے! میں اس نئے باب کے بارے میں بہت پر جوش ہوں اور ٹیم کی کامیابی میں اپنا حصہ دینے کے لیے تیار ہوں۔

ہندوستان اپنی ساکھ بچانے کے لیے میدان میں اترے گا

وراٹ کوہلی اور شبھمن گل پر ہوگی نظر

سڈنی، 24 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان، آسٹریلیا کے خلاف تیسرا ون ڈے میچ جیت کر ساکھ بچانے کے ارادے سے میدان میں اترے گا۔ پچھلے دو میچوں میں ناکام رہے کپتان شبھمن گل اور وراٹ کوہلی پر سب کی نظریں مرکوز ہوں گی۔ سابق کپتان اور شاندار اینکر کوہلی نے اس سیریز میں ابھی تک اپنے دبدبے کا مظاہرہ نہیں کیا ہے، جبکہ ٹیم کی قیادت کر رہے گل اوپننگ میں کنٹرول بنانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے کندھوں پر بہت بڑا بوجھ ہے۔ روہت شرما اور وراٹ کوہلی جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کی موجودگی میں آسٹریلیا نے ہندوستان کو ہر محاذ پر شکست دی ہے۔ کوہلی اور روہت اب صرف ون ڈے میچ کھیلتے ہیں، اس لیے دونوں ہی بلے باز سیریز کے آخری میچ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر کے سیریز کو خوشگوار انجام دینا چاہیں گے۔ کپتان شبھمن گل کے لیے یہ دورہ کپتانی کے ساتھ ساتھ بیٹنگ کے اعتبار سے بھی اچھا نہیں رہا۔ گل نے پہلے دو میچوں میں مجموعی طور پر صرف 19 رنز بنائے ہیں۔ مڈل آرڈر میں کے ایل راہل نے پہلے اور شریاس ایر نے دوسرے میچ میں اچھی بیٹنگ کی تھی، لیکن ہندوستان امید کرے گا کہ یہ دونوں کھلاڑی ایک ساتھ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ سڈنی میں ہندوستان کو چیلنج دینے کے لیے کوہلی کو اپنی فارم، ٹائمنگ اور دبدبہ واپس لانا ہوگا اور گل کو اننگ کی شروعات میں مثال قائم کرتے ہوئے قیادت کرنی ہوگی تاکہ بعد میں آنے والوں کے لیے ماحول تیار ہو سکے۔

تین سالہ پابندی کے باوجود کینیا کی ایتھلیٹ کا ورلڈ ریکارڈ برقرار

نیروبی 24 اکتوبر (یو این آئی) کینیا کی خواتین میراتھن کی عالمی ریکارڈ ہولڈر روتھ چیپنگیٹیچ کو اینٹی ڈوپنگ قوانین کی خلاف ورزی پر تین سال کے لیے پابندی عائد کردی گئی، تاہم، ان کا 2 گھنٹے، 9 منٹ اور 56 سیکنڈ کا عالمی ریکارڈ برقرار رہے گا کیونکہ یہ ریکارڈ ان کا ڈوپنگ ٹیسٹ مثبت آنے سے پہلے بنا تھا۔ روتھ چیپنگیٹیچ (Ruth Chepngetich) نے یہ ریکارڈ گزشتہ سال اکتوبر میں شکاگو میراتھون میں توڑا تھا، لیکن انہیں جولائی 2025 میں ایتھلیٹکس انٹیگریٹی یونٹ (اے آئی یو) کی جانب سے اس وقت عارضی طور پر معطل کر دیا گیا، جب ان کے 14 مارچ کو لیے گئے نمونے میں ہائیڈروکلوروتھیازائیڈ (HCTZ) نامی ممنوعہ دوا کا پتا چلا۔ نمونے میں HCTZ کی مقدار 3,800 نینوگرام فی ملی لیٹر پائی گئی، جو ورلڈ اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (WADA) کی کم از کم رپورٹنگ حد 20 نینوگرام فی ملی لیٹر سے 190 گنا زیادہ تھی۔

ہندوستان کے لڑکوں اور لڑکیوں کی کبڈی ٹیموں نے جیتے سونے کے تمغے

منامہ (بحرین)، 24 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے لڑکوں اور لڑکیوں کی کبڈی ٹیموں نے فائنل میں ایران کے خلاف مختلف الگ الگ انداز میں فتح حاصل کرتے ہوئے سونے کے تمغے اپنے نام کیے۔ عیسیٰ اسپورٹس سٹی میں کھیلے گئے میچوں میں، ہندوستانی لڑکوں کی ٹیم نے ایران کو 32-35 سے ہرا کر سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ لڑکیوں کی ٹیم نے ایران کے خلاف یکطرفہ کبڈی کے دو ہاف کے بعد 21-75 سے شاندار فتح حاصل کی۔ ہندوستانی لڑکیوں کی کبڈی ٹیم گروپ اسٹیج میں بھی ناقابل شکست رہی تھی۔ انہوں نے لیگ میچوں میں بنگلہ دیش کو 18-46، تھائی لینڈ کو 23-70، سری لنکا کو 10-73 اور ایران کو 26-59 سے شکست دی تھی۔ اسی طرح، ہندوستانی لڑکوں کی کبڈی ٹیم بھی گروپ اسٹیج میں ناقابل شکست رہی۔ انہوں نے بنگلہ دیش کو 19-83، سری لنکا کو 16-89، پاکستان کو 26-81، ایران کو 29-46، میزبان بحرین کو 40-84 اور تھائی لینڈ کو 30-85 سے ہرا دیا۔

چمپئن لیگ: لیور پول فتح کی پٹری پر لوٹا، فرینکفرٹ کو شکست دی

آئی این این

بارسلونا، لیور پول نے چمپئن لیگ میں اپنے حالیہ خراب دور کو پیچھے چھوڑتے ہوئے جرمنی کے فرینکفرٹ پر ایک کے مقابلے ۵ گول سے شاندار جیت درج کی۔ بدھ کی دیر رات کھیلے گئے مقابلوں میں، چیلسی اور بائرن میونخ نے بھی یکطرفہ فتوحات حاصل کیں جبکہ ۱۵ بار کی چمپئن ریئل میڈرڈ نے اٹلی کے ٹاپ کلب یوونٹس کو ایک صفر سے شکست دے کر اس سیزن میں اپنا بہترین ریکارڈ برقرار رکھا۔ لیور پول پچھلے ۴ میچوں سے ہار رہا تھا، جس میں مانچسٹر یونائیٹڈ کے ہاتھوں ہوم گراؤنڈ پر شکست اور گلاٹسرے کے خلاف ہار شامل تھی۔ فرینکفرٹ نے حال ہی میں گلاٹسرے کو ایک کے مقابلے ۵ گول سے ہرایا تھا لیکن ایٹلیٹکو میڈرڈ سے اسی فرق سے ہار اتھا۔ میچ کے ۲۶ ویں منٹ میں راسمس کرسٹینسن نے فرینکفرٹ کو برتری دلائی لیکن صرف ۹ منٹ بعد لیور پول کے ہیوگو ایکیٹیکے نے اپنے پرانے کلب کے خلاف برابری کا گول کر دیا۔ انہوں نے گول کے بعد جشن نہیں منایا اور معافی کا اشارہ کیا۔ وین ڈک اور ابراہیمہ کوناٹے نے لگاتار ۲ کارنر سے گول کر کے لیور پول کو ہاف ٹائم تک تین ایک کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں فلوریان ورٹز نے ۲ شاندار اسسٹ کئے، پہلا کوڈی گاکپو کو ۶۶ ویں منٹ میں اور دوسرا ڈومینک سوبوسلائی کو، جنہوں نے ۳۰ میٹر کی دوری سے دیکھنے لائق شاٹ لگایا۔ بیلنگھم بنے ریئل کی جیت کے ہیرو ریئل میڈرڈ کے لئے جوڈ بیلنگھم کا یوونٹس کیخلاف ۵۷ ویں منٹ میں گول فیصلہ کن گول کیا۔ وِنیسیس جونیئر کے شاندار موو کے بعد پوسٹ سے ٹکرانے والی گیند پر بیلنگھم نے فوراً ریباؤنڈ گول کر دیا۔ میڈرڈ نے اپنے تینوں میچ جیت کر ۹ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست مقام پر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ وہیں یوونٹس اب بھی اس سیزن میں جیت کے انتظار میں ہے۔ چیلسی نے ۱۰ کھلاڑیوں والی ایاکس ٹیم کو پانچ ایک سے روند ڈالا۔ میچ میں ۳ نوعمر کھلاڑیوں نے گول کیے۔ ایاکس کے کینتھ ٹیلر کو ۱۵ ویں منٹ میں ریڈ کارڈ ملنے کے بعد ۱۹ سالہ مارک گوئی اور موئسس کائیسیڈو نے گول کیے۔ ایاکس کی جانب سے واؤٹ ویگھورسٹ نے پینالٹی پر ایک گول کیا لیکن اینزو فرنانڈیز اور ۱۸ سالہ ایستواؤ نے پینالٹی سے گول کر کے برتری بڑھا دی۔

غلام پارکر نے مختصر کرکٹ کیرئر میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرکے دیرپا نقوش چھوڑے

یوم پیدائش 25 اکتوبر

نئی دہلی، 25 اکتوبر (یو این آئی) غلام پارکر، ایک سابق ہندوستانی کرکٹر ہیں اور ہندستانی کرکٹ کی ایک نمایاں شخصیت ہیں۔ غلام پارکر کا پورا نام غلام احمد حسن محمد پارکر ہے۔ غلام پارکر ہندستانی ٹیم میں دائیں ہاتھ سے بیٹنگ کیا کرتے تھے اور دائیں ہاتھ سے فرسٹ کلاس میچوں میں گیند بازی بھی کی۔ غلام پارکر دائیں ہاتھ کے بلے باز تھے اور اس زمانے میں جب کبھی ہندستانی ٹیم بحران کا شکار ہوئی تو انہوں نے اپنے بہترین کھیل کا مظاہرہ کر کے ایک ذمہ دار کھلاڑی ہونے کا فرض نبھایا۔ غلام پارکر کا کرکٹ کیریئر نہایت مختصر لیکن متاثر کن رہا۔ اس دوران انہوں نے اس کھیل میں اہم کردار ادا کیا۔ غلام پارکر نے میدان پر اپنی مہارت اور لگن کا شاندار مظاہرہ کر کے کرکٹ پر دیرپا اثر چھوڑے۔ ان کی پیدائش 25 اکتوبر 1955 کو کلکتا، مہاراشٹر میں ہوئی۔ وہ ایک متوسط مسلم گھرانے سے تعلق رکھتے تھے جہاں کھیل خصوصاً کرکٹ سے گہرا شغف پایا جاتا تھا۔ ان کے بڑے بھائی

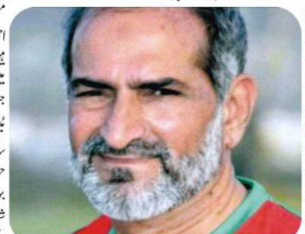

ذوالفقار پارکر بھی پیشہ ور کرکٹر رہے اور انہوں نے غلام کو کرکٹ کی طرف راغب کیا۔ بچپن ہی سے غلام پارکر کو بیٹنگ کا شوق تھا۔ انہوں نے ممبئی کے اسکول اور کلب کرکٹ میں نمایاں کارکردگی دکھائی، جہاں انہیں اپنی تیز فیلڈنگ، مضبوط تکنیک اور صاف شاٹس کے لیے پہچانا گیا۔ غلام احمد حسن محمد پارکر بھی ان ہندستانی کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے بہت کم عرصے کے لئے ہندستانی ٹیم میں شمولیت اختیار کی۔ سابق ہندستانی بین الاقوامی کرکٹر جنہوں نے 1982 اور 1984 کے درمیان ایک ٹیسٹ میچ اور 10 ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے تھے، سال 1984 کا ایشیا کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے۔ ہندوستانی بین الاقوامی کرکٹر غلام پارکر نے بہت چھوٹی عمر سے ہی ایک بہترین فیلڈر کے طور پر شہرت حاصل کرلی تھی۔ جب وہ بحیثیت ایک بلے باز کے طور پر میدان میں کھیلنے کے لئے آتے تھے تو عام طور پر کور کی طرف ان کا زیادہ بلا گھوما کرتا تھا، وہ اکثر اشوک مانکڈ کی حکمت عملی کا حصہ ہوا کرتے تھا: مانکڈ انہیں مڈ آن پر دھوکہ دینے کے لیے فیلڈنگ پوزیشن پر کھڑا کیا کرتے تھے۔ اور اگر کوئی غیر مشکوک بلے باز اضافی رن لینے کی کوشش کرتا تھا، تو پارکر اسے رن آؤٹ کئے بغیر نہیں چھوڑتے تھے۔ ان کی فیلڈنگ اس زمانے میں سب سے بہترین فیلڈنگ ہوا کرتی تھی۔

انڈونیشیا اسرائیل پر پابندیوں کے حوالے سے ڈٹ گیا

جکارتہ 24 اکتوبر (یو این آئی) انڈونیشیا نے کہا ہے کہ وہ بین الاقوامی کھیلوں کا انعقاد کرتا رہے گا۔ عرب ٹی وی کے مطابق انڈونیشیا کا یہ اصرار اس وقت سامنے آیا ہے جب انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی آئی او سی نے دنیا بھر کی کھیلوں کی فیڈریشن سے کہا ہے کہ وہ اپنے کھیلوں کے مقابلے انڈونیشیا میں نہ رکھیں کیونکہ انڈونیشیا نے جمناسٹک کے حالیہ مقابلوں میں اسرائیلی ٹیموں کے آنے پر پابندی لگائی ہے۔ انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی آئی او سی نے یہ ہدایت کھیلوں سے متعلق بین الاقوامی فیڈریشنز کو جاری کی، جس کے ردعمل میں انڈونیشیا کی طرف سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے ہاں کھیلوں کی میزبانی اور کھیلوں سے متعلق مقابلوں کا سلسلہ اسی شدومد سے جاری رکھے گا جس طرح پہلے تھا۔ آئی او سی نے انڈونیشیا سے مطالبہ کیا تھا کہ جب تک انڈونیشیا یہ ضمانت فراہم نہیں کرتا کہ اس کے ہاں ہر ایک کو کھیلنے کی اجازت ہوگی اسے بھی آئی او سی کے اقدامات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آئی او سی کے بورڈ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس نے آئندہ سال اولمپک سے متعلق کسی کھیل کی میزبانی کے حوالہ سے انڈونیشیا کے ساتھ بات چیت معطل کر دی ہے۔

adage
For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR
adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure